صبح صادق	05:33
طلوع آفتاب	06:47
زوال آفتاب	12:47
غروب آفتاب	06:48

آج کی حدیث

حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم کو حکم تھا کہ ہر اس چیز میں سے زکوۃ نکالیں جو ہم نے بیچ وفروخت (یعنی تجارت) کے لئے مہیا کی ہو۔ (ابوداؤد) معلوم ہوا کہ آدمی جس مال کی بھی تجارت اور سوداگری کرے شرعی طور پر اگر وہ نصاب کو پہنچ جائے تو اس پر زکوۃ واجب ہوگی۔

روزنامہ
ممبئی
رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY
MUMBAIRAABTA

JANATA AUTO
CONTACT :9820363818 / 9321177990
ALL TYPES OF IMPORTED & INDIAN CARS, REPAIR, SALE AND PURCHASE

جلد نمبر: ۸ ۞ شمارہ نمبر ۷۶ ۞ منگل، ۱۷ مارچ ،۲۰۲۶، ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ۞ قیمت ۴ روپیے، صفحات: ۸

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 76, Tuesday- 17 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

ایس سی بی میڈیکل کالج کے آئی سی یو میں آگ لگنے سے ۱۰ ؍ہلاک

۱۱ ؍افراد زخمی ہوگئے ہیں: وزیراعلیٰ اوڈیشہ، اوڈیشہ کے وزیر صحت نے ہر مرنے والے کے لواحقین کے لیے ۲۵ ؍لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا

بھونیشور: وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی نے کہا کہ پیر، 16 مارچ کی صبح کٹک میں اوڈیشہ کے سرکاری ایس سی بی میڈیکل کالج اور ہسپتال کے ایک آئی سی یو میں آگ لگنے سے کم از کم دس مریض ہلاک ہو گئے۔ وزیر اعلیٰ، جو ہسپتال پہنچ گئے، نے بتایا کہ ہسپتال کے 11 کے قریب عملے کے ارکان زخمی ہوئے جبکہ مریضوں کو محفوظ مقام پر بچاتے ہوئے۔ ماجھی نے نامہ نگاروں کو بتایا، "اس واقعے میں کل 10 مریضوں کی موت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممکنہ طور پر آگ شارٹ سرکٹ سے لگی۔ یہ بتاتے ہوئے کہ ٹراما کیئر آئی سی یو اور ایک ملحقہ آئی سی یو میں 23 مریض تھے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سات مریض آگ میں مر گئے، جبکہ تین دیگر انخلاء کے دوران جھلسنے یا دم گھٹنے سے چل بسے۔ انہوں نے کہا کہ ممکنہ طور پر آگ شارٹ سرکٹ سے لگی۔ آگ صبح 2.30 سے 3 بجے کے درمیان لگی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ فائر سروس کے عملے نے ہسپتال پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ ماجھی نے اس معاملے کی عدالتی تحقیقات کا بھی اعلان کیا اور فائر سروس کے ڈی جی سے کہا کہ وہ اس معاملے کی انکوائری کریں اور انہیں فوری طور پر رپورٹ کریں۔ اہلکار نے بتایا کہ فائر سروس کے اہلکار ہسپتال پہنچے اور آپریشن شروع کرنے کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ فائر سروس کے اہلکاروں نے ہسپتال کے عملے، پولیس اور مریضوں کے ساتھیوں کے ساتھ مل کر آئی سی یو میں زیر علاج مریضوں کو بچایا اور انہیں ایس سی بی ہسپتال کے دیگر شعبوں میں منتقل کیا۔ گیارہ طبی اہلکار اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر ریسکیو آپریشن میں شامل ہوئے اور اب وہ ہسپتال کے ایک وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ ماجھی نے وزیر صحت مکیش مہلنگ کے ساتھ اسپتال کا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کی عیادت بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے متعلقہ افسران کو زخمی مریضوں اور عملے کے مناسب علاج کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے ہر مرنے والے کے لواحقین کے لیے 25 لاکھ روپے ایکس گریشیا کا اعلان کیا ہے۔ دوبارہ بجلی کی سپلائی بند ہوئی، پھر آگ بھڑک اٹھی۔ ایک عینی شاہد کے مطابق بجلی کی سپلائی دوبارہ منقطع ہوئی اور پھر آگ بھڑک اٹھی اور پورا آئی سی یو گھنے دھوئیں سے بھر گیا۔ عینی شاہد نے بتایا کہ "میں نے فائر بریگیڈ کے اہلکاروں کو بلایا، اور وہ تقریباً 20 منٹ بعد وہاں پہنچے۔ اسی دوران، مریضوں کے لواحقین اور ان کے لواحقین نے مریضوں کو بچانے کے لیے طبی عملے کے ساتھ ہاتھ ملایا،" عینی شاہد نے بتایا۔ ایک اور شخص نے بتایا کہ اس نے کھڑکی کا شیشہ توڑ دیا اور اس سے پہلے کہ کوئی امداد مریضوں اور ہسپتال کے عملے تک پہنچی آگ پر قابو پانے کے لیے پانی ڈالا۔ انہوں نے کہا، "ہسپتال کی ایک بہن کی رہنمائی سے، میں نے بجلی کے کچھ آلات بند کیے اور سات مریضوں کو آئی سی یو سے بچایا، جن کی حالت انتہائی تشویشناک تھی۔" صدر مرمو، پی ایم مودی، پٹنائک نے غم کا اظہار کیا۔ قائد حزب اختلاف نوین پٹنائک نے آتشزدگی میں 10 مریضوں کی موت پر غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کی اور ایس سی بی میڈیکل کالج ہسپتال کا دورہ کرنے کے لیے تیار ہیں، ان کے دفتر سے ایک مکتوب میں کہا گیا۔ صدر دروپدی مرمو اور نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے ہسپتال میں آتشزدگی کے واقعہ میں جانی نقصان پر تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آتشزدگی کے واقعہ میں مریضوں کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا اور اعلان کیا کہ ہر مرنے والے کے لواحقین کو پی ایم این آر ایف کی طرف سے 2 لاکھ روپے کی اضافی رقم دی جائے گی۔" کٹک، اڈیشہ کے ایک ہسپتال میں حادثہ انتہائی تکلیف دہ ہے۔ ان لوگوں کے تئیں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ پی ایم این آر ایف کی طرف سے ہر مرنے والے کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے کی اضافی رقم دی جائے گی۔

یو اے ای میں ۳۵ ؍ہندوستانی افراد گرفتار

مشرقِ وسطیٰ کشیدگی سے متعلق فرضی ویڈیو شیئر کرنے کا الزام

متحدہ عرب امارات کے افسران نے پہلے بھی شہریوں کو وارننگ دی تھی کہ ایران اور اسرائیل-امریکہ جنگ سے متعلق سوشل میڈیا پر غیر تصدیق شدہ اور جعلی مواد شیئر نہ کریں۔ متحدہ عرب امارات نے خطے میں جاری کشیدگی کے درمیان سوشل میڈیا پر گمراہ کن اور فرضی ویڈیو کلپ شیئر کرنے کے الزام میں 19 ہندوستانیوں سمیت مجموعی طور پر 35 لوگوں کی گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ ملکی کی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ایمرٹس نیوز ایجنسی' (ڈبلیو اے ایم) کے بیان کے مطابق ملزمان کو فوری سماعت کے لیے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ تازہ ترین فہرست میں مختلف ممالک کے 25 لوگ شامل ہیں، جن میں 17 ہندوستانی ہیں۔ یہ گروپ ان 10 افراد سے الگ ہے، جن میں ہفتے کے روز 2 ہندوستانی شامل تھے اور جن کی گرفتاری کا حکم پہلے ہی دیا جا چکا ہے۔ واضح رہے کہ 15 مارچ کو یو اے ای کے اٹارنی جنرل ڈاکٹر حماد سیف الشمسی نے مختلف قومیتوں کے 25 لوگوں کی گرفتاری کا حکم دیا اور ان کا مقدمہ تیز رفتاری سے چلانے کی ہدایت دی، اس میں 17 ہندوستانی شامل ہیں۔ یہ گروپ ان 10 لوگوں سے الگ ہے جن میں ہفتہ کو 2 ہندوستانی شامل تھے اور انہیں گرفتار کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ ڈاکٹر شمسی کے بیان میں کہا گیا کہ یہ کارروائی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی سخت نگرانی کے بعد کی گئی، جس کا مقصد جھوٹی معلومات اور مصنوعی مواد پھیلا کر عوامی سطح پر بے چینی پیدا کرنے اور قومی استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کو روکنا تھا۔ تحقیقات اور الیکٹرانک مانیٹرنگ سے معلوم ہوا کہ ملزمان کو 3 گروہوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ پہلا گروہ حقیقی واقعات سے متعلق ویڈیو کلپ شیئر کر رہا تھا۔ دوسرا گروہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی مدد سے جعلی ویڈیو بنا کر یا غیر ملکی واقعات کی فوٹیج کو ملک کے اندر کا واقعہ بتا کر شیئر کر رہا تھا۔ جبکہ تیسرا گروہ ایک دشمن ریاست اور اس کی سیاسی و فوجی قیادت کی تعریف کر رہا تھا اور اس کی فوجی کارروائیوں کی تشہیر کر رہا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ یہ کارروائی ایران اور اسرائیل-امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی کے درمیان کی گئی ہے۔ افسران نے پہلے بھی شہریوں کو وارننگ دی تھی کہ سوشل میڈیا پر غیر تصدیق شدہ اور جعلی مواد شیئر نہ کریں۔

کیرالہ اسمبلی انتخابات کیلئے

بی جے پی نے جاری کی ۴۷ ؍امیدواروں کی پہلی لسٹ

تیروانت پورم: کیرالہ میں اسمبلی انتخابات کے اعلان کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپنی پہلی لسٹ میں 47 امیدواروں کے نام جاری کر دیے ہیں۔ اس لسٹ میں تجربہ کار لیڈروں کے ساتھ کچھ دلچسپ اور غیر متوقع نام بھی شامل ہیں، جو پارٹی کی انتخابی حکمت عملی کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس لسٹ میں سب سے زیادہ توجہ حاصل کرنے والے نام ہیں کے۔ سورندرن اور راجیو چندر شیکھر کے۔ پارٹی نے کے سریندرن کو منجیشور سیٹ سے میدان میں اتارا ہے، جبکہ نیموم جیسے ہائی پروفائل حلقے کی ذمہ داری راجیو چندر شیکھر کو سونپی گئی ہے۔ اس سے واضح ہے کہ بی جے پی اس بار صرف موجودگی درج کروانے نہیں بلکہ سخت مقابلہ کرنے کے ارادے سے میدان میں اتری ہے۔ مزید برآں، پلکڈ سے سوبھا سریندرن اور تریشور سے پدمجا وینوگوپال کے نام بھی لسٹ میں شامل ہیں۔ ٹکٹوں کے بٹوارے سے قبل 12 مارچ کو دہلی میں مرکزی انتخابی کمیٹی کی اہم میٹنگ ہوئی، جس کی صدارت نتن نبین نے کی اور اس میں وزیر اعظم نریندر مودی، امت شاہ اور راجناتھ سنگھ سمیت کئی سینئر لیڈر موجود تھے۔ اس میٹنگ میں گہرائی سے غور و فکر اور زمینی فیڈ بیک کی بنیاد پر امیدواروں کے نام فائنل کیے گئے۔ پارٹی نے اس بات کو یقینی بنایا کہ لسٹ میں ہر سماجی طبقے اور علاقے کی نمائندگی ہو۔ کیرالہ کی اہم نشستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کئی اہم امیدوار فہرست میں شامل ہیں۔ کنور سے سی رگھوناتھ، وڈکارا سے ایڈوکیٹ کے دلیپ، کوزی کوڈ کے علاقے میں کوزی کوڈ شمالی سے نویا ہری داس اور کوزی کوڈ ساؤتھ سے ٹی رنیش کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ دفاعی شعبے سے سیاست میں آئے میجر روی کو اوٹا پالم سے امیدوار بنایا گیا ہے جبکہ پونجار سے ماہر لیڈر پی سی۔ جارج دوبارہ میدان میں ہیں۔ پارٹی نے دلت (ایس سی) اور شیڈول ٹرائب (ایس ٹی) کی مخصوص نشستوں پر بھی اپنی گرفت مضبوط کرنے کی کوشش کی ہے۔ منتھاواڑی (ایس ٹی) سے پی شیام راج اور چیلکرا (ایس سی) سے کے بال کرشنن جیسے نام اس حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے اعلان کیا کہ کیرالہ میں اس بار انتخابات 9 اپریل کو ایک ہی مرحلے میں منعقد ہوں گے۔

خوشخبری! آبنائے ہرمز پار کر ہندوستان پہنچا ایل پی جی سے بھرا جہاز 'شیوالک'

'شیوالک' میں تقریباً ۵۴ ؍ہزار ٹن ایل پی جی بھرا ہوا ہے، اس کے ہندوستان آنے سے گیس سپلائی کی کمی کا سامنا کر رہے لوگوں کو راحت ملے گی

خلیجی ممالک میں جاری کشیدگی کے درمیان ہزاروں ٹن ایل پی جی سے بھرا جہاز 'شیوالک' ہندوستان پہنچ گیا ہے۔ کئی طرح کے اندیشوں کے درمیان ہندوستان پہنچے اس جہاز نے عوام کو ایک راحت بھری سانس دی ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے ایل پی جی سلنڈرز کے لیے پریشان حال عوام کو کچھ حد تک سکون ملا ہے کہ آنے والے دنوں میں انھیں گھر میں کھانا پکانے کے لیے گیس سلنڈر مل جائے گا۔ دراصل اسرائیل و امریکہ کے ذریعہ ایران کے خلاف شروع کی گئی جنگ، اور اس کے بعد ایران کی جوابی کارروائی نے پوری دنیا میں مشکل حالات پیدا کر دیے ہیں۔ اس جنگ کا اثر سمندری راستوں پر بھرپور انداز میں پڑا ہے۔ ایران نے جب سے آبنائے ہرمز بند کرنے کا اعلان کیا ہے، اور کچھ جہازوں پر کو ہدف بنایا ہے، تب سے حالات بہت بگڑ گئے ہیں۔ ایران سے نے کچھ ہی جہازوں کو وہاں سے گزرنے کی اجازت دی ہے، اور یہ وہ جہاز ہیں جو اس کے دوست ممالک کے ہیں۔ ایل پی جی سے لدے 2 ہندوستانی جہازوں کو بھی آبنائے ہرمز پار کرنے کی اجازت ایران نے دی، جن میں سے ایک 'شیوالک' آج قطر سے ہوتے ہوئے ہندوستان پہنچ گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 'شیوالک' اور 'نندا دیوی' میں مجموعی طور پر تقریباً 92712 ٹن لیکویفائیڈ پٹرولیم گیس (ایل پی جی) موجود ہے، جو آبنائے ہرمز سے حفاظت کے ساتھ باہر نکلے اور ہندوستان کی طرف بڑھے۔ 'شیوالک' آج گجرات کے 'مندرا' بندرگاہ پر پہنچ چکا ہے، جبکہ 'نندا دیوی' 17 مارچ کو 'کانڈلا' پہنچے گا۔ 'شیوالک' جہاز میں تقریباً 54 ہزار ٹن ایل پی جی بھرا ہوا ہے۔ اس کے ہندوستان آنے سے گیس سپلائی کی کمی کا سامنا کر رہے لوگوں کو راحت ملے گی۔ 'شیوالک' ان جہازوں میں سے ایک ہے جو خلیجی خطہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے آبنائے ہرمز کے مغربی حصہ میں پھنسا ہوا تھا۔ 'مرین ٹریفک ڈاٹ کام' کے مطابق یہ جہاز قطر کے 'راس لفان پورٹ' سے گیس بھرنے کے بعد 7 مارچ کو مقامی وقت کے مطابق دوپہر 2.53 بجے روانہ ہوا تھا۔ اسے آبنائے ہرمز سے ہی گزرنا تھا اور ایران نے اس راستے پر پابندی لگا دی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ جمعہ کی شب اور ہفتہ کی صبح کے درمیان آبنائے ہرمز علاقہ کو پار کرتے ہوئے آج ہندوستان پہنچا۔ آج جب 'شیوالک' مندرا پورٹ پر پہنچنے والا تھا، تو اس چند گھنٹے قبل حکومت ہند میں وزارت جہاز رانی کے افسر راجیش کمار نے میڈیا کو دیے گئے ایک بیان میں بتایا تھا کہ "شیوالک ایل پی جی کیریئر، جو خلیج فارس سے روانہ ہوا تھا۔

آئی ایم آئی ایم بہار میں راجیہ سبھا

انتخابات میں آر جے ڈی امیدوار کی حمایت کرے گی

پارٹی کے بہار کے ریاستی صدر اختر الایمان نے تصدیق کی کہ اے آئی ایم آئی ایم کے تمام پانچ ایم ایل اے راجیہ سبھا انتخابات میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے امیدوار کے حق میں ووٹ دیں گے۔ بہار سے راجیہ سبھا کی پانچ نشستوں کے لیے ووٹنگ پیر کو ہونے والی ہے، جس میں حکمراں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) اور اپوزیشن مہا گٹھ بندھن کے درمیان شدید سیاسی سرگرمیاں جاری ہیں۔ تعداد پر قیاس آرائیوں کے درمیان، بہار میں آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) نے اپنا موقف واضح کیا۔ پارٹی کے بہار کے ریاستی صدر اختر الایمان نے تصدیق کی کہ اے آئی ایم آئی ایم کے تمام پانچ ایم ایل اے راجیہ سبھا انتخابات میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے امیدوار کے حق میں ووٹ دیں گے۔ یہ اعلان پٹنہ میں آئی ایم آئی ایم کے زیر اہتمام افطار اجتماع کے بعد آیا، جس میں اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ تقریب کے بعد بات کرتے ہوئے، آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ اپوزیشن نے اے آئی ایم آئی ایم کی حمایت طلب کی ہے اور اس کے نتائج پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔ تیجاشوی نے کہا، "ہمیں اے آئی ایم آئی ایم کی طرف سے افطار پارٹی کا دعوت نامہ ملا اور اس میں شرکت کی۔ ہم نے راجیہ سبھا انتخابات کے لیے ان کی حمایت مانگی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم متحد ہو کر بی جے پی کو شکست دیں گے۔" اختر الایمان نے پارٹی کی پوزیشن بھی واضح کر دی۔ "یہ انتخاب پیچیدہ حکمت عملی کا معاملہ نہیں ہے۔ ہمارے پانچوں ایم ایل ایز نے آر جے ڈی امیدوار اے ڈی سنگھ کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے،" انہوں نے کہا۔ تاہم، انہوں نے میڈیا کے سوالوں کا جواب دینے سے گریز کیا کہ آیا حمایت کے ساتھ کوئی شرائط منسلک ہیں۔ تیجسوی یادو افطار کے اجتماع میں پہنچے تو اختر الایمان نے گلدستے سے ان کا استقبال کیا اور گلے لگا لیا۔ سیاسی حلقوں میں اس لمحے کی وسیع پیمانے پر تشریح کی گئی تھی کہ آنے والے راجیہ سبھا انتخابات میں اپوزیشن بلاک کے لیے اے آئی ایم آئی ایم کی حمایت کے اشارے کے طور پر۔ ووٹنگ سے پہلے مختلف سیاسی کیمپوں میں کئی میٹنگیں ہو رہی ہیں۔

سنبھل کی شاہی جامع مسجد کے سروے معاملہ میں سماعت ملتوی

سپریم کورٹ نے تین ہفتے بعد اگلی تاریخ مقرر کی

نئی دہلی: سنبھل کی شاہی جامع مسجد سروے سے متعلق مقدمہ میں سپریم کورٹ نے سماعت ملتوی کرتے ہوئے 3 ہفتے بعد نئی تاریخ مقرر کی۔ مسلم فریق نے الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا ہے جس میں سروے کی اجازت دی گئی۔ اتر پردیش کے سنبھل میں واقع شاہی جامع مسجد کے سروے سے متعلق جاری قانونی تنازعہ میں پیر کے روز سپریم کورٹ میں ہونے والی اہم سماعت ملتوی ہو گئی۔ عدالت عظمیٰ نے معاملہ کی اگلی سماعت تین ہفتے بعد کرنے کی ہدایت دی ہے، جس کے بعد اس مقدمہ کی آئندہ سماعت کی تاریخ کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ یہ مقدمہ اس عرضی سے متعلق ہے جسے مسلم فریق کی جانب سے دائر کرتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں نچلی عدالت کی طرف سے شاہی جامع مسجد کے سروے کے لیے کورٹ کمشنر مقرر کرنے کے فیصلے کو برقرار رکھا تھا۔ نچلی عدالت نے اس سے پہلے مسجد کے بارے میں دعوؤں کی جانچ کے لیے کورٹ کمشنر کے ذریعہ سروے کرانے کی اجازت دی تھی۔ مسلم فریق کا مؤقف ہے کہ نچلی عدالت کو اس نوعیت کے سروے کا حکم دینے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔ عرضی گزاروں کے مطابق مسجد سے متعلق تنازعہ میں کورٹ کمشنر کے ذریعہ سروے کرانے کا حکم دینا عدالت کے دائرہ اختیار اور قانونی طریقۂ کار سے باہر ہے، اس لیے اس حکم کو منسوخ کیا جانا چاہیے۔ مسلم فریق نے سپریم کورٹ سے درخواست کی ہے کہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا جائے اور نچلی عدالت کے حکم پر روک لگائی جائے۔ دوسری طرف ہندو فریق کی جانب سے پیش ہونے والے وکیل وشنو شنکر جین نے پہلے کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ میں دلیل دی تھی کہ شاہی جامع مسجد پہلے ہی ایک محفوظ تاریخی یادگار کے طور پر درج ہے۔ ان کے مطابق ایسی صورت میں عبادت گاہوں سے متعلق قانون، یعنی پوجا استھان (خصوصی دفعات) قانون 1991 اس مقام پر لاگو نہیں ہوتا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ متنازعہ مقام پر مندر سے متعلق قدیم شواہد کو مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے، اس لیے وہاں سروے کرانا ضروری ہے تاکہ حقائق سامنے آ سکیں۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ کورٹ کمشنر کے ذریعہ کرایا جانے والا سروے قانون کے دائرے میں ہے اور اس میں کسی طرح کی غیر قانونی بات نہیں ہے۔

مختصر مگر اہم خبریں

مسلم روزہ دار خاتون کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا

انصاف کیلئے گاؤں کی مکھیا سے رجوع ہونے پر کھمبے سے باندھ کر پٹائی کی گئی

حیدرآباد: بہار کے مدھوبنی ضلع میں ایک مسلم خاتون کو روزہ کے حالت میں ہجوم نے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا۔ یہ واقعہ گوجھر دیہا بلاک کے امہی گاؤں میں پیش آیا جب روشن خاتون گاؤں کی مکھیا کماری دیوی سے رجوع ہوئیں تاکہ ایک مقامی تنازعہ میں انصاف حاصل کیا جائے۔ مقامی تنازعہ میں روشن خاتون کے شوہر کے ملوث ہونے کے باعث خاتون گاؤں کی مکھیا سے رجوع ہوئیں جن کی شناخت کماری دیوی کی حیثیت سے ہوئی ہے لیکن کماری دیوی کے فرزند منوسنگھ نے اپنے ساتھیوں اور افراد خاندان کے ساتھ روشن خاتون کو بری طرح مار پیٹ کی۔ زخمی خاتون کو پٹنہ میڈیکل کالج میں شریک کیا گیا جہاں وہ زخموں سے جانبر نہ ہو سکیں۔ یہ واقعہ 28 فروری کو پیش آیا جبکہ یکم مارچ کو خاتون کی موت واقع ہوئی۔ عینی شاہدین کے مطابق روشن خاتون کو انصاف فراہم کرنے کی بجائے ایک کھمبے سے باندھ کر بری طرح مار پیٹ کی گئی جبکہ وہ اپنے روزہ دار ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے مدد کی اپیل کر رہی تھی۔ مقامی افراد نے گاؤں کی مکھیا اور اس کے فرزند منوسنگھ کے رویہ پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ مقامی میڈیا میں شائع شدہ خبروں کے مطابق حملے کے وقت روشن خاتون روزہ میں تھیں۔ اس نے حملے کے بعد ایک گلاس پانی دینے کی درخواست کی لیکن اسے مبینہ طور پر الکوہل اور پیشاب پینے پر مجبور کیا گیا۔ پولیس نے اس دعوے کی ابھی تک توثیق نہیں کی ہے۔ تحقیقاتی عہدیدار نے کہا کہ ابتدائی اطلاعات میں خاتون کے روزہ دار ہونے کا ثبوت ملا ہے۔ تاہم حملے کی تفصیلات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ روشن خاتون کے شوہر نے ہلاکت کے ذمہ داروں کو سزائے موت کا مطالبہ کیا ہے۔ منصوری کمیونٹی کے ریاستی صدر راجے منصوری نے خاندان کو انصاف دلانے کی جدوجہد شروع کی ہے۔ پولیس نے واقعہ کے دوسرے دن ایف آئی آر درج کرتے ہوئے گاؤں کی مکھیا کے فرزند کو حراست میں لے لیا۔ پولیس نے بتایا کہ دیگر حملہ آوروں کی شناخت جاری ہے۔ پولیس عہدیدار نے کہا کہ روشن خاتون کے ہلاکت کے ذمہ داروں کو بخشا نہیں جائے گا۔ مقامی مسلمانوں اور جہدکاروں نے اس واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔

مغربی بنگال میں ای ڈی کی بڑی کارروائی، غیر قانونی کال سنٹر معاملے میں سلی گوڑی - ہاوڑہ سمیت ۱۰ ؍مقامات پر چھاپے

فی الحال یہ واضح نہیں ہو پایا ہے کہ اس معاملے کا کوئی تعلق انتخابی فنڈ یا سیاست سے ہے یا نہیں۔ تحقیقاتی ایجنسی ہر زاویے سے اس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ مغربی بنگال میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پیر (16 مارچ) کو بڑی کارروائی کی۔ تحقیقاتی ایجنسی کی ٹیموں نے ریاست کے مختلف علاقوں میں چھاپے ماری کی۔ یہ مکمل کارروائی ایک غیر قانونی کال سنٹر چلانے اور لوگوں سے دھوکہ دہی کرنے کے معاملے سے منسلک ہیں۔ اس معاملے میں افسران نے بتایا کہ سلی گوڑی، ہاوڑہ، بدھان نگر اور درگا پور جیسے علاقوں میں تقریباً 10 مقامات پر تلاشی لی گئی۔ ایجنسی کے افسران کا کہنا ہے کہ انہیں منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت اس معاملے سے منسلک کچھ ملزمان کے بارے میں جانکاری ملی تھی، جس کی بنیاد پر ایک ساتھ کئی مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ واضح رہے کہ اس معاملے میں سرشری کر، سمراٹ گھوش اور سبھ جیت چکرورتی کے نام بنیادی طور پر سامنے آئے ہیں۔ ایجنسی ان لوگوں اور ان کے ساتھیوں کے ٹھکانوں پر ضروری ثبوت تلاش رہی ہے۔ ان لوگوں پر الزام ہے کہ انہوں نے کال سنٹر کے ذریعہ بہت سے معصوم لوگوں کو اپنا شکار بنایا اور ان سے بڑی رقم ٹھگی ہے۔ فی الحال یہ واضح نہیں ہو پایا ہے کہ اس معاملے کا کوئی تعلق انتخابی فنڈ یا سیاست سے ہے یا نہیں۔ تحقیقاتی ایجنسی ہر زاویے سے اس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ ای ڈی کے افسران ضبط کیے گئے دستاویزات اور سامانوں کی جانچ کر رہے ہیں، تاکہ اس گروہ کی پوری حقیقت سامنے آ سکے۔ قابل ذکر ہے کہ مغربی بنگال میں یہ چھاپے ماری ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ریاست میں انتخابی ماحول پوری طرح گرما چکا ہے۔

راجیہ سبھا کی ۱۰ ؍ریاستوں کی ۳۷ ؍سیٹوں کیلئے آج پولنگ ہو رہی ہے

مہاراشٹر سے سات، تملناڈو سے چھ، بہار اور مغربی بنگال سے پانچ، اڈیشہ سے چار، آسام سے تین، تلنگانہ، چھتیس گڑھ اور ہریانہ سے دو دو، اور ہماچل پردیش سے ایک سیٹ شامل ہے

نئی دہلی: راجیہ سبھا کی 37 نشستوں کے لیے دو سالہ انتخابات کے لیے ووٹنگ پیر کو ہوگی، پولنگ صبح 00:9 بجے سے ہوگی۔ شام 4:00 بجے تک اور ووٹوں کی گنتی شام 5:00 بجے شروع ہوگی۔ اسی دن، الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے مطابق۔ ای سی آئی نے انتخابی عمل کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ایک تفصیلی شیڈول مرتب کیا ہے۔ 10 ریاستوں میں راجیہ سبھا کی 37 سیٹوں کو بھرنے کے لیے انتخابات ہو رہے ہیں۔ سیٹوں کی تقسیم میں مہاراشٹر سے سات، تمل ناڈو سے چھ، بہار اور مغربی بنگال سے پانچ، اڈیشہ سے چار، آسام سے تین، تلنگانہ، چھتیس گڑھ اور ہریانہ سے دو دو، اور ہماچل پردیش سے ایک سیٹ شامل ہے۔ یہ نشستیں خالی پڑ رہی ہیں کیونکہ ان ریاستوں کے موجودہ اراکین کی مدت اپریل میں ختم ہونے والی ہے، جس سے ایوان بالا میں خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے دو سالہ انتخابات کا آغاز ہوگا۔ الیکشن کمیشن نے ان اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے 18 فروری کو دو سالہ انتخابات کے شیڈول کا اعلان کیا تھا۔ جن لوگوں کی ایوان بالا میں میعاد اپریل میں ختم ہونے والی ہے ان میں مرکزی وزراء رام ناتھ ٹھاکر اور رام داس اٹھاولے، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نارائن سنگھ، این سی پی-ایس پی کے شرد پوار، آر ایل ایم کے اپیندر کشواہا، کانگریس لیڈر ابھیشیک منو سنگھوی، اے آئی اے ڈی ایم کے کے رہنما ایم تھمبید روائی، ایم تھمبید روائی، ٹی وی کے رہنما شامل ہیں۔ پول باڈی نے ہدایت کی ہے کہ بیلٹ پیپر پر ترجیحات کو نشان زد کرنے کے لیے ریٹرننگ آفیسر کی طرف سے فراہم کردہ پہلے سے طے شدہ تفصیلات کے صرف انٹیگریٹڈ وائلٹ رنگ کے اسکیچ پین کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ ووٹنگ کے لیے کسی دوسرے قلم کی اجازت نہیں ہوگی۔ کمیشن نے یہ بھی کہا ہے کہ انتخابات کے آزادانہ اور منصفانہ طریقے سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے عمل کی کڑی نگرانی کے لیے مبصرین کو تعینات کیا جائے گا۔ لوک سبھا کے برعکس، جسے پانچ سال کی مدت کے لیے منتخب کیا جاتا ہے اور اسے تحلیل کیا جا سکتا ہے، راجیہ سبھا ایک مستقل ایوان ہے اور بغیر کسی رکاوٹ کے کام کرتا رہتا ہے۔ ایوان بالا کے ارکان چھ سال کی مدت پوری کرتے ہیں، ہر دو سال بعد ایک تہائی ارکان ریٹائر ہو جاتے ہیں۔ ایوان میں تسلسل اور تجربہ کو یقینی بناتے ہوئے ان خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے انتخابات کرائے جاتے ہیں۔

لوگ ایماندار اور مشنری امبیڈکر وادی بنیں: مایاوتی

لکھنؤ: بہوجن سماج پارٹی کی صدر مایاوتی نے پارٹی کے بانی کانشی رام کے یومِ پیدائش پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے بہوجن سماج سے اپیل کی ہے کہ وہ بی ایس پی تحریک سے جڑ کر ایماندار اور مشنری امبیڈکر وادی بنیں۔ انہوں نے کہا کہ بہوجن سماج اپنے ووٹ کی طاقت سے اقتدار کی "ماسٹر کی" حاصل کر سکتی ہے، جس سے آئین میں دیئے گئے حقوق کو زمین پر نافذ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہی کانشی رام کا مشن اور ان کی زندگی کا پیغام بھی ہے۔ محترمہ مایاوتی نے اتوار کو 'ایکس' پر جاری پیغام میں کہا کہ محترمہ کانشی رام نے اپنی پوری زندگی بہوجن سماج کے حقوق اور وقار کیلئے وقف کر دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کانشی رام نے ڈاکٹر امبیڈکر کی سوچ اور تحریک کو آگے بڑھاتے ہوئے ملک بھر میں بہوجن سماج کو منظم کیا۔ انہوں نے ذات پات کی بنیاد پر نظر انداز کیے گئے اور پسماندہ لوگوں کو متحد کر کے انہیں سماجی اور سیاسی طور پر مضبوط بنانے کا کام کیا۔ ان کی قیادت میں بہوجن سماج پارٹی نے "سماجی تبدیلی اور معاشی آزادی" کے مشن کو آگے بڑھایا۔ بی ایس پی سپریمو نے کہا کہ کانشی رام کی تاریخی کوششوں کی وجہ سے بہوجن سماج میں سیاسی بیداری آئی اور سماج کے لوگوں کو اپنے حقوق کیلئے جدوجہد کرنے کی ترغیب ملی۔

نوجوانوں کی نجی افطار تقریب میں شرپسندوں کی مداخلت

ہتھیاروں سے حملہ، بوپ دیو گھاٹ پر ندی کنارے ۱۳/ مسلم نوجوان افطار کیلئے جمع ہوئے تھے

پونے میں افطار کی تیاری کر رہے نوجوانوں پر ایک ہجوم کی جانب سے قاتلانہ حملہ کیے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس حملے میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں جن کا اسپتال میں علاج کیا جارہا ہے۔ یہ واقعہ پونے ضلع کے ساسوڑ علاقے میں پیش آیا۔ اس واقعے کے بعد ساسوڑ میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ ساسوڑ پولیس نے ۱۲/ سے زیادہ افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ موصولہ معلومات کے مطابق پونے ضلع کے ساسوڑ میں ایک ندی کنارے ۱۳/ مسلم نوجوان افطار کی تیاری کر رہے تھے کہ اتنے میں ۱۰۰/ سے زائد افراد بائیک پر سوار وہاں پہنچے اور انہوں نے نوجوانوں پر حملہ کر دیا۔ اس واقعے میں ۵/ نوجوان زخمی ہوئے ہیں۔ یہ واقعہ جمعہ کی شام تقریباً ساڑھے ۶/ بجے پونے دیہی پولیس کے ساسوڑ پولیس اسٹیشن کی حدود میں واقع اسکرواڑی علاقے میں ایک جھیل کے قریب پیش آیا۔ کونڈھوا کے رہائشی ۳۶/ سالہ فیروز سید نے پولیس میں درج کردہ شکایت میں کہا ہے کہ وہ اپنے ۱۳/ دوستوں کے ساتھ جمعہ (۱۴/ مارچ) کی شام بوپ دیوگھاٹ کے قریب اسکرواڑی علاقے میں ندی کنارے افطار کرنے گئے تھے۔ سید کے مطابق جیسے ہی انہوں نے افطار کیلئے کھانے کے پیکٹ کھولے تو تقریباً ۱۰۰/ سے ۱۵۰/ افراد کا ایک بڑا گروپ اچانک وہاں پہنچ گیا جو تقریباً ۱۰۰/ موٹر سائیکلوں پر آئے تھے۔ شکایت کے مطابق حملہ آور لاٹھیوں، پتھروں، کوڑوں اور کچھ تیز دھار ہتھیاروں سے لیس تھے۔ انہوں نے وہاں موجود لوگوں سے پوچھا کہ وہ وہاں کیوں جمع ہوئے اور ان کے لباس پر بھی سوال اٹھایا۔ پھر انہوں نے انہیں خبردار کیا کہ وہ اس علاقے میں واپس نہ آئیں۔ کچھ ہی دیر میں انہوں نے گالی گلوچ شروع کردی اور اچانک حملہ کر دیا اور شرانگیز نعرے لگائے۔ صورتحال خراب ہوتا دیکھ افطار کیلئے جمع ہونے والے نوجوان جان بچانے کیلئے بھاگنے لگے لیکن شرپسندوں نے انہیں گھیر کر پیٹا اور دھاردار ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں کئی زخمی ہوئے ہیں۔ فیروز سید کے مطابق بعض کو سر، کمر اور ٹانگوں پر شدید چوٹیں آئیں۔ زخمیوں کو کونڈھوا کے ایک اسپتال لے جایا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ سید نے یہ بھی بتایا کہ جھیل کے قریب افطار کیلئے دوسرے لوگ بھی موجود تھے جن میں سے کچھ کے ساتھ بھی حملہ آوروں نے مار پیٹ کی۔ ساسوڑ پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر کمار کدم نے کہا کہ اس معاملے میں ۱۰۰/ سے ۱۵۰/ نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس علاقے کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔ اب تک تین مشتبہ حملہ آوروں کی شناخت ہوچکی ہے اور باقی افراد کی شناخت کی کوشش جاری ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزموں جلد گرفتار کرلیا جائیگا۔ پولیس یہ بھی جانچ کر رہی ہے کہ حملہ آوروں کا تعلق کسی تنظیم سے تھا یا نہیں۔ یہ واقعہ 13 مارچ کی شام تقریباً 6:30 سے 7:00 بجے کے درمیان پونے کے قریب بوم دیوگھاٹ کے علاقے عسکر واڑی میں ایک جھیل کے کنارے پیش آیا۔ کونڈھوا سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کا ایک گروپ جھیل کے کنارے افطار کے لیے جمع تھا، جب 100 سے 150 نامعلوم افراد کے ہجوم نے ان پر لاٹھیوں، راڈوں اور پتھروں سے حملہ کر دیا۔ س حملے میں تقریباً 11 سے 16 نوجوان زخمی ہوئے، جن میں سے بعض کو شدید چوٹیں آئیں اور انہیں ہسپتال منتقل کیا گیا۔ حملہ آوروں نے مبینہ طور پر نوجوانوں کے موبائل فون اور نقدی بھی چھین لی۔

آگ متاثرین کے زخموں پر مرہم: جمعیۃ علماء کی انسانیت نوازی

جمہور نگر کے دو متاثرہ خاندانوں کو نئے گھروں کی چابی مفتی محمد اسماعیل قاسمی کے ہاتھوں سپرد کی گئی

مالیگاؤں: (نامہ نگار) رمضان المبارک کی رحمتوں اور برکتوں کے درمیان انسانیت کی خدمت اور دکھی دلوں کو سہارا دینے کی ایک روشن مثال اس وقت سامنے آئی جب جمعیۃ علماء مالیگاؤں مدنی روڈ کے صدر مفتی اسمٰعیل قاسمی کی قیادت میں جمعیۃ علماء کا ایک معزز وفد جمہور نگر پہنچا اور حالیہ آتشزدگی سے متاثرہ دو غریب خاندانوں کے لیے تعمیر کردہ نئے مکانات مالکان کے سپرد کیے۔ اس موقع پر متاثرہ خاندانوں کی آنکھوں میں تشکر کے آنسو اور دلوں میں راحت واطمینان کی ایک عجیب کیفیت دیکھی گئی، گویا جلتے ہوئے خوابوں کو پھر سے زندگی مل گئی ہو۔ تفصیلات کے مطابق رمضان المبارک سے کچھ دن قبل جمہور نگر کے علاقے میں اچانک آگ لگنے کے سبب دو مکانات شدید متاثر ہوگئے تھے۔ اس حادثے میں دونوں خاندانوں کی جمع پونجی اور برسوں کی محنت سے بنے گھر کا بڑا حصہ جل کر خاکستر ہوگیا تھا جس کے بعد متاثرین شدید پریشانی اور بے بسی کا شکار ہوگئے تھے۔ اس المناک صورتحال نے اہلِ محلہ کو بھی بے حد رنجیدہ کردیا تھا۔ ایسے کٹھن وقت میں اہلِ محلہ کی خواہش اور حلقے کے صدر مولانا ظہیر ملی اور ان کے رفقاء کار کے اصرار پر جمعیۃ علماء مالیگاؤں مدنی روڈ نے انسانیت کی خدمت کا ایک بڑا فیصلہ کیا اور اعلان کیا کہ ان غریب و مستحق خاندانوں کے مکانات کو از سرِ نو تعمیر کر کے انہیں دوبارہ باعزت چھت فراہم کی جائے گی۔ جمعیۃ علماء کی ورکنگ کمیٹی کے مشورے اور متفقہ فیصلے کے بعد فوری طور پر اس نیک کام کا آغاز کیا گیا۔ شہر کے مخیر حضرات اور دردمند افراد نے بھی بڑھ چڑھ کر تعاون کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ خواب جو آگ کے شعلوں میں جل گئے تھے دوبارہ حقیقت میں تبدیل ہونے لگے۔ تقریباً سوا سے ڈیڑھ لاکھ روپے کے تخمینہ سے ان دونوں مکانات کی تعمیر کا کام مکمل کیا گیا۔ اسی سلسلے میں آج ایک سادہ مگر انتہائی بابرکت تقریب منعقد ہوئی جس میں جمعیۃ علماء کے صدر مفتی اسمٰعیل قاسمی نے متاثرہ خاندانوں کو نئے تعمیر شدہ مکانات کی تالا اور چابی ان کے حوالے کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے مفتی اسمٰعیل قاسمی نے کہا کہ رمضان المبارک دراصل ایثار، ہمدردی اور خدمتِ خلق کا پیغام دیتا ہے اور ایسے مقدس مہینے میں کسی پریشان حال انسان کے چہرے پر مسکراہٹ لانا سب سے بڑی عبادت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت میں کرنے والی ذات صرف اللہ رب العزت کی ہے، ہم سب محض ایک ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عطا، کرم اور توفیق ہی ہے کہ جمعیۃ علماء ماضی میں بھی ایسے رفاہی اور فلاحی کام انجام دیتی رہی ہے اور آج بھی اسی جذبے کے ساتھ خدمت کے میدان میں سرگرم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان مکانات کی تعمیر دراصل شہر کے مخیر حضرات اور اہلِ خیر کے تعاون کا نتیجہ ہے جنہوں نے جمعیۃ علماء پر اعتماد کرتے ہوئے اس نیک مقصد کے لیے دل کھول کر مدد کی۔ انہوں نے شہر کے تمام معاونین اور اہلِ خیر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت، عافیت اور مزید خدمتِ خلق کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے اس عمل کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔

کلیان: غیر ملکی باشندوں کے خلاف پولیس کی کارروائی!

بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں پولیس کا کریک ڈاؤن، زیرحراست افراد کے دستاویزات کی چھان بین جاری

کلیان اور ڈومبیولی میں غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکی باشندوں کے خلاف پولیس نے اپنی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں میں مبینہ طور پر بنگلہ دیشی شہریوں کی دراندازی کی شکایات سامنے آنے کے بعد پولیس نے 'بنگلہ دیشی مکت شہر' مہم کے تحت وسیع پیمانے پر آپریشن شروع کیا ہے۔ اس کارروائی کے دوران ۱۰۰/ سے زائد پھیری والوں کو حراست میں لے کر ان کے دستاویزات اور شہریت کے ریکارڈ کی جانچ کی جارہی ہے۔ تاہم اس مہم نے ایک نئی بحث کو جنم دے دیا ہے کیونکہ کئی پھیری والوں کا الزام ہے کہ صرف بنگلہ یا آسامی زبان بولنے کی بنیاد پر انہیں ہراساں کیا جارہا ہے حالانکہ وہ خود کو خالص ہندوستانی شہری بتاتے ہیں اور برسوں سے کلیان و ڈومبیولی میں روزگار کے سلسلے میں مقیم ہیں۔ ایسے میں یہ سوال بھی اٹھنے لگا ہے کہ غیر قانونی دراندازی کے خلاف کارروائی کے نام پر کہیں مقامی شہریوں کو تو نشانہ نہیں بنایا جارہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ہائی پروفائل ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں گھریلو ملازمین، مزدوروں اور سڑکوں پر کاروبار کرنے والے پھیری والوں میں بنگلہ دیشی باشندوں کی بڑی تعداد کی موجودگی کے شبہ کے بعد کھڑک پاڑہ پولیس نے بڑے پیمانے پر جانچ مہم شروع کی ہے۔ اس سلسلے میں کھڑک پاڑہ پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر ڈاکٹر امرناتھ واگھموڑے کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی جس نے علاقے کے متعدد پھیری والوں کو تھانے طلب کر کے ان کے شناختی دستاویزات کی جانچ کی۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس کارروائی کے دوران حراست میں لئے گئے ۱۰۰/ سے زائد افراد سے آدھار کارڈ، پین کارڈ، راشن کارڈ اور مہاراشٹر میں مستقل رہائش کے ثبوت طلب کئے گئے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ ابتدائی تفتیش کے دوران کئی افراد اپنی ہندوستانی شہریت کے مستند ثبوت پیش کرنے میں ناکام رہے جس کے بعد ایسے افراد کیخلاف قانونی کارروائی کا عمل شروع کیا گیا ہے۔ دوسری جانب متاثرہ پھیری والوں نے پولیس کی اس کارروائی پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کئی افراد نے الزام لگایا کہ پولیس جان بوجھ کر انہیں ہراساں کررہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مغربی بنگال اور آسام سے تعلق رکھنے والے مزدوروں اور پھیری والوں کو بلاجواز بنگلہ دیشی قرار دینے کی کوشش کی جارہی ہے حالانکہ وہ ہندوستانی شہری ہیں اور برسوں سے کلیان اور ڈومبیولی میں رہائش پذیر ہیں۔

ایل پی جی بحران نے مہاراشٹر میں ریستورانوں اور چھوٹی صنعتوں کو متاثر کیا

سپریا سولے نے حکومت کی خاموشی پر سوال اٹھائے

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی رکن پارلیمنٹ سپریا سولے نے مہاراشٹر اور ملک کے دیگر حصوں میں ایل پی جی سلنڈر کی مبینہ قلت پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے اس معاملے کو کھلے دل سے تسلیم کیوں نہیں کیا، یہ کہتے ہوئے کہ صورتحال کاروبار، گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کو متاثر کر رہی ہے۔ پونے اور آس پاس کے علاقوں کے حالیہ دورے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے، سولے نے کہا کہ قلت نے بہت سے اداروں کے لیے روزانہ کی کارروائیوں کو متاثر کیا ہے جو کمرشل گیس سلنڈروں پر منحصر ہیں۔ سولے کے مطابق، پونے ضلع میں کئی صنعتیں اور چھوٹے کاروبار پہلے ہی اثر محسوس کر رہے ہیں۔ اس نے ڈھاری علاقے میں ان یونٹوں کی مثال دی جو پولیاس تیار کرتے ہیں اور ہنجے واڑی میں کمپنیوں کو سپلائی کرتے ہیں۔ مبینہ طور پر گیس کی محدود سپلائی کی وجہ سے ان کے تقریباً نصف آپریشنز سست ہو چکے ہیں۔ بارامتی میں بھی اسی طرح کے چیلنجز کا سامنا ہے، جہاں چھوٹے کاروباری ادارے اور کھانے پینے کا سامان تجارتی سلنڈروں پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ بہت سے ریستوراں مالکان اور چھوٹے کاروباری آپریٹرز نے قلت کی وجہ سے عارضی طور پر بند ہونے کی اطلاع دی ہے۔ داؤنڈ اور انداپور جیسے قصبوں میں، سولے نے کہا کہ صنعتوں نے اپنی افرادی قوت کو نمایاں طور پر کم کر دیا ہے کیونکہ ایندھن کی قلت کی وجہ سے کام سست ہو گیا ہے۔ قلت ان گھرانوں اور افراد کو بھی متاثر کر رہی ہے جو گھر پر مبنی کھانے کے چھوٹے کاروبار چلاتے ہیں۔ سولے نے کہا کہ بہت سے رہائشی سلنڈر کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور لمبی قطاروں میں انتظار کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مسئلہ کسی ایک ضلع تک محدود نہیں ہے اور بارامتی، جلگاؤں، ناگپور، پونے، ناسک اور ممبئی سمیت کئی شہروں میں اس کی اطلاع ملی ہے۔ ان کے مطابق، جاری کمی نے شہریوں میں الجھن پیدا کر دی ہے، کیونکہ زمینی رپورٹس سپلائی کی سطح کے بارے میں سرکاری بیانات سے متصادم دکھائی دیتی ہیں۔ سولے نے کہا کہ اس مسئلے کو سیاسی نظر سے نہیں دیکھا جانا چاہیے اور اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے اجتماعی کارروائی پر زور دیا۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ ایک آل پارٹی میٹنگ بلائے تاکہ سیاسی خطوط کے رہنما صورتحال کو سمجھ سکیں اور حل کی طرف کام کر سکیں۔ اس نے یہ بھی سوال کیا کہ اگر سپلائی میں رکاوٹیں ہیں تو حکام نے ابھی تک کوئی واضح ایکشن پلان کیوں نہیں پیش کیا ہے۔ ایم پی نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے وقت میں شفافیت ضروری ہے جب پورے مہاراشٹر میں گھریلو، چھوٹے کاروبار اور کارکن ایل پی جی کی سپلائی میں رکاوٹ کی وجہ سے غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی بڑھنے سے

خام تیل کی قیمت ۱۰۴/ ڈالر فی بیرل سے تجاوز کرگئی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ہفتے کے آخر میں ایران کے جزیرہ کھرگ میں فوجی اڈوں پر امریکی حملے کے بعد پیر کو عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ صبح تقریباً 10:25 بجے، برینٹ کروڈ 1.59 فیصد بڑھ کر 104.77 ڈالر فی بیرل ہوگیا۔ ڈبلیو ٹی آئی کروڈ 1.07 فیصد اضافے کے ساتھ 87.97 ڈالر فی بیرل رہا۔ ایران کی تیل کی برآمدات کے لیے اہم جزیرہ خرگ پر امریکی حملے کے بعد، آئی آر جی سی نے اسرائیل اور عرب ممالک میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا، جس سے خطے میں مزید کشیدگی بڑھ گئی۔ دریں اثنا، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر تہران آبنائے ہرمز کے ذریعے جہاز رانی میں خلل ڈالتا ہے تو جزیرے پر واقع ایران کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر مزید حملے ہو سکتے ہیں (جو ملک کی تیل کی برآمدات کا تقریباً 90 فیصد حصہ ہے)۔ ٹرمپ نے دوسرے ممالک سے کہا ہے کہ وہ خلیج فارس کے تیل اور گیس کی عالمی منڈیوں کو سپلائی کرنے والے اہم سمندری راستے کو محفوظ بنانے میں مدد کریں۔ رپورٹس کے مطابق، واشنگٹن نے تیل درآمد کرنے والے بڑے شراکت داروں جیسے چین اور جاپان پر زور دیا ہے کہ وہ آبنائے میں بحری جہاز تعینات کریں تاکہ ٹینکروں کے محفوظ راستے کو یقینی بنایا جاسکے۔ عالمی تیل کی ترسیل کا تقریباً پانچواں حصہ اور ایل پی جی کی ایک قابل ذکر مقدار سمندری راستے سے اس آبی گزرگاہ سے گزرتی ہے۔ امریکہ نے بحریہ کے پانچویں بحری بیڑے کو بھی حکم دیا ہے کہ وہ ممکنہ ایرانی حملوں کو روکنے کی کوشش میں خطے میں تجارتی جہازوں کی حفاظت کرے۔ جزیرہ کھرگ پر حملے نے تنازعہ کو مزید بڑھا دیا ہے اور بین الاقوامی توانائی ایجنسی (آئی ای اے) کے مطابق تیل کی عالمی منڈی کی تاریخ میں سپلائی میں سب سے بڑی رکاوٹ پیدا ہوئی ہے۔ کشیدگی میں اضافے کے بعد آبنائے ہرمز کے ذریعے جہاز رانی کی آمدورفت عملی طور پر رک گئی ہے۔ دریں اثنا، متحدہ عرب امارات نے اتوار کے روز اپنے بڑے برآمدی مرکز، فجیرہ بندرگاہ پر کارگو ہینڈلنگ دوبارہ شروع کردی، ایک دن بعد ڈرون حملے کے بعد ملک کے بنیادی برآمدی راستے سے مال برداری کی آمدورفت عارضی طور پر روک دی گئی جبکہ آبنائے بدستور بند رہی۔ گزشتہ ہفتے برینٹ کروڈ کی قیمت تقریباً 11 فیصد بڑھ کر 119.50 ڈالر فی بیرل کی بلندترین سطح پر پہنچ گئی جو یوکرین پر روس کے حملے کے بعد پہنچ گئی تھی۔ اس سے پہلے کہ وہ 103 ڈالر فی بیرل سے قدرے زیادہ مستحکم رہے۔

مالیگاؤں میں رمضان میں عوامی راحت کیلئے جمشید پتراوالا میدان میں

صفائی اور پانی کے مسائل پر کارپوریشن کو جھنجھوڑ دینے والا اقدام

مالیگاؤں: (نامہ نگار) رمضان المبارک کے مقدس اور بابرکت مہینے میں جہاں ہر طرف عبادت، تقویٰ اور انسانیت کی خدمت کا پیغام گونجتا ہے وہیں عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کرنا بھی ایک بڑی ذمہ داری بن جاتا ہے۔ ایسے نازک اور اہم وقت میں وارڈ کے سرگرم سماجی وعوامی نمائندے جمشید پتراوالا نے عوامی مسائل کے حل کیلئے جس سنجیدگی، تیزی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ نہ صرف قابل ستائش ہے بلکہ عوامی حلقوں میں اس اقدام کو زبردست پذیرائی بھی حاصل ہورہی ہے۔ رمضان المبارک کے آغاز کے ساتھ ہی وارڈ کے مختلف علاقوں سے گندگی کے ڈھیر، سڑکوں پر بکھرے کچرے اور صفائی کے ناقص انتظامات کی شکایات تیزی سے سامنے آنے لگیں جس کے باعث روزہ داروں اور مقامی شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ کئی مقامات پر تعفن اور گندگی کے باعث ماحول انتہائی ناگوار ہو چکا تھا جس سے نہ صرف شہریوں کی عبادات میں خلل پیدا ہو رہا تھا بلکہ صحت کے مسائل پیدا ہونے کا خدشہ بھی بڑھتا جا رہا تھا۔ اس تشویشناک صورتحال نے علاقے کے باشعور اور عوامی درد رکھنے والے نمائندے جمشید پتراوالا کو بے چین کردیا اور انہوں نے فوری طور پر اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے عملی اقدام کرنے کا فیصلہ کیا۔ جمشید پتراوالا نے عوامی مشکلات کو نظر انداز کرنے کے بجائے فوری طور پر کارپوریشن کے گٹ نیتا خالد حاجی صاحب کو ایک باضابطہ مکتوب ارسال کیا جس میں رمضان المبارک کے دوران وارڈ میں صفائی ستھرائی کے نظام کو فوری طور پر بہتر بنانے، جگہ جگہ جمع ہونے والے کچرے کے انبار کو صاف کرنے اور کچرا اٹھانے کے عمل کو تیز کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اپنے مکتوب میں انہوں نے نہایت دردمندانہ انداز میں اس بات کی نشاندہی کی کہ رمضان جیسے مقدس مہینے میں صاف ستھرا ماحول نہ صرف عوام کی صحت کیلئے ضروری ہے بلکہ یہ عبادت گزاروں کے سکون اور روحانی اطمینان کیلئے بھی بے حد اہم ہے۔ انہوں نے کارپوریشن کے ذمہ داران کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر صفائی کے مسائل کو فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو عوام میں شدید بے چینی پیدا ہوسکتی ہے، اس لئے ضروری ہے کہ رمضان المبارک کے احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے صفائی کے نظام کو مزید فعال اور مؤثر بنایا جائے۔ جمشید پتراوالا نے صرف صفائی کے مسئلے پر ہی آواز بلند نہیں کی بلکہ رمضان المبارک کے دوران پانی کی فراہمی کے حساس مسئلے کو بھی پوری شدت کے ساتھ اجاگر کیا۔ انہوں نے اپنے مکتوب میں واضح کیا کہ رمضان میں سحری اور افطار کے اوقات انتہائی اہم ہوتے ہیں اور اگر ان لمحات میں پانی کی قلت پیدا ہو جائے تو روزہ داروں کیلئے شدید مشکلات کھڑی ہوجاتی ہیں۔ اسی لیے انہوں نے گٹ نیتا خالد حاجی صاحب سے پُرزور گزارش کی کہ پانی کے نل کے اوقات کو رمضان المبارک کے تقاضوں کے مطابق ترتیب دیا جائے تاکہ روزہ داروں کو سحری اور افطار کے وقت پانی کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ یا پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ جمشید پتراوالا نے اپنے مکتوب میں اس حقیقت کی بھی نشاندہی کی کہ عوام کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنا منتخب نمائندوں اور متعلقہ ذمہ داران کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اگر رمضان المبارک جیسے بابرکت مہینے میں صفائی اور پانی جیسی بنیادی سہولتوں کو بہتر انداز میں فراہم کیا جائے تو اس سے عوام کو نہ صرف بڑی راحت ملے گی بلکہ عوام کا اعتماد بھی مضبوط ہوگا۔ ان کے اس جرات مندانہ اور بروقت اقدام کے بعد علاقے کے شہریوں میں امید کی ایک نئی لہر پیدا ہوگئی ہے۔ مقامی عوام نے جمشید پتراوالا کی عوامی فکرمندی، حساسیت اور فوری کارروائی کو بے حد سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے نمائندے ہی حقیقی معنوں میں عوام کی آواز بنتے ہیں جو مشکل گھڑی میں خاموش تماشائی بننے کے بجائے میدان میں اتر کر مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ماہم درگاہ میں قدیم قرآنی نسخہ کی زیارت

زائرین سے ادب واحترام و درگاہ کے تقدس کا خیال رکھنے کی اپیل،

۶۰۰/ سالہ قدیم نادر و نایاب قرآنی نسخہ بابا مخدوم کی زندہ کرامت: سہیل کھنڈوانی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ماہم حضرت مخدوم فقیہ علی مہائمی کے دست مبارکہ سے تحریر کردہ قدیم نادر و نایاب و کرامتی قرآنی نسخہ کی زیارت 29 شب 18 مارچ کو منعقد ہوگی اس دوران درگاہ میں شب 10 بجے سے رات 2 بجے تک زیارت قرآن پاک سے زائرین فیضیاب ہوں گے اس دوران درگاہ انتظامیہ نے زائرین سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ زیارت قرآن پاک کے دوران درگاہ کا احترام ملحوظ رکھیں اور ادب واحترام کے ساتھ زیارت قرآن پاک سے فیضیاب ہو، درگاہ انتظامیہ کے مینجنگ ٹرسٹی سہیل کھنڈوانی نے بتایا کہ رمضان کے بابرکت اور مقدس ماہ میں ہی قرآن پاک کا نزول ہوا ہے اس لئے ہر سال رمضان کی 29 ویں شب کو زیارت مخدوم پاک کے قرآنی نسخہ کا انعقاد کیا جاتا ہے یہ قرآنی نسخہ 600 سال قدیم نادر و نایاب ہے لیکن آج بھی اس کے اوراق تر و تازہ ہے یہ بابا مخدوم کی زندہ کرامت ہی ہے کہ آج بھی یہ قرآن قدیم ہونے کے باوجود بوسیدہ نہیں ہوا ہے اور نہ ہی حرف پر کسی بھی قسم کا کوئی فرق واقع ہوا ہے اس کی روشنائی بھی بہتر ہے انہوں نے کہا کہ قرآن نسخہ کی زیارت کے لئے زائرین ممبئی شہر و مضافات سمیت مہاراشٹر بھر سے آتے ہیں اس لئے یہاں درگاہ کے احترام کا خیال رکھیں ہوئے شور شرابہ سے گریز کریں قرآن پاک کی زیارت کے بعد فاتحہ خوانی اور دیگر رسومات کی ادائیگی ہوگی۔ زیارت قرآن پاک کے پیش نظر درگاہ انتظامیہ نے بھی خصوصی حفاظتی انتظامات کئے ہیں ساتھ ہی زائرین سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ قرآن پاک کی زیارت کے دوران ادب واحترام اور آستانہ مخدوم کے تقدس کا خیال رکھیں۔

فریکٹل تجزیات اور اے فنانس سمیت 4 اسٹاکس 7.4% تک گر گئے کیونکہ ان کے آئی پی او لاک ان کی میعاد ختم ہوگئی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) حال ہی میں درج چار کمپنیوں کے حصص پیر کو کم ٹریڈ ہوئے کیونکہ ان کے آئی پی او لاک ان مدت کی میعاد ختم ہونے سے حصص کی ایک قابل ذکر تعداد تجارت کے لیے اہل ہوگئی۔ فریکٹل اینالیٹکس میں سب سے بڑی کمی دیکھی گئی، جس میں تقریباً 4.35 فیصد کی کمی واقع ہوئی کیونکہ تقریباً 0.69 کروڑ حصص، جو کمپنی کی کل ایکویٹی کے تقریباً 4 فیصد کی نمائندگی کرتے ہیں، ٹریڈنگ کے لیے کھولی گئی۔ تقریباً 1:50 بجے، کمپنی کے حصص 3.98 فیصد گر کر 764.35 پر ٹریڈ کر رہے تھے، جو اب بھی 900 کی آئی پی او قیمت سے تقریباً 12 فیصد نیچے ٹریڈ کر رہے ہیں۔ اے آئی فنانس نے بھی بھاری فروخت دیکھی، جس میں 7.42 فیصد کمی واقع ہوئی کیونکہ اس کی ایک ماہ کی لاک ان مدت ختم ہوگئی۔ گزشتہ پانچ دنوں کے دوران کمپنی کے حصص میں 14.64 فیصد کی کمی ہوئی ہے جبکہ سرمایہ کاروں کو ایک ماہ میں تقریباً 24.29 فیصد منفی منافع ملا ہے۔ لاک ان مدت کے ختم ہونے کے بعد، تقریباً 17.6 ملین شیئرز، جو کمپنی کی تقریباً 7% ایکویٹی کی نمائندگی کرتے ہیں، ٹریڈنگ کے لیے دستیاب ہو گئے۔ اسی طرح پارک میڈی ورلڈ کے حصص میں بھی کمی ہوئی۔ پیر کو حصص تقریباً 2.3 فیصد گر گئے کیونکہ تقریباً 8.5 ملین شیئرز، جو کمپنی کی ایکویٹی کے تقریباً 2٪ کی نمائندگی کرتے ہیں، لاک ان پیریڈ سے باہر آئے۔ نیفر وکیئر ہیلتھ سروسز کے حصص میں بھی کمی واقع ہوئی، تقریباً 2.8 فیصد گر گئی کیونکہ تقریباً 8.02 ملین شیئرز، جو کمپنی کی ایکویٹی کے تقریباً 3 فیصد کی نمائندگی کرتے ہیں، 16 مارچ کو ٹریڈنگ کے لیے دستیاب ہو گئے تھے۔ دریں اثنا، نواما ویلتھ مینجمنٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق، حال ہی میں شروع کی گئی سرمایہ کاری کے لیے لاک ان پیریڈ آئی ای ایکس پی او کمپنیوں کے درمیان پہلے سے طے شدہ 8 کی فہرست سازی کے لیے ہے۔ 11 مارچ اور 29 جون 2026۔ اس کی وجہ سے، آنے والے مہینوں میں تقریباً 72 بلین ڈالر (تقریباً 6.6 لاکھ کروڑ روپے) مالیت کے شیئرز مارکیٹ میں ٹریڈنگ کے لیے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر
روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں
☎ → 22-49730011 / 22-49731366
M → mumbairaabta@gmail.com
→ 7506100010

اسلاموفوبیا کے خلاف عالمی دن کے موقع پر

ایس آئی او نے مہاراشٹر میں نفرتی جرائم پر ایک دستاویز جاری کیا

ممبئی: اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا، ساؤتھ مہاراشٹر نے ممبئی کے اسلام جمخانہ میں اسلاموفوبیا کے خلاف ایک دعوت افطار کا اہتمام کیا۔ افطار میں سماجی وسیاسی جماعتوں کے کارکنوں کے ساتھ وکلاء، اور صحافیوں نے بھی شرکت کی۔ ایس آئی او کی طرف سے یہ قدم مہاراشٹر میں بڑھتے ہوئے مسلم مخالف ماحول کا مقابلہ کرنے کی پہل ہے۔ ایس آئی او ساؤتھ مہاراشٹر کے ریاستی صدر عزیر احمد نے شروع میں تمام حاضرین اور مقررین کا خیر مقدم کیا اور افطار کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بڑھتے ہوئے اسلاموفوبیا کی وجہ سے خاص طور پر مہاراشٹر میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز واقعات روزانہ رونما ہورہے ہیں۔ کچھ سماج دشمن عناصر جان بوجھ کر اور منظم طریقے سے ایسی حرکتیں کرتے ہیں۔ مہاراشٹر میں پچھلے کچھ سالوں سے یہی صورتحال بنی ہوئی ہے۔ ریاست کے مختلف علاقوں میں جان بوجھ کر نفرت کا ماحول پیدا کرنے اور فسادات بھڑکانے کی متعدد کوششیں کی جارہی ہیں۔ روزانہ اس طرح کے سینکڑوں واقعات رپورٹ ہورہے ہیں۔ درحقیقت بہت سی جگہوں پر ایسی سرگرمیوں کی قیادت سیاسی رہنما کررہے ہیں۔ بہت سے سیاسی رہنما مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز بیانات دے رہے ہیں جس سے ایسی سرگرمیوں کی مزید حوصلہ افزائی ہو رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی جانب سے 15 مارچ کو اسلاموفوبیا کے خلاف عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ یہ دن دنیا کے مختلف ممالک میں بڑھتے ہوئے اسلاموفوبیا سے نمٹنے کے لیے منایا جاتا ہے جو ایک سنگین مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ایس آئی او مہاراشٹر نے ایک افطار کا اہتمام کیا جہاں مختلف سماجی وسیاسی کارکنوں نے بڑھتے ہوئے اسلاموفوبیا اور مسلم مخالف واقعات سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات اور ساتھ مل کر اسلاموفوبیا کا مقابلہ کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ بامبے ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج جسٹس کولسے پاٹل نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پہلے ہمیں ان لوگوں کی ذہنیت کو سمجھنا چاہیے جو یہ نفرت پھیلا رہے ہیں۔ پھر، مسلمانوں کو آئینی طور پر ایک ملک گیر تحریک چلانے کی ضرورت ہے، جس میں دلت، آدیباسی اور بہوجن سمیت تمام مظلوم اور پسماندہ طبقات کو اکٹھا کیا جائے۔ اس موقع پر معروف قانون دان اور ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (APCR) کے نیشنل ایگزیکٹو ممبر ایڈووکیٹ فواز شاہین نے ملک بھر میں نفرت انگیز جرائم، بنیادی ذہنیت اور مسلم کمیونٹی کیوں اس کا شکار ہو رہی ہے اس کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے یہ بھی وضاحت کی کہ جہاں پہلے فرقہ وارانہ فسادات کے دوران مسلم مخالف سرگرمیاں اور فرقہ وارانہ جذبات پھیلائے جاتے تھے، اب یہ واقعات روزمرہ کی زندگی میں عام ہوتے جارہے ہیں، جس سے ہر عام آدمی میں نفرت پھیل رہی ہے۔ انہوں نے ایسے واقعات پر قابو پانے کے لیے سخت قانونی کارروائی کی ضرورت پر مزید زور دیا۔ سینئر صحافی اور دستاویزی فلم ساز کنال پروہت نے بتایا کہ کس طرح ثقافتی تفریح کے ذریعے یہ نفرت معمول کے مطابق ہمارے اندر ڈالی جارہی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ گانوں، فلموں اور سوشل میڈیا کے ذریعے نفرت کو کس طرح معمول بنایا جارہا ہے۔ اس کے بعد شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اسلاموفوبیا ایک قومی مسئلہ نہیں بلکہ ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے، جو ایک اہم چیلنج ہے۔ اس حوالے سے مختلف تجاویز سامنے آئیں کہ مستقبل میں اسلاموفوبیا اور نفرت کی اس فضا کو ختم کرنے کے لیے اجتماعی طور پر کیسے اقدامات کر سکتے ہیں۔ ایس آئی او ساؤتھ مہاراشٹر کی جانب سے ایک جامع دستاویز بھی جاری کیا گیا، جس میں خاص طور پر مہاراشٹر میں نفرتی بیانات اور نفرت انگیز جرائم کے واقعات کو رپورٹ کیا گیا ہے۔ ایس آئی او نے ان معاملات میں ریاستی حکومت سے مخصوص کارروائی اور خاص قانون لانے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

دبئی ایئرپورٹ کے اطراف میں آگ پر قابو پایا گیا، پروازیں عارضی طور پر معطل

دبئی: متحدہ عرب امارات نے پیر کے روز اعلان کیا ہے کہ دبئی میں دفاعی نوعیت کی ٹیموں نے دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے اطراف میں ایندھن کے ایک ٹینک کو نشانہ بنائے جانے سے لگنے والی آگ پر کامیابی سے قابو پالیا ہے۔ دبئی حکومت کے میڈیا آفس نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ میں کہا کہ دبئی میں سول ڈیفنس کی ٹیمیں دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے گردونواح میں ایندھن کے ایک ٹینک کو پہنچنے والے نقصان کے نتیجے میں لگنے والی آگ پر قابو پانے میں کامیاب ہوگئی ہیں اور اس دوران کوئی جانی نقصان ریکارڈ نہیں کیا گیا۔ اس سے قبل پیر کی علی الصبح دبئی حکومت کے میڈیا آفس نے اطلاع دی تھی کہ متعلقہ حکام اس وقت دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے اطراف میں ایک ڈرون حملے کے نتیجے میں پیش آنے والے حادثے سے نمٹ رہے ہیں۔ میڈیا آفس کے مطابق اس حادثے کے نتیجے میں آگ لگ گئی تھی جس کے بعد متعلقہ ٹیموں نے منظور شدہ اعلیٰ ترین سکیورٹی معیارات کے مطابق ضروری اقدامات شروع کردیے تھے۔

لندن: مسجد اقصیٰ کی بندش کے خلاف زبردست مظاہرہ

مقبوضہ مشرقی یروشلم میں مسجد اقصیٰ کو مسلمان نمازیوں کے لیے بند رکھنے کے اسرائیلی فیصلے کے خلاف لندن میں سیکڑوں افراد نے مظاہرہ کیا اور مذہبی آزادی کی بحالی کا مطالبہ کیا۔

برطانیہ کے دارالحکومت لندن میں سنیچر کو بڑی تعداد میں مظاہرین سڑکوں پر نکل آئے اور مقبوضہ مشرقی یروشلم میں مسجد اقصیٰ کی بندش کے خلاف احتجاج کیا۔ یہ مظاہرہ برطانوی پارلیمنٹ کی عمارت پیلس آف ویسٹ منسٹر کے سامنے منعقد کیا گیا جس میں فلسطینی پرچم اٹھائے ہوئے اور روایتی فلسطینی اسکارف یعنی کیفیہ پہنے افراد شریک تھے۔ مظاہرین نے اسرائیل کی جانب سے مسجد اقصیٰ میں مسلمانوں کی عبادت پر پابندیوں کی شدید مذمت کی اور اسے مذہبی آزادی کی خلاف ورزی قرار دیا۔ اس احتجاج کا مقصد دنیا کی توجہ اسلام کے تیسرے مقدس ترین مقام پر عائد پابندیوں کی طرف مبذول کرانا تھا۔ احتجاج کے دوران شرکاء نے مرکزی لندن کی سڑکوں پر مارچ بھی کیا۔ مارچ کے بعد مظاہرین نے اجتماعی طور پر ظہر کی نماز ادا کی جسے فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کے طور پر دیکھا گیا۔ یہ مظاہرہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب اسرائیل نے ۲۸/فروری سے مسجد اقصیٰ کو مسلمانوں کے لیے بند رکھا ہوا ہے۔ یہ پابندیاں اس وقت نافذ کی گئیں جب ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ فوجی کارروائیوں کے بعد خطے میں

کشیدگی بڑھ گئی۔ اسی دوران مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں واقع ابراہیمی مسجد میں بھی نمازیوں کی تعداد محدود کر دی گئی ہے جہاں اطلاعات کے مطابق صرف ۵۰/ مسلمانوں کو نماز ادا کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ فلسطینی حکام نے ان پابندیوں پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مسجد اقصیٰ اور ابراہیمی مسجد دونوں میں عبادت پر پابندیاں مذہبی آزادی کے بنیادی حق کی خلاف ورزی ہیں۔ فلسطینی حکام کے مطابق یہ اقدامات ان مقدس مقامات پر کنٹرول بڑھانے کی ایک وسیع حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ یہ دونوں مقامات دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے انتہائی مذہبی اہمیت رکھتے ہیں۔ ابراہیمی مسجد خاص طور پر گزشتہ کئی دہائیوں سے سخت پابندیوں کا سامنا کر رہی ہے۔ ۲۵/فروری ۱۹۹۴ء کو ایک یہودی آبادکار کے حملے میں ۲۹/مسلمان نمازیوں کی ہلاکت کے بعد اسرائیل نے اس مقام کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ اس وقت تقریباً ۶۳/ فیصد حصہ یہودی عبادت گزاروں کے لیے مختص ہے جبکہ صرف ۳۷/ فیصد حصہ مسلمانوں کے لیے رکھا گیا ہے۔ عام طور پر سال میں صرف چند مخصوص دنوں میں یہ مسجد مکمل طور پر مسلمانوں کے لیے کھولی جاتی ہے، جن میں رمضان کے بعض جمعے اور دیگر اہم اسلامی مواقع شامل ہیں۔ موجودہ صورتحال رمضان کے مقدس مہینے کے دوران مزید حساس ہو گئی ہے کیونکہ ان دنوں مسجد اقصیٰ اور ابراہیمی مسجد دونوں میں نمازیوں کی بڑی تعداد عبادت کے لیے آتی ہے۔ حبرون کے قدیم شہر میں واقع ابراہیمی مسجد رمضان کے آخری عشرے میں خاص طور پر زیادہ مصروف رہتی ہے، خصوصاً ۲۷/ویں شب اور عیدالفطر کے موقع پر۔ فی الحال یہ واضح نہیں کہ آیا اسرائیلی حکام رمضان کے باقی ایام میں ان مقدس مقامات تک مکمل رسائی کی اجازت دیں گے یا نہیں، تاہم اس صورتحال نے پہلے ہی خطے میں کشیدگی کو مزید بڑھا دیا ہے۔

رمضان میں مسجد اقصیٰ کی بندش: عرب لیگ کی اسرائیل پر شدید تنقید

عرب لیگ نے اتوار کو جاری ایک سخت بیان میں مسجد اقصیٰ کی بندش کو بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا اور کہا کہ اس طرح کے اقدامات خطے میں کشیدگی کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔ علاقائی تنظیم نے خبردار کیا کہ ایسے فیصلوں کے علاقائی اور عالمی امن وسلامتی پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ

یروشلم کے مقدس مقامات پر عبادت کی آزادی بنیادی مذہبی حق ہے اور اسے محدود کرنا ناقابل قبول ہے۔ عرب لیگ نے زور دیا کہ رمضان جیسے مقدس مہینے میں مسجد اقصیٰ کو بند کرنا مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو شدید ٹھیس پہنچانے کے مترادف ہے۔ عرب لیگ نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالے تاکہ وہ یروشلم میں مقدس مقامات کے حوالے سے اپنے ''غیر قانونی اقدامات'' بند کرے اور تمام مذاہب کے ماننے والوں کے لیے عبادت کی آزادی کو یقینی بنائے۔ تنظیم نے کہا کہ مقبوضہ بیت المقدس میں موجود مقدس مقامات کی حیثیت کو تبدیل کرنے یا وہاں عبادت پر پابندیاں لگانے کی کوئی بھی کوشش بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیل نے ۲۸/فروری سے مسجد اقصیٰ کو نمازیوں کے لیے بند کر رکھا ہے۔ یہ پابندیاں اس وقت لگائی گئیں جب ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ فوجی کارروائیوں کے بعد خطے میں کشیدگی بڑھ گئی تھی۔ اسی دوران مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں واقع ابراہیمی مسجد میں بھی نماز ادا کرنے والوں کی تعداد محدود کر دی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق وہاں صرف ۵۰/مسلمانوں کو نماز ادا کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ عرب لیگ نے خبردار کیا کہ اگر مقدس مقامات تک رسائی پر پابندیاں برقرار رہیں تو اس سے خطے میں پہلے سے موجود کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے اور صورتحال زیادہ حساس ہو سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق رمضان کے دوران مسجد اقصیٰ سے متعلق فیصلے ہمیشہ انتہائی حساس ہوتے ہیں کیونکہ اس مہینے میں ہزاروں مسلمان عبادت کے لیے اس مقدس مقام کا رخ کرتے ہیں۔

خارگ جزیرے پر خطرہ، ایران جنگ کے امریکی اخراجات ۱۲/ارب ڈالر

ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر اس کے اہم تیل مرکز خارگ جزیرے کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ کیا گیا تو اس کے اثرات عالمی توانائی کی منڈیوں پر پڑ سکتے ہیں۔ ایرانی حکام کے مطابق خارگ جزیرہ ایران کی تیل برآمدات کیلئے ایک کلیدی مرکز ہے اور یہاں کسی بھی قسم کی تباہی عالمی سپلائی کو متاثر کر سکتی ہے۔ ایک ایرانی عہدیدار نے کہا کہ ''اگر ہمارے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا تو اس کے اثرات صرف ایران تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ عالمی تیل کی قیمتوں پر بھی پڑیں گے۔'' ماہرین کے مطابق خلیج فارس میں توانائی کے مراکز عالمی معیشت کیلئے انتہائی اہم ہیں کیونکہ دنیا کے تیل کا ایک بڑا حصہ اسی خطے سے برآمد ہوتا ہے۔ اقتصادی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر جنگ کے دوران توانائی کے مراکز پر حملے بڑھتے ہیں تو عالمی منڈیوں میں شدید اتار چڑھاؤ پیدا ہو سکتا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ تہران میں ایندھن کے ذخائر پر اسرائیلی گولہ باری بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے اور اس سے شہریوں کی صحت اور ماحولیات کو طویل مدتی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ ''شہری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانا نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ اس کے ماحولیاتی اثرات بھی انتہائی سنگین ہو سکتے ہیں۔'' عراقچی نے اس حملے کو ''ماحولیاتی تباہی'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے شہریوں کی صحت اور تندرستی کو طویل مدت تک نقصان پہنچ سکتا ہے۔ خیال رہے کہ ایندھن کے ذخائر پر حملوں سے نہ صرف آگ اور دھماکوں کا خطرہ بڑھتا ہے بلکہ اس سے فضائی آلودگی اور دیگر ماحولیاتی مسائل بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ ایسے حملوں کی مذمت کی جائے اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کو یقینی بنایا جائے۔ وہائٹ ہاؤس کے مطابق ایران کے خلاف جاری امریکی فوجی کارروائیوں کے اخراجات اب تک تقریباً ۱۲/ارب ڈالر تک پہنچ چکے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس رقم میں فوجی آپریشنز، فضائی حملوں، میزائل دفاعی نظام اور دیگر جنگی سرگرمیوں کے اخراجات شامل ہیں۔ ایک امریکی عہدیدار نے کہا کہ ''جدید جنگی کارروائیاں انتہائی مہنگی ہوتی ہیں اور ان میں ہر روز بڑے پیمانے پر مالی وسائل استعمال ہوتے ہیں۔'' دفاعی ماہرین کے مطابق اگر جنگ طویل ہوجاتی ہے تو اخراجات میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ خیال رہے کہ جنگی اخراجات میں اضافہ نہ صرف امریکی بجٹ پر دباؤ ڈال سکتا ہے بلکہ عالمی معیشت پر بھی اثر ڈال سکتا ہے کیونکہ مشرق وسطیٰ کی کشیدگی عالمی تجارت اور توانائی کی قیمتوں کو متاثر کرتی ہے۔

اسلاموفوبیا مخالف عالمی دن پر او آئی سی کا انتباہ: مسلم مخالف نفرت میں اضافہ

جدہ میں قائم تنظیمِ اسلامی تعاون نے اسلاموفوبیا سے نمٹنے کے عالمی دن کے موقع پر خبردار کیا ھے کہ دنیا بھر میں مسلم مخالف واقعات اور نفرت انگیز بیانیہ تیزی سے بڑھ رہا ھے۔

تنظیم اسلامی تعاون (او آئی سی) نے اتوار کو اسلاموفوبیا سے نمٹنے کے عالمی دن کے موقع پر عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ مسلمانوں کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت اور امتیازی رویوں کے خلاف مؤثر اقدامات کرے۔ تنظیم نے کہا کہ اسلاموفوبیا نہ صرف مسلمانوں کے لیے خطرہ ہے بلکہ یہ انسانی وقار، مذہبی آزادی اور تکثیریت کے اصولوں کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ عالمی دن ۲۰۱۹ء میں نیوزی لینڈ کے شہر کرائسٹ چرچ میں ہونے والے دہشت گرد حملوں کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اس حملے میں ایک مسلح شخص نے دو مساجد میں نماز جمعہ کے دوران فائرنگ کی تھی جس کے نتیجے میں ۵۱/ نمازی شہید اور ۸۹/ افراد زخمی ہو گئے تھے۔ تنظیم اسلامی تعاون کے سیکریٹری جنرل حسین ابراہیم طٰہٰ نے اپنے بیان میں کہا کہ ''اسلاموفوبیا صرف مسلمانوں کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ انسانی وقار، تکثیریت اور ہر فرد کے لیے مذہب یا عقیدے کی آزادی کو مجروح کرتا ہے۔'' انہوں نے عالمی حکومتوں، بین الاقوامی اداروں، میڈیا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے مطالبہ کیا کہ وہ مضبوط قانونی تحفظات، ذمہ دار ڈیجیٹل گورننس اور بین

المذاہب مکالمے کے ذریعے اسلاموفوبیا کے خلاف عملی اقدامات کریں۔ طٰہٰ نے خبردار کیا کہ دنیا کے مختلف حصوں میں مسلم مخالف واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ سیاسی مباحثوں میں اسلاموفوبک بیانیہ تیزی سے معمول بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئی ٹیکنالوجیز اور خاص طور پر مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کردہ مواد کو بھی نفرت انگیز بیانیہ پھیلانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، جس سے مسئلہ مزید پیچیدہ ہو گیا ہے۔ اسی سلسلے میں تنظیم اسلامی تعاون نے جمعہ کو پیرس میں یونیسکو کے ہیڈکوارٹرس میں ایک اعلیٰ سطحی گول میز کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں اسلاموفوبیا کے اسباب اور اس کے اثرات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ کانفرنس کے شرکاء نے خاص طور پر اس بات پر زور دیا کہ اسلاموفوبیا کا خواتین پر غیر متناسب اثر پڑتا ہے، خصوصاً ان خواتین پر جو مذہبی لباس پہنتی ہیں۔ مقررین نے تعلیم، ثقافت اور مکالمے کو غلط معلومات کے مقابلے اور باہمی احترام کو فروغ دینے کے اہم ذرائع قرار دیا۔ اسلاموفوبیا سے متعلق او آئی سی کے خصوصی ایلچی سفیر محمد باشگی نے بھی خطاب کیا اور عالمی سطح پر بیداری بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب کا اختتام رمضان کے موقع پر ایک مشترکہ افطار سے ہوا جس میں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے افراد شریک ہوئے۔ واضح رہے کہ تنظیم اسلامی تعاون نے ۲۰۰۷ء میں اسلاموفوبیا کی نگرانی کے لیے ایک بین الاقوامی آبزرویٹری قائم کی تھی جو اس حوالے سے رپورٹیں تیار کرتی ہے۔ اس ادارے نے اب تک اسلاموفوبیا سے متعلق ۱۸/ سالانہ اور ۲۱۶/ ہفتہ وار رپورٹس جاری کی ہیں۔ ان رپورٹس کا مقصد مسلم مخالف واقعات کو دستاویزی شکل دینا، عالمی سطح پر آگاہی پیدا کرنا اور میڈیا میں پھیلنے والے منفی دقیانوسی تصورات کا جواب دینا ہے۔

قطر نے ایران سے خلیجی ممالک پر حملے بند کرنے کی اپیل کی

استنبول: ۔ مغربی ایشیا میں 17 دن سے جاری جنگ کے درمیان قطر نے ایران پر زور دیا ہے کہ وہ خلیجی ممالک پر حملے فوری طور پر روک دے۔ قطر کی وزارت خارجہ نے کہا کہ خلیجی ممالک جاری تنازع کا حصہ نہیں ہیں اور بحران کا حل صرف سفارتی بات چیت سے ہی ممکن ہے۔ ترکی کی سرکاری خبر رساں ایجنسی انادولو کے مطابق، امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری جنگ کے درمیان، قطر نے ایران سے خلیجی ممالک پر حملے فوری طور پر روکنے کی اپیل کی ہے۔ قطر نے کہا کہ تہران بغیر کسی وجہ کے پڑوسی ممالک کو نشانہ بنا رہا ہے۔ پیر کو دوحہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے قطری وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے کہا کہ ایران کو اپنے حملے بند کرنے چاہئیں تاکہ موجودہ بحران کا سفارتی حل تلاش کیا جا سکے۔ ایران بغیر کسی وجہ کے خلیجی ممالک پر حملہ کر رہا ہے اور اسے فوری طور پر اپنے حملے بند کرنے چاہئیں، کیونکہ خلیجی ممالک اس تنازع میں فریق نہیں ہیں۔

ٹرمپ کے متنازع دعوے، ایران کا چیلنج: خلیج میں جہاز بھیج کر دیکھیں

(۱) لاکھوں افراد خامنہ ای کیلئے خوش تھے، ویڈیو اے آئی سے بنائی گئی: ٹرمپ

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے حق میں دکھائی جانے والی بڑی عوامی ریلی کی ویڈیو مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے تیار کی گئی تھی۔ ٹرمپ کے مطابق اس ویڈیو میں تقریباً ڈھائی لاکھ افراد کو خامنہ ای کے حق میں خوشی مناتے دکھایا گیا تھا، تاہم ان کا کہنا ہے کہ یہ ویڈیو حقیقت پر مبنی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ ویڈیو مکمل طور پر اے آئی سے تیار کی گئی تھی تاکہ عالمی رائے عامہ کو متاثر کیا جا سکے۔'' ٹرمپ کے اس بیان پر مختلف حلقوں میں بحث شروع ہوگئی ہے۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ جنگ کے دوران معلوماتی جنگ بھی اہم کردار ادا کرتی ہے اور سوشل میڈیا پر پھیلنے والی ویڈیوز کی تصدیق مشکل ہو سکتی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق جدید تنازعات میں ڈیجیٹل پروپیگنڈا اور غلط معلومات ایک اہم ہتھیار بن چکے ہیں۔

(۲) ٹرمپ نے نیٹو ممالک سے ہرمز سیکورٹی کیلئے مدد مانگی

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے نیٹو ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ آبنائے ہرمز کی سیکورٹی کیلئے امریکہ کی مدد کریں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی تجارت اور توانائی کی سپلائی کیلئے اس اہم سمندری راستے کو محفوظ بنانا ضروری ہے۔ ٹرمپ نے اپنے بیان میں نیٹو ممالک کو یوکرین جنگ کے دوران امریکہ کی جانب سے دی گئی حمایت کی بھی یاد دلائی۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم نے یوکرین کے معاملے میں اپنے اتحادیوں کی مدد کی تھی اور اب ہمیں بھی ان کی حمایت کی ضرورت ہے۔'' آبنائے ہرمز عالمی توانائی کی ترسیل کیلئے ایک اہم سمندری راستہ ہے جہاں سے دنیا کے تیل کی بڑی مقدار گزرتی ہے۔

(۳) ٹرمپ میں ہمت ہے تو خلیج فارس میں بحری جہاز بھیج کر دیکھیں: ایران

ایران نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بیانات پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ٹرمپ میں ہمت ہے تو وہ خلیج فارس میں بحری جہاز بھیج کر دیکھیں۔ ایرانی حکام نے کہا کہ ایران اپنی سمندری حدود اور علاقائی سلامتی کے دفاع کیلئے مکمل طور پر تیار ہے۔ ایک ایرانی عہدیدار کے مطابق ''ہم کسی بھی جارحیت کا جواب دینے کیلئے تیار ہیں اور اپنی خودمختاری پر سمجھوتہ نہیں کریں گے۔'' ایران نے خبردار کیا کہ خلیج فارس میں کسی بھی فوجی اقدام سے خطے میں کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے۔

نائن الیون جیسا حملہ کرا کے ایران کو ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے: ایران کا انتباہ

ایران کی سپریم نیشنل سیکوریٹی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی نے دعویٰ کیا ہے کہ ایک سازش کے تحت نائن الیون جیسے دہشت گردانہ حملے کی منصوبہ بندی کی جا سکتی ہے اور اس کا الزام ایران پر ڈالنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔

ایران کے ایک اعلیٰ سیکوریٹی عہدیدار نے اتوار کو ایک حیران کن دعویٰ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ایک مبینہ سازش کے تحت بڑے پیمانے پر دہشت گردانہ حملہ کر کے اس کا الزام ایران پر ڈالنے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔ ایران کی سپریم نیشنل سیکوریٹی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی نے یہ انتباہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کیا۔ اپنے پوسٹ میں علی لاریجانی نے کہا کہ ''میں نے سنا ہے کہ اپسٹین نیٹ ورک کے باقی ارکان نائن الیون جیسے واقعے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں اور اس کا الزام ایران پر ڈالنے کی سازش تیار کی گئی ہے۔'' تاہم، انہوں نے اس دعوے کے حق میں کوئی واضح ثبوت یا تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران اور امریکہ و اسرائیل کے درمیان کشیدگی انتہائی بڑھ چکی ہے۔ ۲۸/ فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر مشترکہ حملوں کے بعد خطے میں صورتحال مزید سنگین ہوگئی تھی۔ ایرانی حکام کے مطابق ان حملوں میں تقریباً ۱۲۰۰/افراد جاں بحق ہوئے تھے جن میں اس وقت کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اور کئی اعلیٰ سیکوریٹی اہلکار بھی شامل تھے۔ اپنے بیان میں لاریجانی نے واضح کرنے کی کوشش کی کہ ایران کا امریکی عوام کے خلاف کسی دہشت گردانہ کارروائی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے لکھا: ''ایران بنیادی طور پر اس طرح کے دہشت گردانہ منصوبوں کی مخالفت کرتا ہے اور ہماری امریکی عوام کے ساتھ کوئی جنگ نہیں ہے۔'' انہوں نے کہا

کہ تہران پر دہشت گردی کے الزامات لگانے کی کسی بھی کوشش کا مقصد عالمی رائے عامہ کو گمراہ کرنا ہو سکتا ہے۔ لاریجانی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایران اپنی فوجی کارروائیوں کو دفاعی ردعمل قرار دیتا ہے۔ ان کے مطابق ایران امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے خلاف اپنے دفاع کے حق کے تحت اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا: ''ایران جارحیت کے ذمہ دار عناصر کو سزا دینے کے لیے سخت اور مضبوط جواب دے گا۔'' یہ الزامات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب پورے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ۲۸/فروری کے حملوں کے بعد ایران نے اسرائیل اور خطے میں موجود امریکی مفادات کو نشانہ بناتے ہوئے میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ایران نے آبنائے ہرمز میں بھی بحری نقل وحرکت کو محدود کر دیا ہے جس کے باعث عالمی توانائی کی سپلائی متاثر ہوئی ہے اور عالمی منڈیوں میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ علی لاریجانی نے اپنی پوسٹ میں بدنام امریکی فنانسر جیفری اپسٹین کے نیٹ ورک کا بھی حوالہ دیا، تاہم انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ ان کے مطابق اس نیٹ ورک کے کون سے افراد اس مبینہ سازش میں شامل ہو سکتے ہیں یا یہ منصوبہ کیسے انجام دیا جا سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ بیان خطے میں جاری فوجی کشیدگی کے ساتھ ساتھ اطلاعاتی جنگ یا ''انفارمیشن وارفیئر'' کا بھی حصہ ہو سکتا ہے، جہاں مختلف فریق عالمی رائے عامہ کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہرمز بحران پر امریکی اتحادی محتاط، جاپان کا جنگی جہاز بھیجنے سے انکار

(۱) جاپان کو ہرمز سیکوریٹی کیلئے امریکی درخواست موصول نہیں ہوئی: وزیر اعظم

جاپان کی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں جہازوں کی حفاظت کیلئے جاپانی بحریہ کی تعیناتی کے حوالے سے امریکہ کی جانب سے ابھی تک کوئی باضابطہ درخواست موصول نہیں ہوئی۔ وزیر اعظم نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جاپان خطے کی صورتحال کا بغور جائزہ لے رہا ہے اور توانائی کی سپلائی کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے مختلف اقدامات پر غور کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم اپنے اتحادی ممالک کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں، تاہم کسی بھی فوجی اقدام کے حوالے سے فیصلہ احتیاط سے کیا جائے گا۔'' ماہرین کے مطابق جاپان کی معیشت خلیج فارس سے آنے والی توانائی پر کافی حد تک انحصار کرتی ہے، اس لئے آبنائے ہرمز کی سلامتی اس کیلئے اہم مسئلہ ہے۔

(۲) امریکی سینیٹر نے ایرانی اسکول پر حملے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا

ایک امریکی سینیٹر نے ایران میں ایک پرائمری اسکول پر ہونے والے مہلک حملے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ضروری ہیں تاکہ حقیقت سامنے آسکے۔ سینیٹر نے ایک بیان میں کہا کہ ''اگر واقعی کسی اسکول کو نشانہ بنایا گیا ہے تو یہ انتہائی تشویشناک بات ہے اور اس کی مکمل تحقیقات ہونی چاہئیں۔'' انہوں نے زور دیا کہ جنگی کارروائیوں کے دوران شہریوں اور خاص طور پر بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انسانی حقوق کے ماہرین کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی قوانین کے مطابق تعلیمی اداروں اور شہری تنصیبات کو جنگی کارروائیوں سے محفوظ رکھا جانا چاہئے۔

(۳) جاپان نے آبنائے ہرمز کیلئے جنگی جہاز بھیجنے سے انکار کر دیا: رپورٹ

جاپان نے آبنائے ہرمز کی سیکوریٹی کیلئے جنگی جہاز بھیجنے سے انکار کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جاپانی حکومت نے اس معاملے پر انتہائی محتاط موقف اختیار کیا ہے۔ جاپان اور امریکہ قریبی اتحادی ہیں، تاہم جاپانی آئین اور ملکی قوانین کے تحت بیرون ملک فوجی تعیناتی ایک حساس مسئلہ سمجھا جاتا ہے۔ جاپانی حکام کے مطابق اس طرح کے فیصلے انتہائی احتیاط کے ساتھ کیے جاتے ہیں۔ ایک جاپانی پالیسی مشیر نے کہا کہ ''مشرق وسطیٰ میں جنگی صورتحال کے دوران بحریہ کے جہاز بھیجنے کا فیصلہ بہت سنجیدہ معاملہ ہے اور اس پر محتاط انداز میں غور کیا جائے گا۔'' مبصرین کے مطابق جاپان کا یہ فیصلہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ امریکہ کے اتحادی بھی اس تنازع میں براہ راست فوجی کردار ادا کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس درمیان جاپانی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ انہیں امریکہ کی جانب سے معاونت کا کوئی پیغام نہیں ملا ہے۔

نیتن یاہو نے اپنی موت کی افواہوں کا جواب ویڈیو سے دیا، ویڈیو کے اے آئی جنریٹڈ ہونے پر شبہات برقرار

اپنی موت کی افواہوں کو ختم کرنے کی نیتن یاہو کی کوشش کے باوجود، انٹرنیٹ صارفین ابھی مطمئن نہیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا یہ کلپ اصلی ہے؟ کچھ صارفین نے چند غیر معمولی تفصیلات کی نشان دہی کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ویڈیو اے آئی کی مدد سے تیار کردہ لگ رہی ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی اپنی موت کی افواہوں کو مسترد کر دیا ہے۔ ان افواہوں میں دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ وہ ایرانی حملے میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ افواہیں اسرائیل، امریکہ اور ایران کے درمیان جاری جنگ کے دوران سامنے آئیں۔ مختلف سازشی نظریات میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ نیتن یاہو ہلاک ہو چکے ہیں اور ان کی جگہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار کردہ ویڈیوز دکھائے جا رہے ہیں۔ نیتن یاہو نے یروشلم کے ایک کافی شاپ میں بنایا گیا ویڈیو پوسٹ کیا جس میں انہوں نے ان قیاس آرائیوں کا مذاق اڑایا اور اپنے زندہ ہونے کا ثبوت پیش کرنے کی کوشش کی۔ اتوار کے دن اپنے ایکس اور انسٹاگرام اکاؤنٹ پر شیئر کئے گئے ویڈیو میں نیتن یاہو کو کافی کا آرڈر دیتے اور ایک اسسٹنٹ کے ساتھ غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس دوران انہوں نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے دعوؤں کا جواب بھی دیا۔ ویڈیو کلپ میں نیتن یاہو نے ان دعوؤں کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا، ''وہ کہتے ہیں کہ میں کیا ہوں؟'' جس کے بعد عبرانی زبان کی ایک اصطلاح استعمال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں ''کافی کے لئے مرتا ہوں۔'' (مجھے کافی بہت پسند ہے۔) انہوں نے مزید کہا کہ ''میں اپنی قوم پر مرتا ہوں۔'' انہوں نے جاری بحران کے دوران اسرائیلیوں کی تعریف کی۔ ویڈیو کلپ میں وزیر اعظم نے کیمرے کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ بھی دکھائے، کیونکہ ایک افواہ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ان کے سابقہ ٹیلی ویژن خطاب میں ان کے ایک ہاتھ کی چھ انگلیاں نظر آرہی تھیں، جس سے ان خدشات کو ہوا ملی کہ وہ ویڈیو فوٹیج اے آئی

سے تیار کی گئی تھی۔ نیتن یاہو کے دفتر نے ان افواہوں کو پہلے ہی مسترد کرتے ہوئے صاف الفاظ میں کہا تھا کہ ''یہ فیک نیوز ہے؛ وزیر اعظم بالکل ٹھیک ہیں۔''

کافی شاپ ویڈیو نے 'کافی گیٹ' بحث چھیڑ دی

افواہوں کو ختم کرنے کی نیتن یاہو کی کوشش کے باوجود، انٹرنیٹ صارفین ابھی مطمئن نہیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا نیتن یاہو کے ذریعے جاری کردہ ویڈیو کلپ اصلی ہے؟ کچھ صارفین نے اس میں چند غیر معمولی تفصیلات کی نشان دہی کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ایسا لگ رہا ہے کہ ویڈیو اے آئی کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ کئی صارفین نے یہ دلیل دی کہ نیتن یاہو کے کافی کا گھونٹ بھرنے کے بعد بھی کافی کی سطح اور اس پر موجود جھاگ کا ڈیزائن تبدیل نہیں ہوا، ان کے بقول یہ ڈیجیٹل ہیرا پھیری کی علامت ہو سکتی ہے۔ دیگر صارفین نے پس منظر میں کیشیئر اسکرین پر مبینہ طور پر ''۱۳/مارچ ۲۰۲۴'' کی تاریخ کی نشان دہی کی اور دعویٰ کیا کہ یہ فوٹیج پرانی ہو سکتی ہے۔ جب صارفین نے ایکس اے آئی کے چیٹ بوٹ گروک کو ویڈیو کا تجزیہ کرنے کیلئے کہا تو اس نے جواب دیا کہ کافی کی سطح کا تبدیل نہ ہونا اکثر 'ڈیپ فیک' سے وابستہ علامت ہو سکتی ہے۔ گروک کے اس نتیجے کے بعد قیاس آرائیاں مزید بڑھ گئی ہیں۔ بعد ازیں، ویڈیو میں دکھائے گئے کیفے 'دی ساطاف' نے اپنے انسٹاگرام ہینڈل سے نیتن یاہو کے دورے کی متعدد تصاویر پوسٹ کر کے افواہوں کا مقابلہ کرنے کی کوشش کی۔ تصاویر میں وزیر اعظم کو کیفے کے اندر اور باہر عملے کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی رائٹرز نے بعد میں کیفے کے اندرونی حصے کا سابقہ تصاویر سے موازنہ کر کے مقام اور وقت کی تصدیق کی۔ اب تک کسی مستند حکومتی یا انٹیلی جنس ذریعے نے نیتن یاہو کو نقصان پہنچنے یا ان کے لاپتہ ہونے کی تصدیق نہیں کی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم سرکاری چینلز اور سوشل میڈیا کے ذریعے بیانات جاری کر رہے ہیں۔ ایرانی حکام نے اسرائیلی لیڈر کو دھمکیاں دی ہیں لیکن ان پر کسی حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔

لبنان: زمینی کارروائی کا خدشہ، اسرائیل کا ۴ء۵/لاکھ ریزرو فوجیوں کی تیاری پر غور

اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیل لبنان میں ممکنہ زمینی کارروائی کی تیاری کے تحت تقریباً ۴/لاکھ ۵۰/ ہزار ریزرو فوجیوں کو متحرک کرنے کی منظوری دینے پر غور کر رہا ہے۔

اسرائیل اور لبنان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ حکومت جلد ہی بڑے پیمانے پر ریزرو فوجیوں کی متحرک کاری کی منظوری دے سکتی ہے۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کے اے این کی

رپورٹ کے مطابق تقریباً ۴/لاکھ ۵۰/ ہزار ریزرو فوجیوں کو طلب کرنے کی تجویز زیر غور ہے، جو ممکنہ طور پر لبنان میں زمینی دراندازی کی تیاریوں کا حصہ ہو سکتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس تجویز کو جلد ہی اسرائیلی کابینہ اور کنیسٹ کی خارجہ امور اور دفاعی کمیٹی کے سامنے منظوری کے لیے پیش کیا جا سکتا ہے۔ اگر اس منصوبے کو منظور کر لیا جاتا ہے تو یہ اسرائیلی فوج کی موجودہ متحرک کاری کی حد میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ کے اے این کے مطابق اس وقت حکومت کی جانب سے ریزرو فوجیوں کو بلانے کی مجاز حد تقریباً ۲/لاکھ ۶۰/ ہزار ہے، جو جنوری میں جاری کیے گئے حکومتی فیصلے کے تحت مقرر کی گئی تھی۔ نئی تجویز اس حد کو تقریباً دوگنا تک بڑھا سکتی ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اسرائیل اور لبنان کی سرحد پر کشیدگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اسرائیلی فوج مبینہ طور پر لبنان میں اپنی فوجی کارروائی کو وسعت دینے کے مختلف آپشنز پر غور کر رہی ہے، جن میں زمینی دراندازی بھی شامل ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فورسیز نے حالیہ دنوں میں جنوبی لبنان میں متعدد مقامات کو نشانہ بنایا ہے، جن میں دریائے لیتانی پر واقع ایک پل بھی شامل ہے۔ اسرائیلی حکام کا دعویٰ ہے کہ یہ پل حزب اللہ کے جنگجوؤں کے لیے نقل و حرکت کے راستے کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیل جنوبی لبنان میں ایک وسیع بفر زون قائم کرنے کے امکان کا بھی جائزہ لے رہا ہے تاکہ اپنی شمالی سرحد کے قریب سیکوریٹی خطرات کو کم کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں اسرائیل امریکہ کے ساتھ بھی قریبی مشاورت کر رہا ہے۔ خطے میں موجودہ کشیدگی کا ایک بڑا پس منظر ایران کے خلاف جاری اسرائیل اور امریکہ کی فوجی کارروائیاں ہیں۔ ۲۸/فروری سے جاری ان حملوں کے دوران ایران میں بڑے پیمانے پر جانی نقصان ہوا، جن میں اعلیٰ سیکوریٹی حکام بھی شامل بتائے گئے ہیں۔ ان حملوں کے جواب میں ایران نے اسرائیل کی جانب میزائل اور ڈرون حملے کیے جبکہ بعض عرب ممالک میں امریکی مفادات کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں کے نتیجے میں کئی مقامات پر شہری انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا جس کی متاثرہ ممالک نے شدید مذمت کی۔ دوسری جانب لبنان کی تنظیم حزب اللہ نے بھی ۲/ مارچ کو اسرائیلی فوجی اہداف پر حملے شروع کر دیے تھے۔ یہ حملے اس وقت شروع ہوئے جب ایران کے خلاف کارروائیوں کے بعد خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی۔

ادارتی صفحہ

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

تجارتِ مصطفی ﷺ

ترجمہ: ''وہی آپ ﷺ کا ٹاٹ تھا، مگر اس کی چار تہیں کردی تھیں تا کہ آپ ﷺ بہتر طریقے سے آرام کرسکیں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں! اسے تو جیسا پہلے تھا ویسا ہی کردو۔ اس نے مجھے نماز شب سے باز رکھا۔''

آپ ﷺ راتوں کو اتنی دیر تک نماز میں کھڑے رہتے تھے کہ پاؤں مبارک پر ورم آجاتا تھا' یہ دیکھ کر بعض صحابہؓ نے عرض کیا کہ ''یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کی مغفرت تو خدا کر چکا ہے۔ اب آپ ﷺ کیوں یہ زحمت اٹھاتے ہیں؟'' ارشاد ہوا: ''کیا میں خدا کا شکر گزار بندہ نہ بنوں''۔

ایک مرتبہ حضرت عائشہؓ کے دودھ شریک بھائی مسروق ان کے پاس آئے۔ حضرت عائشہؓ نے کھانا منگوایا اور فرمانے لگیں: ''جب سیر ہوکر کھانا کھاتی ہوں تو مجھے رونا آتا ہے۔'' انہوں نے پوچھا کہ کیوں؟ حضرت عائشہؓ نے جواب دیا کہ مجھے آپ ﷺ کا زمانہ یاد آجاتا ہے کہ جب تک رسول اللہ ﷺ حیات رہے، خدا گواہ ہے کہ کبھی ایک دن میں دوبار سیر ہوکر روٹی نہیں کھائی اور بعض دفعہ گھر میں پورا مہینہ آگ نہیں جلتی تھی اور ہم صرف کھجوروں اور پانی پر گزارہ کرتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا کہ ایک بار مجھ پر 30 دن رات اس حالت میں گزرے کہ میرے پاس کھانے کو سوائے قلیل مقدار میں کوئی چیز نہیں ہوتی تھی۔ آپ ﷺ کے پاس کبھی صبح یا شام کا کھانا جمع نہیں ہوا کہ کھانے سے کھانے والے بھی زیادہ ہوئے۔ ایک مرتبہ حضرت نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور بولا! یا رسول اللہ ﷺ! میں بھوک سے بے تاب ہوں۔ آپ ﷺ نے مہمان نوازی کے لئے اپنی ایک زوجہ محترمہ کو پیغام بھیجا کہ کھانے کے لئے جو کچھ موجود ہو' بھیج دو۔ جواب آیا: اس خدا کی قسم جس نے آپ ﷺ کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، یہاں تو پانی کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ پھر آپ ﷺ نے دوسری بیوی کے ہاں معلوم کیا تو وہاں سے بھی یہی جواب آیا۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے ایک ایک کر کے اپنے تمام گھروں سے پتہ کیا تو سب کے ہاں سے اسی طرح کا جواب آیا۔

اب آپ ﷺ اپنے صحابہؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا'' آج رات کیلئے اس مہمان کی میزبانی کون قبول کرتا ہے؟'' ایک انصاری نے کہا: ''یا رسول اللہ ﷺ! میں قبول کرتا ہوں۔'' یہ انصاری ان کو اپنے گھر لے گئے اور گھر جا کر بیوی کو بتایا کہ میرے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے مہمان ہیں' ان کی خاطر داری کرو۔ بیوی نے کہا: ''اس وقت تو گھر میں صرف بچوں کیلئے کھانا ہے۔'' صحابیؓ نے کہا: ''بچوں کو کسی طرح بہلا کر سلا دو اور جب مہمان کے سامنے کھانا رکھو تو کسی بہانے چراغ بجھا دینا اور کھانے پر مہمان کے ساتھ بیٹھ جانا تا کہ اس کو یہ محسوس ہو کہ ہم بھی کھانے میں شریک ہیں۔''

اس طرح مہمان نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور گھر والوں نے ساری رات فاقے سے گزاری۔ صبح جب صحابیؓ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے دیکھتے ہی فرمایا: ''تم دونوں نے رات مہمان کے ساتھ جو حسن سلوک کیا، وہ خدا کو بہت ہی پسند آیا۔''

آپ ﷺ کو حوضِ کوثر عطا ہوئی۔ یہ ایک خاص انعام ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب ﷺ کو عطا کیا ہے۔ ایک بہت بڑا حوض جو کہ دنیا کی نہروں سے کہیں بڑا ہے، اس کا دودھ نہایت سفید اور شفاف ہے، پینے میں بے حد لذیذ ہے، اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی طرح لاتعداد ہیں۔ حضور ﷺ اس سے اپنی امت کے خوش نصیبوں کو پلائیں گے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''جس رات مجھے معراج کرائی گئی، میرا گزر ایسی نہر سے ہوا جس کے کنارے موتیوں کے خول سے بنے ہوئے تھے، میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ کوثر ہے۔''

جوامع الکلم کا عطا ہونا: رسول کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ایسے کلمات سے نوازا ہے جو بظاہر بہت چھوٹے اور مختصر ہیں لیکن معانی کا سمندر ان میں موجود ہوتا ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کو خیر کے جامع کلمات، جن کے آغاز اور اختتام میں بھی خیر ہے، عطا فرمائے گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے جامع ترین کلمات سے نوازا گیا ہے۔'' آپ ﷺ کی شخصیت میں خاص رعب کی کیفیت تھی۔ آپ ﷺ کا ایک خاص وصف تھا کہ باہر سے آنے والے کئی دشمن آپ ﷺ کو دیکھ کر ہی مرعوب ہو جاتے اور ان کے ناپاک عزائم خاک میں مل جاتے۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مجھے کئی چیزیں ایسی دی گئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔ مجھے ایک مہینہ کی مسافت سے رعب کے ذریعہ مدد دی گئی۔ پوری روئے زمین میرے لیے مسجد اور پاک بنا دی گئی، لہٰذا میری امت میں سے جس شخص پر جہاں کہیں نماز کا وقت آجائے، وہیں نماز پڑھ لے۔ میرے لیے مالِ غنیمت حلال کردیا گیا حالانکہ مجھ سے پہلے کسی (نبی) کے لیے حلال نہیں تھا۔ مجھے شفاعت کی اجازت دی گئی۔ ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا، اور میں (قیامت تک کے) تمام انسانوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ آپ ﷺ پہلے سفارشی ہوں گے۔ امت کے گنہگاروں کے لیے سب سے پہلے شفاعت کا جو حق دیا جائے گا وہ اللہ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ کو دیا جائے گا۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''سارے لوگوں میں سے سب سے پہلے میں جنت کے لیے شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے زیادہ میرے تابعدار ہوں گے۔ سب سے زیادہ پیروکار آپ ﷺ کے ہیں۔ کائنات میں جتنے بھی نبی اور رسول آئے ہیں ان سب میں بڑا درجہ نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کا ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے، ترجمہ: سیّدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سارے لوگوں میں سے سب سے پہلے میں جنت کی شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے زیادہ میرے تابعدار ہوں گے۔ آپ ﷺ خاتم الانبیاء ہیں۔ بلاشبہ آپ ﷺ تمام انبیا میں سے آخری ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ ہاں کئی جھوٹے لوگ دعویٰ نبوت ضرور کریں گے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں انبیاء حکومت کیا کرتے تھے جب ایک نبی کا وصال ہوتا تو دوسرا اس کا جانشین ہوجاتا اور میرے بعد تو کوئی نبی نہیں ہوگا البتہ خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے۔

(جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA
۱۷؍مارچ ۲۰۲۶

گیانیش کمار کے مواخذہ کی کوشش

اسپیکر لوک سبھا مسٹر اوم برلا کے خلاف تحریک عدم اعتماد کو لوک سبھا میں شکست ہوگئی ہے اور اپوزیشن جماعتوں کی کوشش کامیاب نہیں ہوسکی۔ اب اپوزیشن جماعتوں نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے مواخذہ کی مہم شروع کردی ہے اور اس کیلئے نوٹس بھی جاری کردی گئی ہے۔ اس نوٹس پر جملہ 193 ارکان پارلیمنٹ نے دستخط کئے ہیں۔ ان میں 130 ارکان پارلیمنٹ لوک سبھا سے اور 63 راجیہ سبھا سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس طرح اپوزیشن جماعتیں ایوان میں اسپیکر لوک سبھا کے طرز عمل سے خوش نہیں تھے اور یہ الزام لگا رہے تھے کہ ایوان میں اپوزیشن جماعتوں سے تعلق رکھنے والے ارکان کے ساتھ امتیاز برتا جارہا ہے اور ان کو مناسب مواقع نہیں دئے جارہے ہیں اسی طرح چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے طرز عمل سے بھی اپوزیشن جماعتیں مطمئن نہیں ہیں۔ لگاتار یہ الزامات عائد کئے جاتے رہے ہیں کہ گیانیش کمار انتہائی جانبدارانہ طرز عمل اختیار کرتے ہوئے اپوزیشن کی جانب سے کئے جانے والے سوالات کو نظر انداز کررہے ہیں۔ ان کی تشویش پر کوئی کارروائی نہیں کی جارہی ہے اور تقریبا تمام کام ایسے کئے جارہے ہیں جن کی وجہ سے برسر اقتدار جماعت بی جے پی کو فائدہ ہوسکے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جب کبھی اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے الیکشن کمیشن کے اقدامات پر تنقید کی جاتی ہے یا کوئی سوال کیا جاتا ہے تو کمیشن کی جانب سے جواب دئے جانے سے پہلے ہی بی جے پی میدان میں کود پڑتی ہے اور اس کا دفاع کرنے لگ جاتی ہے۔ الیکشن کمیشن ایک دستوری اور خودمختار ادارہ ہے۔ اس کے باوجود ایسا لگتا ہے کہ کمیشن حکومت کے اشاروں پر کام کر رہا ہے اور حکومت بھی اسے اپنے ایک ونگ کے طور پر استعمال کرتے ہوئے سیاسی فائدہ حاصل کررہی ہے۔ الیکشن کمیشن پر دستوری ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ انتخابی عمل کو آزادانہ اور منصفانہ بنائے اور غیر جانبداری کے ساتھ کام کیا جائے۔ تاہم اپوزیشن جماعتوں کا لگاتار الزام ہے کہ الیکشن کمیشن غیر جانبداری سے کام نہیں کررہا ہے بلکہ وہ بی جے پی اور حکومت کو فائدہ پہونچانے کیلئے مسلسل سرگرمی دکھا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کے خلاف جو نوٹس پیش کی گئی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ گیانیش کمار کو ان کے عہدہ سے ہٹایا جانا چاہئے۔ اس نوٹس پر جہاں انڈیا اتحاد کے قائدین کے دستخط موجود ہیں وہیں انڈیا اتحاد میں شامل نہ رہتے ہوئے عام آدمی پارٹی نے بھی دستخط کئے ہیں اور کچھ آزاد ارکان پارلیمنٹ کے بھی اس پر دستخط ہیں۔ اس نوٹس میں گیانیش کمار کے خلاف جملہ سات الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ عہدہ پر رہتے ہوئے جانبدارانہ اور امتیازی سلوک اختیار کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ انتخابی دھاندلیوں اور دھوکہ کے خلاف تحقیقات میں رکاوٹ پیدا کررہے ہیں اور ملک میں کروڑوں افراد کو بیک وقت رائے دہی کے حق سے محروم کرتے ہوئے ان کے نام فہرست رائے دہندگان سے خارج کئے جارہے ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں کا الزام ہے کہ کمیشن مسلسل بی جے پی کی مدد کررہا ہے اور خاص طور پر ایس آئی آر کے ذریعہ بی جے پی کی مدد کی جارہی ہے۔ یہ نوٹس پارلیمنٹ کے دونوں ایوان میں پیش کردی گئی ہے اور اس پر مباحث کب ہونگے اور غور وخوض کب کیا جائے گا اس کا فیصلہ ابھی نہیں ہوا ہے تاہم یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ اپوزیشن جماعتوں نے ایک انتہائی اہم مسئلہ کو ایوان میں موضوع بحث بنانے کیلئے پہل ضرور کردیے اور اب ایوان میں اس پر مباحث کروائے جانے ہونگے۔ اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے گیانیش کمار کو بیدخل کروانے کی کوشش کامیاب ہوتی ہے یا نہیں یہ الگ بات ہے لیکن اپوزیشن نے اپنے منصوبے کو واضح کردیا ہے۔ یہ درست ہے کہ ایوان میں اپوزیشن کو اکثریت اور درکار عددی طاقت حاصل نہیں ہے۔ یہی وجہ تھی کہ اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد بھی کامیاب نہیں ہوسکی تھی اور شائد گیانیش کمار کے خلاف بھی کوشش کامیاب نہ ہو پائے تاہم یہ ضرور ہے کہ یہ سارا اچھا ایوان کی کارروائی کے ریکارڈ میں درج ہوجائے گا اور یہ کوئی معمولی بات نہیں ہوسکتی۔ اپوزیشن نے جو حکمت عملی تیار کی ہے وہ عوام کو توجہ دلانے کی تھی اور اس میں وہ کامیاب رہے ہیں۔ پارلیمنٹ کی کارروائی میں اس کوشش کا تذکرہ ہوگا اور ریکارڈ درج ہوگا جس کی مثال پہلے شائد ہی دیکھنے کو ملی ہو۔ اپوزیشن نے اپنا کام موثر ڈھنگ سے پیش ضرور کردیا ہے۔

ایران کے خلاف جنگ دنیا میں افراتفری کیلئے امریکہ ذمہ دار

جنگ سب کو بے نقاب کردیتی ہے۔ مشہور فوجی جنرل ڈوائٹ آئزن ہاور نے کہا تھا کہ جنگ ظالمانہ، بے فائدہ اور احمقانہ ہوتی ہے۔ چار سال پہلے روس نے یوکرین پر حملہ کیا مگر وہ جنگ جیتنے میں ناکام رہا ہے۔ اسی دوران روس کا قرض بڑھ گیا، تیل کی آمدنی کم ہوگئی اور روسی فوج کو کرائے کے جنگجو استعمال کرنے پڑ رہے ہیں۔ ایران میں بھی امریکہ کی جانب سے جنگ روکنے کا کوئی اشارہ نہیں ہے۔ چونکہ یہ جنگ زیادہ تر مشینوں کے ذریعے لڑی جارہی ہے، اس لیے جب تک یہ وسائل موجود ہیں امریکہ جنگ جاری رکھ سکتا ہے۔ جب کوئی ملک جنگ شروع کرتا ہے تو اسے یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اسے کب روکنا ہے۔ جنگ ہر ملک اور ہر شخص کو بے نقاب کردیتی ہے۔ جب روس نے یوکرین پر حملہ کیا تو بھارت نے اس کی مذمت نہیں کی بلکہ کہا کہ ''یہ جنگ کا دور نہیں ہے۔''

پی چدمبرم

سابق مرکزی وزیر داخلہ وفینانس

ایران کے خلاف اس ناسمجھی پر مبنی جنگ کے نتائج، جو 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے شروع کی، پوری دنیا میں محسوس کیے جا رہے ہیں اور اس کے اثرات بہت دور تک پھیل رہے ہیں۔ آپریشن ایپک فیوری کے صرف دو ہفتوں میں ایران کو شدید تباہی کا سامنا کرنا پڑا ہے مگر وہ شکست نہیں کھایا۔ جنگ کے پہلے ہی دن ایران کی اعلیٰ قیادت کی پہلی صف، جس میں آیت اللہ خامنہ ای بھی شامل تھے، ختم کردی گئی۔ ایران نے جلدی میں ایک نیا رہنما منتخب کرنے اور نئی فوجی قیادت قائم کرنے کی کوشش کی، لیکن امریکہ-اسرائیل اتحاد نے اعلان کیا کہ انہیں بھی ختم کر دیا جائے گا۔ تہران، سنندج، اصفہان اور ایران کے دیگر بڑے شہروں پر بمباری کی گئیہے۔ اب تک تقریباً 1300 ایرانی شہید اور 000,10 سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں۔ ایک امریکی ٹام ہاک میزائل نے ایک اسکول کو نشانہ بنایا جس میں 168 طالبات اور 14 اساتذہ مارے گئے۔ انہوں نے آخر ایسا کون سا جرم کیا تھا؟

بے پناہ تباہی: ایران کو پہنچنے والے وسیع نقصان میں ☆ فوجی اہداف جیسے میزائل لانچنگ سائٹس، فوجی اڈے، بحری اثاثے، فضائی دفاعی نظام اور پیداواری تنصیبات۔ گھر، اسکول اور ہسپتال ☆ بڑے تیل کے ذخائر (جواب بھی جل رہے ہیں) ☆ بنیادی ڈھانچہ جیسے پانی کی فراہمی، ڈی سیلینیشن پلانٹس وغیرہ ☆ عوامی صحت کے بڑے خطرات ☆ اور ماحولیات کو شدید نقصان۔ ایران کی حکومت کی نوعیت کو ایک طرف رکھ دیں، جو کہ بلاشبہ سخت گیر سمجھی جاتی ہے، اور صرف عام لوگوں پر توجہ دیں۔ آخر انہوں نے ایسی تباہی کا کیا قصور کیا ہے؟ امریکہ نے، اسرائیل کے اکسانے پر، یہ الزام لگایا کہ ایران نے افزودہ یورینیم کا ذخیرہ کر رکھا ہے اور وہ تقریباً جوہری ہتھیار بنانے کے قریب پہنچ چکا ہے۔ اس سلسلے میں اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر کو قطر کی مدد سے ایران کے ساتھ مذاکرات کے لیے بھیجا گیا۔ جنگ کے خدشے کے پیش نظر عمان کے وزیر خارجہ واشنگٹن پہنچے تا کہ امریکہ کو یقین دلائیں کہ ایران نے افزودہ یورینیم کا صفر ذخیرہ رکھنے پر اتفاق کرلیا ہے اور یہ عہد کیا ہے کہ وہ کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا۔ لیکن اس یقین دہانی کو نظر انداز کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے اچانک مذاکرات ختم کردیے اور ایران پر حملے کا حکم دے دیا۔ ایران ممکن ہے کہ اسرائیل کی توسیع پسندی کے لیے خطرہ ہو، لیکن وہ امریکہ کے لیے کوئی خطرہ نہیں۔ جون 2025 میں آپریشن مڈنائٹ ہیمر کے بعد جسے ایک غیر قانونی حملہ کہا گیا۔ امریکہ نے دعویٰ کیا کہ ایران کی یورینیم افزودگی کی تنصیبات مکمل طور پر تباہ کردی گئی ہیں۔ اگر اس کے باوجود ایران تقریباً جوہری ہتھیار بنا چکا تھا تو وہ کہاں ہیں؟ کیا امریکہ نے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی سے ایران کا معائنہ کرنے اور رپورٹ دینے کو کہا؟ امریکہ کو یہ اختیار کس نے دیا کہ وہ فیصلہ کرے کہ کون سا ملک جوہری ہتھیار رکھ سکتا ہے اور کون نہیں؟ کیا امریکہ بھارت، پاکستان یا شمالی کوریا کی جوہری صلاحیت کو بھی مٹادینے کا فیصلہ کرے گا؟

خاموشی کی شراکت داری: مغربی ایشیا کے خطے میں اسرائیل کے کئی دشمن ہیں۔ اس کی جڑیں اس وقت سے جڑی ہیں جب فلسطینیوں کی سرزمین پر اسرائیل قائم کیا گیا۔ اس کے باوجود برسوں کے دوران دنیا، حتیٰ کہ اسلامی ممالک نے بھی اسرائیل کے وجود کو ایک حقیقت کے طور پر قبول کرلیا۔ اگرچہ بھارت نے 1947 میں فلسطین کی تقسیم کے منصوبے کے خلاف ووٹ دیا تھا، لیکن بعد میں ستمبر 1950 میں اسرائیل کو تسلیم کرلیا اور 1992 میں مکمل سفارتی تعلقات قائم ہو گئے۔ اس کے بعد تجارت، فوجی تعاون اور انٹیلی جنس کے تبادلے میں یہ تعلقات مضبوط ہوتے گئے۔ مغربی ایشیا کے تنازعات میں بھارت پہلے اعتدال کی آواز سمجھا جاتا تھا لیکن اب صورتحال بدل گئی ہے۔ حال ہی میں بھارت نے 12 مارچ 2026 کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اس قرارداد کی حمایت کی جس میں صرف ایران کی مذمت کی گئی۔، یونان، قبرص اور عرب ممالک شامل تھے، تو اس نے خطے کی نئی صف بندی کی طرف اشارہ کیا۔ افریقی اور بحیرہ روم کے ممالک کو ''شدت پسند شیعہ اتحاد اور ابھرتے ہوئے شدت پسند سنی اتحاد'' کے خلاف اکسانے کے باوجود بھارت نے ایک لفظ بھی احتجاج کا نہیں کہا۔ ٹرمپ کے اہداف وقت کے ساتھ بدلتے رہے ہیں۔ پہلے مقصد ایران کو جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنا تھا، پھر اسے ایران کی فوجی صلاحیتوں کو مکمل طور پر ختم کرنے اور حکومت کی تبدیلی تک بڑھا دیا گیا، اور آخرکار اسے غیر مشروط ہتھیار ڈالنے تک پہنچا دیا گیا۔ توقع کے مطابق، ایران کے عوام سے ان کی یہ اپیل کہ ''اپنی حکومت خود سنبھال لو، یہ تمہارا حق ہے'' بے اثر ثابت ہوئی۔ ٹرمپ کی مہم جوئی کے باعث تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے بھی اوپر چلی گئی ہیں۔ امریکہ میں مہنگائی اور ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف ناراضگی بڑھ رہی ہے۔ ایران کے کنٹرول میں موجود آبنائے ہرمز سے گزرنے والے آئل ٹینکروں کی نقل وحرکت تقریباً رک گئی ہے۔ بھارت میں ایل پی جی سلنڈر کم یاب ہو گئے ہیں اور ان کی قیمتیں بہت بڑھ گئی ہیں۔ دنیا بھر کی اسٹاک مارکیٹیں گر چکی ہیں۔ اندازہ ہے کہ یہ جنگ روزانہ تقریباً 2 ارب ڈالر کا خرچ کروا رہی ہے۔ اس جنگ کی انسانی قیمت کا اندازہ لگانا ممکن نہیں۔

جنگ سب کو بے نقاب کردیتی ہے۔ مشہور فوجی جنرل ڈوائٹ آئزن ہاور نے کہا تھا کہ جنگ ظالمانہ، بے فائدہ اور احمقانہ ہوتی ہے۔ چار سال پہلے روس نے یوکرین پر حملہ کیا مگر وہ جنگ جیتنے میں ناکام رہا ہے۔ اسی دوران روس کا قرض بڑھ گیا، تیل کی آمدنی کم ہوگئی اور روسی فوج کو کرائے کے جنگجو استعمال کرنے پڑ رہے ہیں۔ ایران میں بھی امریکہ کی جانب سے جنگ روکنے کا کوئی اشارہ نہیں ہے۔ چونکہ یہ جنگ زیادہ تر مشینوں کے ذریعے لڑی جارہی ہے، اس لیے جب تک یہ وسائل موجود ہیں امریکہ جنگ جاری رکھ سکتا ہے۔ جب کوئی ملک جنگ شروع کرتا ہے تو اسے یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اسے کب روکنا ہے۔ جنگ ہر ملک اور ہر شخص کو بے نقاب کردیتی ہے۔ جب روس نے یوکرین پر حملہ کیا تو بھارت نے اس کی مذمت نہیں کی بلکہ کہا کہ ''یہ جنگ کا دور نہیں ہے''۔ اسی طرح کے بیانات اس وقت سننے میں نہیں آئے جب امریکہ نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو اغوا کیا تھا۔ موجودہ مغربی ایشیا کی جنگ میں بھی ایسے بیانات واضح طور پر غائب ہیں۔ امریکہ، اسرائیل اور ایران کی اس جنگ کے پیچھے نسلی اور مذہبی عوامل بھی موجود ہیں۔ اسرائیل ایک سامراجی ملک کے طور پر سامنے آیا ہے۔ اسرائیل کے ساتھ تعاون کر کے امریکہ ان اصولوں سے دستبردار ہو رہا ہے جن پر وہ قائم ہونے کا دعویٰ کرتا تھا۔ افسوس کہ بھارت کی اپنی غلط پالیسیوں نے اسے ان لوگوں کے سامنے لرزتا ہوا محتاج بنا دیا ہے جو اس نظریے پر یقین رکھتے ہیں کہ ''طاقت ہی حق ہے''۔ طاقت ہی سب کچھ ہے۔ نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکی محکمہ جنگ (پینٹاگون) کی ایک بریفنگ میں قانون سازوں کو بتایا گیا کہ ایران کے خلاف جنگ کے پہلے ہفتے میں امریکہ کو 11 ارب 30 کروڑ ڈالر سے زائد خرچ برداشت کرنا پڑا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ تنازع کس تیزی سے ہتھیاروں اور وسائل کو استعمال کررہا ہے۔

فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق نیویارک ٹائمز نے منگل کو ہونے والی بریفنگ سے واقف نامعلوم ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ کانگریس کے ارکان کو آگاہ کیا گیا کہ اس رقم میں ان اخراجات کو شامل نہیں کیا گیا جو حملوں سے قبل فوجی تیاریوں اور تعیناتی کے دوران کیے گئے تھے۔ اس طرح جنگ کے پہلے ہفتے کی حتمی لاگت اس سے کہیں زیادہ ہوسکتی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق اس سے قبل دفاعی حکام کانگریس کو بتا چکے ہیں کہ لڑائی کے صرف پہلے دو دنوں میں تقریباً پانچ ارب 60 کروڑ ڈالر مالیت کے ہتھیار استعمال کیے گئے، جو پہلے کے اندازوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ خرچہ ہے۔ واشنگٹن میں قائم تھنک ٹینک سینٹر فار سٹریٹیجک اینڈ انٹرنیشنل سٹڈیز (سی ایس آئی ایس) کے اندازے کے مطابق آپریشن 'ایپک فیوری' کے ابتدائی 100 گھنٹوں پر تقریباً تین ارب 70 ڈالر خرچ ہوئے، یعنی روزانہ اوسطاً 89 کروڑ 10 لاکھ ڈالر سے زائد۔ دوسری جانب 'ایران وار کاسٹ ٹریکر' نامی ویب سائٹ، جو اس تنازعے کی لاگت کا حقیقی وقت میں اندازہ لگاتی ہے، نے جمعرات کو صبح تقریباً 00:08 بجے جی ایم ٹی پر اپنی گنتی میں 17 ارب ڈالر سے زیادہ کی رقم ظاہر کی۔ ویب سائٹ کے مطابق امریکہ اس جنگ پر تقریباً ایک ارب ڈالر روزانہ خرچ کررہا ہے۔ تاہم ویب سائٹ نے یہ بھی نشاندہی کی ہے کہ جنگ کی حقیقی لاگت اس سے کہیں زیادہ ہوسکتی ہے کیونکہ موجودہ اعداد وشمار میں طویل المدتی اخراجات، مثلاً سابق فوجیوں کی صحت کی دیکھ بھال، شامل نہیں ہیں۔

ایران کے خلاف جنگ امریکہ کو بہت مہنگی پڑ رہی ہے اور امریکی عوام اپنے ٹیکسز کی رقم کے بے دریغ خرچ پر نالاں ہیں۔ ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کو آج 11 واں روز ہے۔ دعوؤں کے برعکس ایران کے خلاف یہ جنگ بھاری اخراجات کے باعث امریکہ کو بہت مہنگی پڑ رہی ہے اور امریکی عوام اپنے ٹیکسز کے پیسے کا یوں زیاں دیکھ کر ٹرمپ انتظامیہ سے تنگ آ گئے ہیں۔ ایران جنگ سے متعلق سینٹر فار اسٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز نے چشم کشا رپورٹ جاری کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی ٹیکس دہندگان کو ایران کے خلاف جنگ روزانہ 890 ملین ڈالرز کی پڑ رہی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایران کیخلاف فضائی کارروائیوں پر روزانہ تقریبا 30 ملین ڈالرز خرچ ہورہے ہیں۔ فوجی نقل وحرکت اور مشقوں پر 15 ملین ڈالرز یومیہ جب کہ زمینی کارروائیوں پر 1.6 ملین ڈالر روزانہ کے اخراجات ہیں۔ امریکہ دھماکوں، بموں، میزائلوں اور توپ خانے پر تقریباً 1.5 ارب ڈالر خرچ کر چکا ہے۔ ایرانی میزائلوں اور ڈرونز کو روکنے والے انٹرسیپٹر سسٹمز پر 1.7 ارب ڈالر خرچ ہوئے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر جنگ 2 ماہ تک جاری رہی تو اس کی لاگت 95 ارب ڈالرز تک پہنچ سکتی ہے۔ ایک سروے میں امریکی عوام کی ایک بڑی تعداد ایران جنگ کے خلاف ہے اور ان کا کہنا ہے کہ ٹرمپ حکومت جنگ پر جنگ پر خرچ ہونے والے اربوں ڈالرز کو امریکی عوام کی فلاح وبہبود پر خرچ کرے۔

روز نامہ ''ممبئی رابطہ'' میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

افطار کی تقسیم: رمضان کی ایک اہم روایت……

افطار کی تقسیم کی روایت مسلمانوں کو ایثار اور قربانی کا درس دیتی ہے۔ یہ روایت امیر اور غریب کے درمیان فاصلے کو بھی مٹاتی ہے اور معاشرے میں از راہ انسانیت محبت وہمدردی کو فروغ دیتی ہے۔ رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ ہم پر تمام تر سعادتوں کے ساتھ سایہ فگن ہے، لیکن اب یہ اختتام کی طرف بڑھ چکا ہے۔ چہار جانب رحمت الٰہی کی بارشیں ہو رہی ہیں۔ پوری فضا روحانیت سے بھری ہوئی ہے۔ ہر طرف ہمدردی اور بھائی چارے کے سائے دوڑتے پھرتے نظر آرہے ہیں۔ اس ماہِ مبارک میں عام دنوں کے مقابلے دعوتوں کی بڑی کثرت ہوتی ہے۔ افطاری، رات کے کھانے اور سحری تک میں ایک دوسرے کو مدعو کیا جاتا ہے۔ ان میں سب سے اہم دعوت، افطار کی دعوت سمجھی جاتی ہے۔ کیونکہ شریعت محمدیہ نے اس دعوت کی بے انتہا اہمیت وفضیلت بتائی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ روزے دار حضرات پوری وسعت قلبی کے ساتھ افطار کی تقسیم بھی کرتے ہیں۔ یعنی اپنے گھروں میں افطار تیار کرنے کے بعد آس پڑوس کے گھروں میں اس کی تقسیم کرتے ہیں۔ یہ 'دعوت افطار' سے کچھ مختلف ضرور ہے، لیکن دعوت کی ہی ایک شکل ہے۔ الحمدللہ افطار کی تقسیم سے متعلق یہ روایت ہر سال بڑی مضبوطی اور شدت کے ساتھ آگے بڑھتی ہی جارہی ہے۔ رمضان المبارک میں افطار کی تقسیم کی روایت پر جب آپ غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ روزے کے آغاز کے اول دن سے ہی اس کی تاریخ جڑی ہوئی ہے۔ افطار کی تقسیم کوئی معمولی عمل کا نام نہیں ہے، بلکہ افطار کی تقسیم رمضان المبارک کی عظیم ترین سماجی اور روحانی روایت ہے، جس میں ایک روزہ دار دوسرے روزے دار کو افطار کراتا ہے اور وہ اس عمل کو محض ایک رسم سمجھ کر انجام نہیں دیتا، بلکہ اس روایت کو عین عبادت تصور کرتا ہے۔ یہی حق اور درست بھی ہے۔ اس کے پیچھے مقصد روزہ دار کو افطار کرانا ہے، جس کا اجر وثواب بہت زیادہ ہے۔ اس سلسلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد حدیثیں ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ افطار کرانے پر روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے۔ دراصل یہ عمل ہمدردی وغم گساری، بھائی چارہ اور بخشش کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک فرمایا کہ چاہے وہ ایک کھجور یا پانی سے ہی کیوں نہ ہو۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مغرب کی) نماز سے پہلے چند تازہ کھجوروں سے روزہ افطار فرماتے، اگر تازہ کھجوریں نہ ہوتیں تو خشک کھجوروں سے روزہ کھولتے، اگر یہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چند گھونٹ پی لیتے۔ اس حدیث کو امام ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔ اور امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے۔ اسی طرح سیدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کرایا اس کے لیے اس کی مثل ثواب ہے، اس کے بغیر کہ روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی ہو۔ اس حدیث کو امام ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں، یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ایک تیسری روایت میں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہر شخص میں اتنی استعداد کہاں ہوتی ہے کہ روزہ دار کا روزہ افطار کرائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ثواب اس کو بھی ملے گا جو روزہ دار کا روزہ دودھ ملے ہوئے ایک گھونٹ پانی سے کھلوا دے، یا ایک کھجور، یا ایک گھونٹ پانی سے کھلوا دے، اور جو کوئی روزہ دار کو پیٹ بھر کے کھلا دے اس کو تو اللہ تعالی میرے حوض سے ایک گھونٹ پلائے گا، اس کے بعد وہ پیاسا نہ ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہوگا۔ (سنن بیہقی)۔ شیخ الألبانی اور شیخ زبیر علی ﷺ زئی رحمھما اللہ نے اس حدیث کو صحت کے اعتبار سے صحیح کے درجے میں رکھا ہے۔ افطار کی تقسیم کی یہ روایت انسانیت کو فروغ دیتی ہے۔ مسلمانوں کو ایثار اور قربانی کا درس دیتی ہے۔ ہر قسم کے بھید بھاؤ کے قلعوں کو قمع کرتی ہے۔ یعنی یہ روایت امیر اور غریب کے درمیان فاصلے کو مٹاتی ہے اور معاشرے میں از راہ انسانیت محبت وہمدردی کو فروغ دیتی ہے۔ یہ اتحاد کی قوت کا مظہر ہے اور یہ سب رمضان کی حقیقی روح کے عین مطابق ہے۔ اتنا ہی نہیں یہ روایت گناہوں کی بخشش اور جہنم سے آزادی کا پروانہ بھی ثابت ہوتی ہے۔ ان سب کے علاوہ افطار کی دعوت وتقسیم سے اللہ تعالی ہمارے رزق میں اضافہ فرماتا ہے۔ اللہ تعالی ہم سب کو اس مبارک ماہ کی تمام ساعتوں کی سعادتوں سے نوازے، آمین!

غزل

ورنہ اسے تعزیر نہ زنجیر کا ڈر ہے
قیدی کو فقط زہر بجھے تیر کا ڈر ہے

مسمار کا خدشہ تو بہت بعد میں ، پہلے
اک کھوکھلی بنیاد پہ تعمیر کا ڈر ہے

جو مجھ کو ڈراتا ہے مری نیند میں اکثر
اس ایک برے خواب کی تعبیر کا ڈر ہے

اس گردشِ دنیا سے نکلتے ہوئے دل کو
کچھ دن سے فقط گردشِ تقدیر کا ڈر ہے

کم ظرف تھا وہ شخص جسے چوٹ دکھائی
اب مجھ کو مرے زخم کی تشہیر کا ڈر ہے

کومل جوئیہ

افطار کی تقسیم: رمضان کی ایکِ اہم روایت

انظار احمد صادق

افطار کی تقسیم کی روایت مسلمانوں کو ایثار اور قربانی کا درس دیتی ہے۔ یہ روایت امیر اور غریب کے درمیان فاصلے کو بھی مٹاتی ہے اور معاشرے میں از راہ انسانیت محبت و ہمدردی کو فروغ دیتی ہے۔ رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ ہم پر تمام تر سعادتوں کے ساتھ سایہ فگن ہے، لیکن اب یہ اختتام کی طرف بڑھ چکا ہے۔ چہار جانب رحمت الٰہی کی بارشیں ہو رہی ہیں۔ پوری فضا روحانیت سے بھری ہوئی ہے۔ ہر طرف ہمدردی اور بھائی چارے کے سائے دوڑتے پھرتے نظر آرہے ہیں۔ اس ماہِ مبارک میں عام دنوں کے مقابلے دعوتوں کی بڑی کثرت ہوتی ہے۔ افطاری، رات کے کھانے اور سحری تک میں ایک دوسرے کو مدعو کیا جاتا ہے۔ ان میں سب سے اہم دعوت، افطار کی دعوت سمجھی جاتی ہے۔ کیونکہ شریعت محمد یہ نے اس دعوت کی بے انتہا اہمیت وفضیلت بتائی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ روزے دار حضرات پوری وسعت قلبی کے ساتھ افطار کی تقسیم بھی کرتے ہیں۔ یعنی اپنے گھروں میں افطار تیار کرنے کے بعد آس پڑوس کے گھروں میں اس کی تقسیم کرتے ہیں۔ یہ 'دعوت افطار' سے کچھ مختلف ضرور ہے، لیکن دعوت کی ہی ایک شکل ہے۔ الحمد للہ افطار کی تقسیم سے متعلق یہ روایت ہر سال بڑی مضبوطی اور شدت کے ساتھ آگے بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ رمضان المبارک میں افطار کی تقسیم کی روایت پر جب آپ غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ روزے کے آغاز کے اول دن سے ہی اس کی تاریخ جڑی ہوئی ہے۔ افطار کی تقسیم کوئی معمولی عمل کا نام نہیں ہے، بلکہ افطار کی تقسیم رمضان المبارک کی عظیم ترین سماجی اور روحانی روایت ہے، جس میں ایک روزہ دار دوسرے روزے دار کو افطار کراتا ہے اور وہ اس عمل کو محض ایک رسم سمجھ کر انجام نہیں دیتا، بلکہ اس روایت کو عین عبادت تصور کرتا ہے۔ یہی حق اور درست بھی ہے۔ اس کے پیچھے مقصد روزہ دار کو افطار کرانا ہے، جس کا اجر وثواب بہت زیادہ ہے۔ اس سلسلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد حدیثیں ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ افطار کرانے پر روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے۔ در اصل یہ عمل ہمدردی وغم گساری، بھائی چارہ اور بخشش کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک فرمایا کہ چاہے وہ ایک کھجور یا پانی سے ہی کیوں نہ ہو۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مغرب کی) نماز سے پہلے چند تازہ کھجوروں سے روزہ افطار فرماتے، اگر تازہ کھجوریں نہ ہوتیں تو خشک کھجوروں سے روزہ کھولتے، اگر یہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چند گھونٹ پی لیتے۔ اس حدیث کو امام ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔ اور امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے۔ اسی طرح سیدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کرایا اس کے لیے اس کی مثل ثواب ہے، اس کے بغیر کہ روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی ہو۔ اس حدیث کو امام ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں، یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ایک تیسری روایت میں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہر شخص میں اتنی استعداد کہاں ہوتی ہے کہ روزہ دار کا روزہ افطار کرائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ثواب اس کو بھی ملے گا جو روزہ دار کا روزہ دودھ ملے ہوئے ایک گھونٹ پانی سے کھلوا دے، یا ایک کھجور، یا ایک گھونٹ پانی سے کھلوا دے، اور جو کوئی روزہ دار کو پیٹ بھر کے کھلا دے اس کو تو اللہ تعالیٰ میرے حوض سے ایک گھونٹ پلائے گا، اس کے بعد وہ پیاسا نہ ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہوگا۔ (سنن بیہقی)۔ شیخ الألبانی اور شیخ زبیر علی زئی رحمھما اللہ نے اس حدیث کو صحت کے اعتبار سے صحیح کے درجے میں رکھا ہے۔ افطار کی تقسیم کی یہ روایت انسانیت کو فروغ دیتی ہے۔ مسلمانوں کو ایثار اور قربانی کا درس دیتی ہے۔ ہر قسم کے بھید بھاؤ کے قلعوں کو قمع کرتی ہے۔ یعنی یہ روایت امیر اور غریب کے درمیان فاصلے کو مٹاتی ہے اور معاشرے میں از راہ انسانیت محبت و ہمدردی کو فروغ دیتی ہے۔ یہ اتحاد کی قوت کا مظہر ہے اور یہ سب رمضان کی حقیقی روح کے عین مطابق ہے۔ اتنا ہی نہیں یہ روایت گناہوں کی بخشش اور جہنم سے آزادی کا پروانہ بھی ثابت ہوتی ہے۔ ان سب کے علاوہ افطار کی دعوت و تقسیم سے اللہ تعالیٰ ہمارے رزق میں اضافہ فرماتا ہے۔ رمضان کا مہینہ مبارک، بابرکت اور مقدس مہینہ ہے۔ اس مہینے میں کئے جانے والے اعمال کی کافی اہمیت ہے اور اس پر اضافی ثواب بھی ملتا ہے۔ اسی ضمن میں کسی روزے دار کو افطار کرانے کی بہت بڑی فضیلت اور اہمیت ہے۔ یہ صرف کھانے کی تقسیم نہیں بلکہ محبت، خیر خواہی اور اجر عظیم حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ کوئی بھی شخص اگر کسی کو افطار کراتا ہے، تو اللہ اس کو روزہ کے برابر اجر وثواب دیتا ہے۔ حدیث کے مطابق، افطار کے وقت روزے دار کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اس لئے اگر کوئی روزہ دار آپ کے لئے دعا کرے گا، تو وہ آپ کے حق میں باعثِ رحمت بنے گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود روزے داروں کو افطار کراتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیتے تھے۔ جو شخص کسی روزے دار کو افطار کرائے، اسے بھی روزے دار کا برابر ثواب ملے گا، بغیر اس کے کہ روزے دار کے اجر میں کوئی کمی ہو۔ یعنی کوئی شخص کسی بھی روزہ دار کو افطار کراتا ہے تو اللہ اس کے ثواب میں کسی بھی طرح کی کمی کئے بغیر اسے بھی روزہ دار کے برابر ثواب دیتا ہے۔ روزہ افطار کرانا ایک نیکی ہے اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اس سے گناہوں کی بخشش ہوتی ہے اور آخرت میں درجات بلند ہوتے ہیں۔ ایک حدیث کے مطابق، جس نے کسی روزے دار کو افطار کرایا تو اللہ اسے جنت میں پانی پلائے گا، جہاں پی کر وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔ صاحب ثروت اور مالدار افراد کے ذریعہ افطار کرانے سے یا افطار پارٹی کرنے سے سب سے غریب اور ضرورت مند افراد کو فائدہ ہوتا ہے اور وہ بھی عزت واحترام کے ساتھ کھانا کھا سکتے ہیں، جوان کے لئے بڑی خوشی اور راحت کا باعث بنتا ہے۔ حالانکہ اس کے لئے شرط یہ ہے کہ اس میں دکھاوا نہ ہو بلکہ یہ اللہ کی رضا کی خاطر اور آپسی بھائی چارہ کے لئے منعقد کیا گیا ہو۔ رمضان کا روزہ فرض اور تراویح کو نفل (سنت مؤکدہ) بنایا ہے۔ یہ صبر کا مہینہ ہے، اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ یہ ہمدردی اور خیر خواہی کا مہینہ ہے، اس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے، اس میں روزہ افطار کرنے والے کی مغفرت، گناہوں کی بخشش اور جہنم سے آزادی کے پروانے کے علاوہ کسی کو افطار کرانے والے شخص کو روزہ دار کے برابر کا ثواب ملتا ہے، چاہے وہ افطار ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے ہی کیوں نہ کرائے، ہاں! اگر روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا یا پلایا تو اللہ تعالیٰ اسے حوضِ کوثر سے ایسا پانی پلائیں گے، جس کے بعد وہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ ہوگا۔ اس ماہ کا پہلا عشرہ رحمت کا (پہلے روزہ سے 10 ویں روزہ تک)، دوسرا مغفرت (11 ویں روزہ سے 20 ویں روزہ تک) اور تیسرا عشرہ (21 ویں روزہ سے 30 ویں روزہ تک) جہنم سے آزادی کا ہے۔

> اس درمیان مالدہ ضلع وسیشن کورٹ کے وکیل انوار الحق نے تصدیق کی کہ ضلع سب رجسٹرار دفتر نے 'زیرغور' افراد سے متعلق جائیدادوں کی رجسٹریشن روک دی ہے، حالانکہ ضلع مجسٹریٹ نے ایسے کسی حکم سے انکار کیا۔ مالدہ کے سنی پارک کے رہائشی ایس کے اسیر الدین نے بتایا کہ ان کی زمین کی فروخت اس لیے روک دی گئی کیونکہ خریدار کا نام 'زیرغور' فہرست میں تھا۔ یہ واقعہ ان 60 لاکھ ووٹرس کو درپیش ممکنہ مشکلات کا اندازہ لگانے کے لیے کافی ہے۔ افواہوں کے مطابق الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹنگ کے حق سے محروم کیے گئے افراد کے بینک اکاؤنٹس منجمد کیے جاسکتے ہیں اور انہیں موبائل فون رکھنے، لین دین کرنے یا جائیداد کی رجسٹریشن سے بھی روکا جاسکتا ہے۔ کولکاتا کے ایک بی ایل او ابھجیت بھٹاچاریہ کہتے ہیں کہ "میرے پاس لوگوں کے فون آتے ہیں جو پوچھتے ہیں کہ ان کا نام حتمی فہرست میں کیوں نہیں ہے۔

بنگال کے 'زیرغور ووٹرس' کا قصہ......

کنال چٹرجی

ترنمول کانگریس نے زمینی سطح پر اپنا 'ایس آئی آر' شروع کر دیا ہے۔ پارٹی کارکنان گھر گھر جا رہے ہیں۔ اس کی یہ تنظیمی طاقت بالآخر ووٹنگ کے دن نتیجہ خیز ثابت ہوگی۔ 2 دیگر الیکشن کمشنرز کے ساتھ 2 روزہ دورے (9-10 مارچ) پر کولکاتا آنے والے چیف الیکشن کمشنر آف انڈیا گیانیش کمار کا نہ صرف ہوائی اڈے پر بلکہ راجارہاٹ کے نیو ٹاؤن واقع 'دی ویسٹن کولکاتا راجارہاٹ ہوٹل' جاتے وقت بھی کالے جھنڈوں سے استقبال کیا گیا۔ یہ ہوٹل بہار نژاد ایک مارواڑی تاجر خاندان کی ملکیت ہے اور اسے کئی مرکزی وزرا، بی جے پی لیڈران اور مختلف وزرائے اعلیٰ کی سرپرستی حاصل ہے۔ ابھشیک بنرجی نے سوال اٹھایا کہ شہر میں 5000 سے زیادہ ہوٹل ہونے کے باوجود کیا اسے محض اتفاق سمجھا جائے کہ انتخابی کمشنرز نے قیام کے لیے یہی ہوٹل منتخب کیا؟ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی الیکشن کمیشن آف انڈیا پر گڑبڑی پیدا کرنے کا الزام لگایا اور آخری ووٹر لسٹ کے خلاف دھرنا دینے کی دھمکی دی، جس میں 60 لاکھ سے زیادہ ووٹرس کو 'زیرغور' کے طور پر درج کیا گیا ہے۔

زبانی جنگ اس وقت سنگین رخ اختیار کرتی دکھائی دی جب کمیشن کی مکمل بنچ کے ساتھ میٹنگ میں مدعو کیے گئے ضلع مجسٹریٹس اور پولیس سپرنٹنڈنٹس کو سیاسی آقاؤں کو معلومات دینے کے لیے ریاستی سکریٹریٹ عجلتاً طلب کیا گیا۔ یہ بات چیف الیکشن کمشنر کو ناگوار گزری اور انہوں نے افسران کو خبردار کیا کہ یہ سب برداشت نہیں کیا جائے گا، اور اگر رویہ نہ بدلا تو مئی میں ہونے والے انتخاب کے بعد انہیں اس کے نتائج بھگتنے پڑ سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بھی پلٹ کر سوال کیا کہ کیا مئی کے بعد بھی چیف الیکشن کمشنر اپنے عہدے پر برقرار رہیں گے؟ مغربی بنگال اسمبلی کی مدت کار 7 مئی کو ختم ہو رہی ہے اور انتخاب اس سے قبل کرائے جانے ہیں۔ بی جے پی، سی پی آئی (ایم) اور کانگریس سمیت بیشتر سیاسی پارٹیوں نے 294 رکنی اسمبلی کے انتخابات ایک یا دو مرحلوں میں کرانے کا مطالبہ کیا تھا، جس پر مہر لگا دی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال میں انتخاب 2 مراحل 23 اپریل اور 29 اپریل کو کرانے کا اعلان کیا ہے۔ حالانکہ 5 سال قبل یہاں 8 مراحل میں ووٹنگ ہوئی تھی۔ خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر)، منطقی بے ضابطگیوں اور مائیکرو مبصرین کے حوالے سے جاری تعطل سپریم کورٹ آف انڈیا کی 10 مارچ کی ہدایت کے بعد عارضی طور پر رک گیا، جس میں 'زیرغور' قرار دیے گئے افراد کی حیثیت طے کرنے کے لیے اپیلیٹ ٹریبونل بنانے کا حکم دیا گیا تھا۔ دھرنا ختم کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ "راستہ کسی حد تک کھل گیا ہے۔" مغربی بنگال، اڈیشہ اور جھارکھنڈ کے عدالتی افسران سپریم کورٹ کے حکم کے بعد دعوؤں کی تصدیق میں مصروف ہیں، لیکن فی الحال 'زیرغور' قرار دیے گئے 60 لاکھ ووٹرس کا مستقبل غیر یقینی بنا ہوا ہے۔ گیانیش کمار نے اعلان کیا کہ 10 مارچ تک عدالتی افسران کی طے کردہ فہرست سے 6.10 لاکھ نام 'کلیئر' کیے جا چکے تھے، لیکن یہ واضح نہیں کیا کہ آیا وہ سب ووٹ ڈال سکیں گے یا نہیں۔ اس کے علاوہ مزید 50 لاکھ ووٹرس کی منظوری باقی ہے۔ یہ اعداد وشمار 1.67 کروڑ سماعتوں سے حاصل ہوئے ہیں جن میں 1.36 کروڑ 'منطقی بے ضابطگیاں' اور 31 لاکھ ایسے ووٹرس شامل ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں درج نہیں تھا۔ تاہم یہ واضح نہیں کہ ان میں سے کتنے اب ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں۔

چیف الیکشن کمشنر کا کہنا ہے کہ "مغربی بنگال کی عدالتی طور پر منظور شدہ ووٹر لسٹ میں عدالت کی طرف سے منظور شدہ ہر شخص کو حتمی ووٹر لسٹ میں شامل کیا جائے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ جن ووٹرس کو اب بھی مسائل کا سامنا ہے وہ ہندوستانی شہریت کے ثبوت کے ساتھ فارم 6 جمع کر کے اپنا نام درج کرا سکتے ہیں۔ تاہم اپیلیٹ ٹریبونل کے قیام، ان کے طریقۂ کار اور یہ کہ کیا انتخابات سے پہلے تمام اپیلوں کا فیصلہ ممکن ہو سکے گا یا نہیں، ان سب امور پر اب بھی غیر یقینی برقرار ہے۔ البتہ الیکشن کمیشن کی میڈیا بریفنگ میں بار بار پوچھے گئے 2 سوالوں کا کوئی جواب نہیں ملا: ایس آئی آر کے دوران ریاست میں کتنے بنگلہ دیشی، درانداز اور روہنگیا پکڑے گئے؟ اور یہ کہ جن ووٹرس نے پہلے ہی مردم شماری کے فارم بھر دیے تھے، ضروری دستاویزات پیش کر دی تھیں، جن کی جسمانی تصدیق ہو چکی تھی اور جو سماعت میں حاضر ہوئے تھے، وہ اب بھی 'زیرغور' کیوں تھے؟ ان سوالوں کے جواب میں گیانیش کمار صرف مسکرا کر رہ گئے۔ آل انڈیا ترنمول کانگریس مسلسل یہ الزام لگاتی رہی ہے کہ الیکشن کمیشن اور بی جے پی کے درمیان ناپاک گٹھ جوڑ ہے۔ پارٹی کا دعویٰ ہے کہ ایس آئی آر کا عمل جانبدارانہ ہے اور اس سے ترنمول کے حامی ووٹرس (یعنی مسلم اور پسماندہ طبقات) کو فہرست سے نکالنے کا فائدہ بی جے پی کو ہوگا۔ ٹی ایم سی لیڈر کنال گھوش نے کہا کہ "بی جے پی کو بنگال میں لوگوں کا حقِ رائے دہی چھیننے اور انہیں محروم کرنے میں خوشی ملتی ہے۔" سی پی آئی (ایم) جعلی ووٹرس کو ہٹانے کے حق میں ہے، لیکن کمیشن کے اختیارات کے غلط استعمال کی مخالف ہے۔ ریاستی سکریٹری محمد سلیم نے کہا کہ "ہم ایس آئی آر کے خلاف نہیں بلکہ اس کے غلط استعمال کے خلاف ہیں، جس کے ذریعہ کسی بھی برادری کے حقیقی ووٹرس کے نام حذف کیے جا سکتے ہیں۔" دوسری طرف کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری نے معمولی بے ضابطگیوں کو بنیاد بنا کر لوگوں کو ووٹنگ کے عمل سے باہر کرنے پر تشویش ظاہر کی۔

اس درمیان مالدہ ضلع وسیشن کورٹ کے وکیل انوار الحق نے تصدیق کی کہ ضلع سب رجسٹرار دفتر نے 'زیرغور' افراد سے متعلق جائیدادوں کی رجسٹریشن روک دی ہے، حالانکہ ضلع مجسٹریٹ نے ایسے کسی حکم سے انکار کیا۔ مالدہ کے سنی پارک کے رہائشی ایس کے اسیر الدین نے بتایا کہ ان کی زمین کی فروخت اس لیے روک دی گئی کیونکہ خریدار کا نام 'زیرغور' فہرست میں تھا۔ یہ واقعہ ان 60 لاکھ ووٹرس کو درپیش ممکنہ مشکلات کا اندازہ لگانے کے لیے کافی ہے۔ افواہوں کے مطابق الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹنگ کے حق سے محروم کیے گئے افراد کے بینک اکاؤنٹس منجمد کیے جاسکتے ہیں اور انہیں موبائل فون رکھنے، لین دین کرنے یا جائیداد کی رجسٹریشن سے بھی روکا جا سکتا ہے۔ کولکاتا کے ایک بی ایل او ابھجیت بھٹاچاریہ کہتے ہیں کہ "میرے پاس لوگوں کے فون آتے ہیں جو پوچھتے ہیں کہ ان کا نام حتمی فہرست میں کیوں نہیں ہے۔ کچھ لوگ روتے ہیں اور کچھ تو پہلی ضمنی فہرست میں نام شامل کروانے کے لیے قیمت دینے کو بھی تیار ہیں۔" ان کے مطابق بیشتر لوگ حقیقی ہیں لیکن انہیں 'منطقی بے ضابطگی' یا 'غلط میپنگ' کی وجہ سے نشان زد کر دیا گیا ہے، جس کے لیے عموماً کمیشن کے اپنے ایپس، اس کا الگوردم یا عملے کی غلطیاں ذمہ دار ہوتی ہیں۔ ایک دیگر بی ایل او بسودیو منڈل کو امید ہے کہ زیر التوا بیشتر نام بالآخر ضمنی فہرستوں میں شامل ہو جائیں گے کیونکہ وہ حقیقی افراد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "وقت کم ہونے کی وجہ سے افسران تمام دستاویزات کی تصدیق نہیں کر سکے، اسی لیے بڑی تعداد میں نام اس فہرست میں درج ہیں۔"

ٹی ایم سی کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ 'زیر التوا' فہرست سے زیادہ سے زیادہ نام 'باقاعدہ' فہرست میں شامل کروائے جائیں، جبکہ دوسری طرف اس عمل میں تاخیر یا قانونی پیچیدگیاں بی جے پی کے لیے فائدہ مند ہو سکتی ہیں۔ مالدہ کے بی جے پی لیڈر بسوجیت رائے کہتے ہیں کہ "انہوں نے مناسب دستاویزات جمع نہیں کرائے، اس لیے ان کے نام فہرست سے ہٹا دیے گئے ہیں۔" الیکشن کمیشن کے ایک ذرائع کے مطابق لوگوں کی آبادیاتی معلومات اور دستیاب ججوں کی تعداد کے مطابق عدالتی افسران کو مقدمات سونپے گئے ہیں۔ کچھ ججوں کو 2000 اور کچھ کو 7000 مقدمات دیے گئے ہیں، جن میں وہ منطقی بے ضابطگیوں کی جانچ کر رہے ہیں اور دستاویزات کا حتمی فہرست سے موازنہ کر رہے ہیں۔ اس عمل میں شامل ایک عدالتی افسر کے مطابق بنگال کے 600 اور دیگر ریاستوں کے 150 ججوں کے ساتھ اس عمل کو مکمل کرنے میں 90 دن سے زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ اس لیے امکان ہے کہ زیرِ التوا فہرست میں شامل بہت سے حقیقی ووٹرس آئندہ اسمبلی انتخاب میں ووٹ ڈالنے سے محروم رہ جائیں۔ اس دوران آل انڈیا ترنمول کانگریس نے اپنے وسیع تنظیمی نیٹورک کے ذریعہ زمینی سطح پر اپنی ایس آئی آر مہم شروع کر دی ہے۔ شائع شدہ 'حتمی' فہرست کے ساتھ پارٹی کارکن گھر گھر جا کر دیکھ رہے ہیں کہ وہاں رہنے والے افراد فہرست میں درج ناموں سے مطابقت رکھتے ہیں یا نہیں۔ یہی تنظیمی طاقت بالآخر ووٹنگ کے دن فیصلہ کن ثابت ہو سکتی ہے۔ اس معاملے میں بنگال میں ترنمول کانگریس تنظیمی طور پر بی جے پی سے کہیں آگے دکھائی دیتی ہے۔

□□□

مسلم سماج کی ترقی کا واحد راستہ تعلیم، اتحاد اور معاشی خودکفالت ہے

ممبئی کی سیاسی اور سماجی زندگی میں کئی ایسی شخصیات موجود ہیں جنہوں نے طویل عرصے تک عوامی خدمت، سماجی سرگرمیوں اور سیاسی جدوجہد کے ذریعے اپنی ایک الگ شناخت قائم کی ہے۔ ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی انہی نمایاں اور تجربہ کار شخصیات میں شمار کیے جاتے ہیں۔ وہ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے سابق کارپوریٹر رہ چکے ہیں، مہاراشٹر میں مہاڈا کے چیئرمین کے طور پر بھی اہم ذمہ داریاں انجام دے چکے ہیں اور گزشتہ تقریباً چار دہائیوں سے فعال سیاست میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اپنی سیاسی زندگی کے آغاز میں وہ مسلم لیگ (بناتے والا گروپ) سے وابستہ رہے اور اسی جماعت کے پلیٹ فارم سے کارپوریٹر منتخب ہوئے۔ وقت کے ساتھ ساتھ انہوں نے سیاست کے مختلف مراحل دیکھے اور آج وہ اسلام جمخانہ ممبئی کے صدر اور سماج وادی پارٹی کے کارگزار صدر کے طور پر سرگرم ہیں۔

ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی کو ممبئی کے سماجی حلقوں میں ایک متوازن، سنجیدہ اور باوقار رہنما کے طور پر جانا جاتا ہے جو نہ صرف سیاسی معاملات بلکہ سماجی مسائل پر بھی کھل کر اظہار خیال کرتے ہیں۔ ماہ رمضان المبارک کے موقع پر ان سے ایک تفصیلی گفتگو کی گئی جس میں انہوں نے رمضان کی روحانی فضا، اپنی روزمرہ مصروفیات، بچپن کی یادوں، مسلمانوں کی موجودہ صورتحال، سیاسی چیلنجز اور قوم کے مستقبل کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ذیل میں اس گفتگو کے اہم نکات کو ایک رواں انٹرویو کی شکل میں پیش کیا جا رہا ہے۔

رمضان میں معمولاتِ زندگی میں تبدیلی: ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی کے مطابق رمضان المبارک کا مہینہ ان کی زندگی میں ایک خاص روحانی کیفیت لے کر آتا ہے۔ اس دوران ان کے روزمرہ معمولات میں بھی واضح تبدیلی آجاتی ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ بچپن سے ہی ان کی عادت رہی ہے کہ وہ سحری تک جاگتے ہیں۔ سحری کے بعد فجر کی نماز ادا کرتے ہیں اور اس کے بعد کچھ دیر آرام کرتے ہیں۔ ظہر سے پہلے بیدار ہو کر وہ اپنے روزمرہ کاموں اور ملاقاتوں کا آغاز کرتے ہیں۔ ان کے بقول یہ معمول کئی دہائیوں سے جاری ہے اور رمضان کے بابرکت ماحول میں عبادت اور سماجی خدمت دونوں پہلو نمایاں ہو جاتے ہیں۔

"رمضان المبارک ایسا مہینہ ہے جس میں انسان کی زندگی کا انداز بدل جاتا ہے۔ عبادتیں بڑھ جاتی ہیں، نیک کاموں کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے اور انسان اپنے اعمال کا جائزہ لینے لگتا ہے۔" وہ کہتے ہیں کہ رمضان میں نہ صرف عبادات میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ سماجی اور فلاحی سرگرمیوں میں بھی تیزی آجاتی ہے۔ افطار کی دعوتیں، لوگوں سے ملاقاتیں اور ضرورت مندوں کی مدد جیسے کام اس مہینے میں زیادہ ہوتے ہیں۔

بچپن کی یادیں اور روزے کا پہلا احساس: رمضان کی یادوں کا ذکر کرتے ہوئے ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی ماضی کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔ ان کے مطابق بچپن میں رمضان کا انتظار ایک خاص خوشی اور جوش کے ساتھ کیا جاتا تھا۔ وہ بتاتے ہیں کہ اس زمانے میں ان کے آبائی علاقے میں روزہ کھولنے کے لیے ایک دلچسپ نظام تھا جسے مقامی طور پر "ہری بتی اور لال بتی" کہا جاتا تھا۔ جب افطار کا وقت قریب آتا تو ایک مخصوص اشارے کے ذریعے لوگوں کو اطلاع دی جاتی کہ روزہ کھولنے کا وقت ہو گیا ہے۔ بعض مقامات پر توپ کے دھماکے یا کسی بلند آواز کے ذریعے بھی افطار کا اعلان کیا جاتا تھا۔ "جب ہم چھوٹے تھے تو افطار کے وقت کا انتظار بہت دلچسپ ہوتا تھا۔ جیسے ہی اشارہ ملتا کہ روزہ کھولنے کا وقت ہو گیا ہے تو پورا ماحول خوشی سے بھر جاتا تھا۔" بعد میں جب وہ ممبئی منتقل ہوئے تو یہاں انہوں نے دیکھا کہ اذان کے ساتھ ہی روزہ کھولا جاتا ہے، اور یہ روایت آج بھی جاری ہے۔ ان کے مطابق رمضان کی یہ یادیں ان کے دل میں آج بھی تازہ ہیں اور ہر سال یہ مہینہ انہیں ماضی کی خوبصورت یادوں کی طرف لے جاتا ہے۔

مسلمانوں کی بدلتی ہوئی صورتحال: مسلمانوں کی موجودہ صورتحال کے بارے میں بات کرتے ہوئے ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی کا کہنا ہے کہ گزشتہ بیس پچیس برسوں میں کچھ مثبت تبدیلیاں ضرور آئی ہیں، خاص طور پر تعلیم کے میدان میں۔ ان کے مطابق آج مسلمانوں میں تعلیمی شعور پہلے سے زیادہ بڑھا ہے اور نئی نسل تعلیم حاصل کرنے کے لیے زیادہ سنجیدہ نظر آتی ہے۔ تاہم وہ اس بات پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہیں کہ معاشی اور سیاسی سطح پر مسلمان اب بھی کمزور ہیں۔ "تعلیم کے میدان میں یقیناً بہتری آئی ہے، لیکن معاشی اور سیاسی اعتبار سے ہم ابھی بھی کمزور ہیں۔ جب تک معاشی مضبوطی نہیں ہوگی، ہماری اجتماعی طاقت بھی مضبوط نہیں ہو سکتی۔" ان کے مطابق قوم کو معاشی خود کفالت کی طرف بھی توجہ دینی چاہیے تاکہ سماجی اور سیاسی میدان میں مضبوطی حاصل کی جا سکے۔

سیاسی انتشار اور قیادت کا مسئلہ: ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی کے مطابق مسلمانوں کی سیاسی کمزوری کی ایک بڑی وجہ ان کا بکھراؤ ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مسلمان مختلف سیاسی جماعتوں میں بٹے ہوئے ہیں اور کسی ایک مشترکہ قیادت یا پلیٹ فارم پر متحد نہیں ہیں۔ "جب قوم بکھر جاتی ہے تو اس کی سیاسی طاقت بھی بکھر جاتی ہے۔ اسی وجہ سے ہم اپنی بات مؤثر طریقے سے منوا نہیں پاتے۔" ان کے مطابق اگر مسلمان اپنی اجتماعی طاقت کو سمجھیں اور ایک واضح حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھیں تو وہ اپنے مسائل کے حل کے لیے زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

موجودہ سیاسی ماحول اور چیلنجز: ملک کے موجودہ سیاسی ماحول کے بارے میں بات کرتے ہوئے ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی کہتے ہیں کہ گزشتہ چند برسوں میں حالات مزید پیچیدہ ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق بعض مواقع پر مسلمانوں کو ناانصافی اور دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ "آج کے حالات میں مسلمانوں کو کئی چیلنجز درپیش ہیں۔ ہمیں ان حالات کا مقابلہ صبر، دانشمندی اور اتحاد کے ساتھ کرنا ہوگا۔" وہ اس بات پر بھی زور دیتے ہیں کہ قوم کو صرف شکایت کرنے کے بجائے اپنی کمزوریوں کا بھی جائزہ لینا چاہیے اور اصلاح کی کوشش کرنی چاہیے۔

قوم کی ترقی کا راستہ تعلیم: قوم کی ترقی کے بارے میں سوال کے جواب میں ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی واضح طور پر کہتے ہیں کہ مسلمانوں کے لیے ترقی کا سب سے مؤثر راستہ تعلیم ہے۔ ان کے مطابق اگر نئی نسل تعلیم یافتہ ہوگی تو وہ نہ صرف اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھا سکے گی بلکہ سماج میں مثبت تبدیلی بھی لا سکے گی۔ "میں ہمیشہ قوم کو یہی پیغام دیتا ہوں کہ تعلیم حاصل کریں۔ یہی وہ راستہ ہے جس کے ذریعے ہم آگے بڑھ سکتے ہیں اور اپنے حقوق کے لیے مضبوطی سے کھڑے ہو سکتے ہیں۔" ان کا ماننا ہے کہ تعلیم یافتہ نوجوان ہی مستقبل میں قوم کی قیادت سنبھال سکتے ہیں۔

دینی ذمہ داریوں کی اہمیت: ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی اس بات پر بھی زور دیتے ہیں کہ مسلمانوں کو اپنی دینی ذمہ داریوں پر پوری سنجیدگی سے عمل کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق نماز کی پابندی، زکوٰۃ کی درست ادائیگی اور اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا ایک مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ اگر زکوٰۃ صحیح طریقے سے مستحقین تک پہنچائی جائے تو معاشرے کے کمزور طبقات کو بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔

ائمہ اور مؤذنین کے مسائل: گفتگو کے دوران ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی نے ایک اہم سماجی مسئلے کی طرف بھی توجہ دلائی۔

انہوں نے کہا کہ مساجد کے ائمہ اور مؤذنین اکثر محدود وسائل میں اپنی خدمات انجام دیتے ہیں، جبکہ ان کی ذمہ داریاں بہت اہم ہوتی ہیں۔ "میں کئی برسوں سے یہ بات اٹھا رہا ہوں کہ ائمہ اور مؤذنین کے ہدیے میں اضافہ ہونا چاہیے۔ یہ ذمہ داری محلے کے لوگوں کو لینی چاہیے۔" ان کے مطابق اگر رمضان کے مہینے میں محلے کے لوگ مل کر ائمہ کی مدد کریں تو اتنی رقم جمع ہو سکتی ہے جس سے وہ پورا سال بہتر انداز میں گزار سکیں۔

اتحاد کا پیغام: گفتگو کے اختتام پر ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی نے مسلمانوں کو اتحاد اور یکجہتی کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ قوم کو چاہیے کہ وہ اختلافات کو پس پشت ڈال کر مشترکہ مفادات کے لیے متحد ہو جائے۔ "میری خواہش ہے کہ پوری قوم ایک آواز بن جائے، ایک جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائے اور ایک واضح قیادت کے ساتھ آگے بڑھے۔ اگر ہم متحد ہوں گے تو ہماری طاقت بھی بڑھے گی۔"

□□□

ایل پی جی مہنگائی پر مودی کی نقل: ایم پی میں استاد معطل

مدھیہ پردیش میں ایک سرکاری اسکول کے استاد کو سوشل میڈیا پر وزیر اعظم نریندر مودی کی نقل کرتے ہوئے ایل پی جی کی بڑھتی قیمتوں پر تبصرہ کرنے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد معطل کر دیا گیا۔

ہندوستان کی ریاست مدھیہ پردیش میں ایک سرکاری اسکول کے استاد کو وزیر اعظم نریندر مودی کی نقل کرتے ہوئے ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں اضافے پر تبصرہ کرنے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد معطل کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی بی جے پی کے ایک رکن اسمبلی کی شکایت کے بعد کی گئی۔ معطل کیے گئے استاد کی شناخت ساکیت پروہت کے نام سے ہوئی ہے، جو ضلع شیو پوری کے پوہری ترقیاتی بلاک کے ایک سرکاری اسکول میں تعینات تھے۔ جمعہ کو انہیں اس وقت معطل کیا گیا جب ان کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گیا۔ تقریباً ۵۸ سیکنڈ کے اس ویڈیو میں ساکیت پروہت کو ایل پی جی سلنڈر کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کے انداز میں نقل کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد پچھور اسمبلی حلقے سے بی جے پی کے ایم ایل اے پریتم لودھی نے ضلع تعلیم افسر (ڈی ای او) سے اس معاملے میں شکایت درج کرائی۔ شکایت موصول ہونے کے بعد ضلع تعلیم افسر نے فوری طور پر معاملے کی جانچ کا حکم دیا۔ ابتدائی جانچ کے بعد حکام نے استاد کو معطل کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ استاد نے مبینہ طور پر ''بدامنی پھیلانے کی نیت'' سے ویڈیو پوسٹ کی تھی۔ حکم نامے میں اسے ''سنگین بے ضابطگی'' قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ یہ عمل سول سروسیز رولز ۱۹۶۶ء کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے۔ معطلی کے بعد ساکیت پروہت کو بدرواس میں بلاک ایجوکیشن آفیسر کے دفتر سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب استاد نے اس کارروائی پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ حکام نے ان کے خلاف یکطرفہ فیصلہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں نہ تو کوئی نوٹس دیا گیا اور نہ ہی وضاحت پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ انہوں نے مبینہ طور پر کہا کہ ''مجھے کوئی وضاحت دینے کا موقع نہیں دیا گیا۔ بغیر نوٹس کے میرے خلاف کارروائی کی گئی۔'' یہ معاملہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب حال ہی میں گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں تقریباً ۶۰ روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق توانائی کی عالمی قیمتوں میں اضافہ اور مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی اس اضافے کی اہم وجوہات میں شامل ہیں۔ قیمتوں میں اضافے کے بعد سوشل میڈیا پر حکومت کو تنقید کا بھی سامنا کرنا پڑا ہے۔ کئی صارفین نے پرانی ویڈیوز شیئر کرتے ہوئے حکومت کی توانائی پالیسیوں پر سوال اٹھائے ہیں۔ بعض ناقدین کا کہنا ہے کہ حکومت کو مغربی ایشیا میں کشیدگی کے ممکنہ اثرات کا پہلے سے اندازہ ہونا چاہیے تھا اور توانائی کے متبادل ذرائع یا اسٹریٹجک ذخائر کے ذریعے صورتحال سے نمٹنے کی تیاری کرنی چاہیے تھی۔ اسی دوران کئی صارفین نے ایل پی جی کی قلت اور سلنڈر کی فراہمی میں تاخیر کی شکایات بھی سوشل میڈیا پر شیئر کی ہیں، جس سے یہ معاملہ مزید بحث کا موضوع بن گیا ہے۔

نجی زمین پر قائم مسجد میں نماز پر پابندی ناقابل قبول: عدالت

بریلی اور سنبھل کے بعد اب الہ آباد ہائی کورٹ نے بدایوں ضلع انتظامیہ کو بھی نماز میں مداخلت سے باز رہنے کی ہدایت دی

بریلی اور سنبھل کے بعد اب بدایوں کے معاملے میں بھی الہ آباد ہائی کورٹ نے واضح اور دوٹوک فیصلہ سناتے ہوئے مسجد میں نماز پر عائد انتظامیہ کی پابندی کو خارج کر دیا ہے۔ عدالت عالیہ نے کہا ہے کہ نجی ملکیت کی زمین پر واقع مسجد میں نماز ادا کرنا شہریوں کا بنیادی حق ہے اور اسے کسی بھی صورت میں روکا نہیں جا سکتا۔ عدالت نے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ اگر نظم و نسق کا کوئی مسئلہ ہے تو اس کا مناسب حل تلاش کیا جائے، مگر مذہبی عبادت پر پابندی لگانا قابل قبول نہیں۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس شیکھر بی سراف اور جسٹس وویک شرن پر مشتمل بنچ نے بدایوں کے ضلع انتظامیہ کو سختی سے متنبہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نجی جائیداد کے اندر قائم مسجد میں ادا کی جانے والی نماز میں کسی بھی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ عدالت نے کہا کہ قانون کسی بھی شہری کو اپنی نجی ملکیت میں عبادت کرنے سے نہیں روکتا اور یہ اس کا بنیادی حق ہے۔ بنچ نے تبصرہ کیا کہ وہ اس سے قبل سنائے گئے ہائی کورٹ کے سابقہ فیصلے سے مکمل اتفاق رکھتے ہیں جس میں واضح کیا گیا تھا کہ نجی احاطے میں مذہبی اجتماع یا عبادت پر کوئی قانونی پابندی نہیں ہے۔ عدالت نے ہدایت دی کہ درخواست گزاروں کی جانب سے ادا کی جانے والی نماز میں حکام کسی بھی طرح کی رکاوٹ یا مداخلت نہ کریں۔ بنچ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ انتظامیہ شہریوں کے مذہبی حقوق کو بلا جواز نشانہ نہ بنائے اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ادا کرے۔ یہ معاملہ بدایوں کے رہائشی علی شیر کی درخواست پر ۲۵ رفروری ۲۰۲۶ کو سامنے آیا۔ انہوں نے عدالت سے رجوع کرتے ہوئے کہا تھا کہ انتظامیہ انہیں، ان کے اہل خانہ اور مقامی مسلم افراد کو ان کی نجی جائیداد کے ایک حصے میں واقع 'وقف مسجد رضا' میں پُرامن طور پر نماز ادا کرنے سے روک رہا ہے اور غیر ضروری رکاوٹیں پیدا کر رہا ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کے سامنے ڈبل بنچ کے ۲۷ رجنوری کو سنائے گئے ایک اہم فیصلے کا حوالہ دیا جس کے بعد پٹیشن کو نمٹاتے ہوئے عدالت نے اسی فیصلے کی بنیاد پر درخواست گزار کو راحت فراہم کی۔ تاہم عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر عوامی سڑک یا سرکاری مقامات پر امن و امان کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو پولیس قانون کے مطابق کارروائی کرنے کے لئے آزاد ہوگی۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل، الہ آباد ہائی کورٹ نے ضلع سنبھل میں مسجد میں نمازیوں کی تعداد محدود کرنے کے انتظامیہ کے فیصلے پر سخت برہمی ظاہر کرتے ہوئے اسے ناقابل قبول قرار دیا تھا۔ عدالت نے واضح کیا کہ امن و امان برقرار رکھنا ریاست اور انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس بہانے مذہبی عبادت پر پابندی نہیں لگائی جا سکتی۔ عدالت نے سخت ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ اگر ڈی ایم اور ایس پی اپنی ذمہ داری ادا نہیں کر سکتے تو انہیں استعفیٰ دے دینا چاہئے یا تبادلہ کرا لینا چاہئے۔

خلیج کی جنگ سے کشمیر بھی متاثر،

وادی کی سیاحت بدحال، خالی ہاؤس بوٹس اور بازار ویران

گزشتہ سال اس موسم میں سیاحوں کی اس قدر بھیڑ تھی کہ اوور بکنگ کرنی پڑتی تھی لیکن اس بار صورتحال مختلف ہے۔ تیل کی بڑھتی قیمتوں نے ہوائی ٹکٹ مہنگے کر دیے ہیں شاید اسی وجہ سے سیاح آنے سے گریز کر رہے ہیں۔ ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان خلیج میں جاری جنگ کے اثرات اب وادی کشمیر تک پہنچ چکے ہیں۔ ہزاروں کلومیٹر دور ہو رہی اس لڑائی نے یہاں معیشت کی شہ رگ مانی جانے والی سیاحت کی صنعت کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ حالات ایسے ہیں کہ سرینگر کی ڈل جھیل کے مشہور ہاؤس بوٹ میں خالی پڑے ہیں۔ ہاؤس بوٹ سے متعلق افراد کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال اس موسم میں سیاحوں کی اس قدر بھیڑ تھی کہ اوور بکنگ کرنی پڑتی تھی لیکن اس بار صورتحال بالکل مختلف ہے۔ تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے ہوائی ٹکٹ مہنگے کر دیے ہیں شاید اسی وجہ سے یہاں سیاح آنے سے گریز کر رہے ہیں۔ اسی کے ساتھ ہوٹل کے کاروبار کو بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ سری نگر کے ایک ہوٹل چین کے مالک کا کہنا ہے کہ ان کے پاس فی الحال کچھ گیس کا ذخیرہ ہے لیکن اگر سیاح نہیں آتے تو ہوٹلوں کو چلانا مشکل ہو جائے گا اور اسے بند کرنے کی نوبت آسکتی ہے۔ ایران اور امریکہ اسرائیل جنگ کی وجہ سے ہندوستان میں گیس کی شدید قلت محسوس کی جا رہی ہے۔ ان حالات سے ٹرانسپورٹ کا شعبہ بھی متاثر ہو رہا ہے۔ پٹرول، ڈیزل اور ہوابازی کے ایندھن کی اونچی قیمتوں کی وجہ سے جموں و کشمیر حکومت نے مسافروں کے کرایوں میں 18 فیصد اضافہ کیا ہے لیکن ٹیکسی ڈرائیوروں کو اس سے کوئی راحت نہیں ملی ہے۔ ایک ٹیکسی ڈرائیور کا کہنا ہے کہ جب سیاح ہی نہ ہوں تو بڑھا ہوا کرایہ کس کام کا۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ 500 روپے کم کرایہ لینے کو بھی تیار ہیں، بس سیاح وادی میں آنے چاہئیں۔ کشمیر عام طور پر مارچ میں موسم بہار کی آمد کے ساتھ سیاحوں کی بڑی تعداد کی میزبانی کرتا ہے لیکن اس سال وادی ویران نظر آرہی ہے۔ ہوٹل اور ریسٹورنٹ پہلے ہی کھانا پکانے کی گیس کی قلت کی وجہ سے مشکلات کا شکار تھے۔ اب ہوائی کرایوں میں اضافے نے صورتحال کو مزید خراب کر دیا ہے۔ کشمیر ٹور اینڈ ٹریول آپریٹرز ایسوسی ایشن کے مطابق اس سال اب تک صرف 15 فیصد ہی بکنگ ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹکٹوں کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ اگر یہ صورتحال جاری رہی تو وہ لوگ بھی جنہوں نے پہلے سے ٹکٹ بک کروا رکھے ہیں اپنا سفر منسوخ کر سکتے ہیں۔ سیاحت میں بحران کا براہ راست اثر مقامی روزگار پر بھی پڑ سکتا ہے۔ کشمیر کی سیاحت کی صنعت ہر سال تقریباً 8 ہزار کروڑ روپے سالانہ کا حصہ ڈالتی ہے۔

حکومت فلیگ شپ اسکیموں کے ذریعے

مالیاتی شمولیت کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنا رہی ہے: سیتارمن

نئی دہلی: بینکنگ، کریڈٹ اور بیمہ تک رسائی فراہم کرکے معاشرے کے مختلف طبقات کی ترقی کے مقصد سے، حکومت نے اگست 2014 میں پردھان منتری جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی) کے نام سے مالیاتی شمولیت کے لیے قومی مشن (این ایم ایف آئی) کا آغاز کیا تاکہ ہر غیر بینک والے گھرانے کے لیے بینکنگ کے رہنما اصولوں کی بنیاد پر یونیورسل بینکنگ خدمات فراہم کی جاسکیں۔ تاہم، غربت کے خاتمے کا کوئی پروگرام فی الحال وزارت خزانہ کے ذریعے براہ راست نافذ نہیں کیا جارہا ہے۔ مرکزی وزیر محترمہ نرملا سیتا رمن نے آج لوک سبھا میں کہا کہ پی ایم جے ڈی وائی کے تحت اب تک کل 78.57 کروڑ جن دھن اکاؤنٹس کھولے جاچکے ہیں، جن میں 25 فروری 2026 تک کل جمع شدہ رقم 702,94,2 کروڑ روپے ہے۔ ان میں سے 21.32 کروڑ (55.8 فیصد) اکاؤنٹس خواتین کے نام ہیں جبکہ تقریباً 17.45 کروڑ (2.78 فیصد) اکاؤنٹس دیہی اور نیم شہری علاقوں میں کھولے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم جیون جیوتی بیمہ یوجنا (پی ایم جے جے بی وائی) کے تحت اب تک مجموعی طور پر 26.88 کروڑ اندراجات (25 فروری 2026 تک) کیے جا چکے ہیں، جو کسی بھی سبب سے موت کی صورت میں 2 لاکھ روپے کی لائف انشورنس کوریج فراہم کرتے ہیں۔ وزیر اعظم سُرکشا بیمہ یوجنا (پی ایم ایس بی وائی) کے تحت اب تک مجموعی طور پر 57.11 کروڑ اندراجات (25 فروری 2026 تک) کیے جا چکے ہیں، جو ایک سالہ حادثاتی بیمہ فراہم کرتے ہیں۔ اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی) کے تحت اب تک مجموعی طور پر 8.84 کروڑ اندراجات (25 فروری 2026 تک) کیے جا چکے ہیں، جو اہل سبسکرائبرز کو ماہانہ پنشن فراہم کرتے ہیں۔ وزیر اعظم مُدرا یوجنا کے تحت اب تک 26.57 کروڑ قرضے دیے جا چکے ہیں جن کی کل رقم 48.39 لاکھ کروڑ روپے ہے، جو مائیکرو/چھوٹے کاروباری یونٹس کو 20 لاکھ روپے تک کے بغیر ضمانت کے ادارہ جاتی قرض فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ پیداوار، تجارت، خدمات کے شعبوں اور زرعی متعلقہ سرگرمیوں میں آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیاں شروع کر سکیں۔ محترمہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم (ایس یو پی آئی) کے تحت اب تک 2.75 لاکھ قرضے دیے جا چکے ہیں جن کی کل رقم 790,62 کروڑ روپے ہے، جو شیڈولڈ کاسٹ رشیڈولڈ ٹرائب اور خواتین کاروباری افراد کو گرین فیلڈ پروجیکٹس قائم کرنے کے لیے دی گئی ہیں، جس میں پیداوار، تجارت، خدمات اور زرعی متعلقہ سرگرمیاں شامل ہیں۔ ایک مضبوط مالی شمولیت کا پلیٹ فارم، جسے جے اے ایم (جن دھن، آدھار، موبائل) کہا جاتا ہے، قائم کیا گیا ہے، جو جن دھن اکاؤنٹس کو موبائل نمبر اور آدھار سے منسلک کرنے کے لیے کام کرتا ہے۔ اس پلیٹ فارم کا وسیع پیمانے پر مختلف وزارتیں اور محکمے استعمال کر رہے ہیں تاکہ براہ راست فائدہ منتقلی (ڈی بی ٹی) اور دیگر فلاحی اسکیموں کے فوائد مستفیدین تک پہنچائے جا سکیں۔

سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت بزرگ شہریوں کے امرت اُدیان دیکھنے جانے میں سہولت پیدا کرے گی

نئی دہلی: راشٹرپتی بھون میں امرت ادیان ہر سال عوام کے لیے کھول دیا جاتا ہے تاکہ عوام اس سے لطف اندوز ہوسکیں۔ اس سال یہ خصوصی طور پر بزرگ شہریوں کے لیے 17 مارچ 2026 کو کھولا گیا ہے تاکہ وہ امرت ادیان دیکھنے جاسکیں۔ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت، حکومت ہند، ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں، دلی پولیس کے سینئر سٹیزن سیل، نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سوشل ڈیفنس، انوگرہ۔ علاقائی وسائل تربیتی مرکز اور برہما کماریس کے اشتراک سے بزرگ شہریوں کو راشٹرپتی بھون کے احاطے میں واقع امرت ادیان کے خصوصی دورے کی سہولت فراہم کرے گی۔ اس دورے کا اہتمام بزرگ شہریوں کو امرت ادیان کی خوبصورتی کا تجربہ کرنے کا موقع فراہم کرنے اور سماجی اور تفریحی سرگرمیوں میں ان کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔ قومی دارالحکومت کے علاقے سمیت ملک کے مختلف حصوں سے تقریباً 10000 بزرگ شہریوں کے اسے دیکھنے جانے میں شرکت کرنے کی توقع ہے۔ اس کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے آمدورفت اور سہولت کی مدد سمیت ضروری لاجسٹک انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ اسے دیکھنے جانے کے دوران بزرگ شہریوں کو امرت ادیان کے مختلف حصوں کو دیکھنے کا موقع ملے گا، جو اپنے قدرتی مناظر والے لان، موسمی پھولوں اور باغبانی کی متنوع نمائشوں کے لیے جانا جاتا ہے۔ توقع ہے کہ اس سے شرکاء کو ایک خوشگوار تجربہ اور باغات کے پرسکون ماحول میں وقت گزارنے کا موقع ملے گا۔ یہ پہل بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود اور سماجی اور عوامی زندگی میں ان کی فعال شرکت کو فروغ دینے کے لیے حکومت کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

ہندوستان میں سیاحت میں

آسانی کیلئے مختلف اقدامات کئے جارہے ہیں: شیخاوت

نئی دہلی: سیاحتی مقامات کی ترقی کے لیے مؤثر اور مناسب رسائی اہم پہلوؤں میں سے ایک ہے۔ وزارتِ سیاحت، شہری ہوابازی کی وزارت کے ساتھ مل کر اہم سیاحتی مقامات اور اعلیٰ صلاحیت کے حامل کم معروف یا نئے مقامات تک فضائی رسائی کو بہتر بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے وزارتِ شہری ہوابازی کی ریجنل کنیکٹیویٹی اسکیم 'اُڑے دیش کا عام ناگرک' (آر سی ایس-اڑان) کے تحت تال میل قائم کیا گیا ہے اور اس مقصد کے لیے شناخت کردہ 53 سیاحتی راستوں کے لیے وائبلٹی گیپ فنڈنگ (وی جی ایف) کی رقم میں اشتراک کیا جارہا ہے۔ یہ معلومات ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں غیر ملکیوں بشمول غیر ملکی سیاحوں، پیشہ ور افراد، ہنرمند افرادی قوت، کاروباری افراد اور طلبہ وغیرہ کی قانونی آمد کو ممکن بنانے کے لیے ای-ویزا کا ایک مضبوط نظام موجود ہے۔ حکومتِ ہند نے گزشتہ چند سال کے دوران ویزا کے نظام کو آزادانہ، منظم اور سادہ بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں تاکہ جائز غیر ملکی مسافروں کو سہولت فراہم کی جا سکے اور ساتھ ہی داخلی سلامتی کو بڑھانے کے لیے تکنیکی انفراسٹرکچر کو بھی مضبوط کیا جا سکے۔ ہندوستانی ویزا نظام، خاص طور پر سیاحتی ویزا کے نظام کو آزادانہ اور سادہ بنانے کے لیے اٹھایا گیا ایک اہم قدم ای۔ ویزا سہولت کا آغاز ہے۔ ای۔ ویزا کی پروسیسنگ مکمل طور پر آن لائن پلیٹ فارم پر ہوتی ہے۔ کوئی بھی غیر ملکی کہیں سے بھی ای۔ ویزا کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ ای۔ ویزا کے متعارف ہونے سے غیر ملکیوں کو سیاحت، کاروبار اور طبی مقاصد جیسے جائز کاموں کے لیے ہندوستان میں پریشانی سے مبرا داخلہ فراہم کرنے میں مدد ملی ہے۔

بھارت نے افغانستان پر حملوں کیلئے پاکستان کو تنقید کا نشانہ بنایا

نئی دہلی: ہندوستان کی وزارت خارجہ نے افغانستان میں پاکستان کے فضائی حملوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے انہیں ایک خود مختار افغانستان کی دشمن پاکستانی اسٹیبلشمنٹ کی طرف سے ''ایک اور جارحیت'' قرار دیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے زور دے کر کہا کہ افغانستان کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کیا جانا چاہیے، جب کہ اقوام متحدہ میں بھارت نے حملوں کو بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ یہ مذمت ان اطلاعات کے بعد سامنے آئی ہے کہ حملوں میں متعدد شہری ہلاک ہوئے اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا، پاکستان نے شہریوں کو نشانہ بنانے اور پاکستانی طالبان عسکریت پسندوں پر توجہ مرکوز کرنے کا دعویٰ کرنے سے انکار کیا۔ افغانستان میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن (یواین اے ایم اے) نے کابل کے پل چرخی کے علاقے میں حالیہ فضائی حملوں میں خواتین اور بچوں سمیت کم از کم چار شہریوں کی ہلاکت اور 14 کے زخمی ہونے کی اطلاع دی۔ 26 فروری سے، یواین اے ایم اے نے سرحد پار سے بڑھتے ہوئے تشدد کے درمیان 75 شہریوں کی موت اور 193 کے زخمی ہونے کی دستاویز کی ہے، جس میں عام شہری دشمنی کا نشانہ بن رہے ہیں۔ قبل ازیں اقوام متحدہ کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اس سال 6 مارچ تک 185 شہری مارے گئے، جن میں سے نصف سے زیادہ خواتین اور بچے تھے۔

ہندوستان اے آئی کے متن اور تقریر میں متعدد

ماڈل بنانے کی کوششوں کو فروغ دے رہا ہے: وائٹ پیپر

نئی دہلی: پرنسپل سائنٹفک ایڈوائزر کے دفتر برائے حکومت ہند نے جمعرات، 13 مارچ کو 'ایڈوانسنگ انڈیجینس فاؤنڈیشن ماڈلز' کے عنوان سے ایک وائٹ پیپر جاری کیا۔ یہ دستاویز ایک جاری AI پالیسی وائٹ پیپر سیریز کا حصہ ہے جس کا مقصد ہندوستان کے مصنوعی ذہانت کے ماحولیاتی نظام کو تشکیل دینا ہے۔ وائٹ پیپر میں ہندوستان کی اقدار، قانونی فریم ورک، اور سیکورٹی مفادات کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہوئے جامع ترقی اور عوامی بھلائی کو یقینی بنانے کے لیے ایک اسٹریٹجک ترجیح کے طور پر مقامی بنیادوں کے ماڈل تیار کرنے کی نشاندہی کی گئی ہے۔ فاؤنڈیشن ماڈلز بڑے AI سسٹمز ہیں جو ٹیکسٹ، امیجز، آڈیو اور ویڈیو جیسے بڑے ڈیٹا سیٹس پر تربیت یافتہ ہیں، جو مخصوص شعبوں کے لیے ڈومینز میں افقی طور پر یا عمودی طور پر کام کر سکتے ہیں۔ انہیں جدید AI کی ترقی میں ایک اہم پرت سمجھا جاتا ہے، جو ترجمہ، خلاصہ، سوال جواب، اور متن کی درجہ بندی جیسے کاموں کو قابل بناتا ہے۔ ہندوستان کا مقصد ملک کی اقدار، قانونی فریم ورک اور سیکورٹی خدشات پر عمل کرتے ہوئے جامع ترقی اور عوامی بہبود کو فروغ دینے کے لیے فاؤنڈیشن ماڈلز کا استعمال کرنا ہے۔ حکومت کا مقصد ہندوستان سے متعلقہ ڈیٹا سیٹس پر تربیت یافتہ اور قومی فریم ورک کے تحت چلنے والے مقامی بنیادوں کے ماڈل بنانا ہے۔ یہ نقطہ نظر شفافیت، شمولیت، اور قومی ترجیحات کے ساتھ صف بندی کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے جبکہ عالمی AI ماحولیاتی نظام میں ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ مخصوص ماڈلز ہیں جو سیکٹر کے مخصوص کاموں کے لیے بنائے گئے ہیں اور عام طور پر چلانے اور برقرار رکھنے کے لیے زیادہ کفایتی ہوتے ہیں۔ ہندوستان کے تناظر میں، SLMs کو ڈومینز جیسے زراعت، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے تیار کیا جا سکتا ہے۔ ہندوستان عوامی اور نجی تعاون کے ذریعے فعال طور پر اپنا فاؤنڈیشن ماڈل ماحولیاتی نظام بنا رہا ہے۔ فی الحال، ملک میں استعمال ہونے والے بہت سے AI ماڈل بیرون ملک تیار کیے گئے ہیں اور ڈیٹا سیٹس پر تربیت یافتہ ہیں جو ہندوستان کے تنوع کی مناسب نمائندگی نہیں کرتے ہیں۔ اس فرق کو تسلیم کرتے ہوئے، حکومت نے اپنے قومی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے حصے کے طور پر مقامی AI سسٹمز کی ترقی کو ترجیح دی ہے۔ انڈیا اے آئی مشن، جو مارچ 2024 میں پانچ سالوں کے دوران 92.371,10 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ منظور کیا گیا ہے، اس کوشش کو آگے بڑھانے والی مرکزی پہل ہے۔ اس پروگرام کا مقصد AI ٹیکنالوجیز بشمول فاؤنڈیشن ماڈلز کو تیار کرنے اور ان کی تعیناتی میں ہندوستان کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنا ہے۔

بھارت پروگریس رپورٹ ترقی یافتہ

حیثیت کی طرف بھارت کے عروج کو اجاگر کرتی ہے

نئی دہلی: NXT فاؤنڈیشن کی طرف سے جاری کردہ بھارت پروگریس رپورٹ 2025-26، گزشتہ سال کے دوران بھارت کی تیز رفتار اقتصادی اور تکنیکی ترقی کو نمایاں کرتی ہے۔ 101 اہم سنگ میلوں کو دستاویز کرتے ہوئے، رپورٹ ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی طرف ملک کی پیشرفت کو چارٹ کرتی ہے جس میں ہندوستان نے اپنی عالمی اقتصادی حیثیت کو مضبوط کیا، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کو وسعت دی، سبز توانائی کی طرف تبدیلی کو تیز کیا اور اپنی تکنیکی صلاحیتوں کو مضبوط کیا۔ رپورٹ کے مطابق، ہندوستان 2025 میں دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا، جس نے تقریباً 18.4 ٹریلین ڈالر کی برائے نام جی ڈی پی کے ساتھ جاپان کو پیچھے چھوڑ دیا۔ معیشت نے 2.8 فیصد کی مضبوط شرح نمو ریکارڈ کی، سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر اپنی پوزیشن کو برقرار رکھا اور ان تخمینوں کو تقویت بخشی کہ ہندوستان جلد ہی دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن سکتا ہے۔ رپورٹ اس اقتصادی رفتار کی عکاسی کرنے والے کئی اشاروں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اپریل 2025 میں جی ایس ٹی کی وصولی ریکارڈ 2.17 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جب کہ ملک کی میوچل فنڈ انڈسٹری زیر انتظام اثاثوں میں 80 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی۔ اس کے علاوہ، مجموعی غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری 1.15 ٹریلین ڈالر سے تجاوز کر گئی، جس سے ہندوستان کی اقتصادی صلاحیت میں عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ کا اشارہ ملتا ہے۔ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کی ترقی میں بھی نمایاں پیش رفت دیکھی گئی، جو تیزی سے دوسرے ممالک کے لیے ایک نمونہ بن گیا ہے۔ ماہانہ UPI لین دین 21 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گیا، جبکہ آدھار کی تصدیق نے ایک بلین استعمال کو عبور کیا، جس سے مالی شمولیت کو وسعت دینے اور ملک بھر میں سرکاری خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے میں مدد ملی۔ انفراسٹرکچر اور کنیکٹیویٹی ہندوستان کی ترقیاتی حکمت عملی میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ بڑی کامیابیوں میں چناب ریل پل کا افتتاح، دنیا کے سب سے بلند ریلوے آرچ پل، اور وندے بھارت ٹرین نیٹ ورک کی مسلسل توسیع، جس نے تیز رفتار ریل رابطے کو بڑھایا ہے۔ اسی وقت، ملک نے اپنی قومی شاہراہوں اور لاجسٹکس نیٹ ورکس کو وسعت دی، جس سے سپلائی چین کو بہتر بنانے اور نقل و حمل کے اخراجات کو کم کرنے میں مدد ملی۔

امریکہ میں آر ایس ایس پر پابندی کی سفارش

''کمیشن برائے مذہبی آزادی'' نے سالانہ رپورٹ میں ٹرمپ انتظامیہ کو بھگوا تنظیم کے اثاثوں کو منجمد کرنے اور اس کے لیڈروں کے داخلے پر پابندی کا مشورہ دیا۔

''کمیشن برائے مذہبی آزادی'' نے سالانہ رپورٹ میں ٹرمپ انتظامیہ کو بھگوا تنظیم کے اثاثوں کو منجمد کرنے اور اس کے لیڈروں کے داخلے پر پابندی کا مشورہ دیا۔ ہندوستان میں مذہبی آزادی کو درپیش خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے امریکہ کے ''کمیشن برائے عالمی مذہبی آزادی'' (یو ایس سی آئی آر ایف) نے اپنی سالانہ ٹرمپ انتظامیہ کو امریکہ میں آر ایس ایس پر پابندی عائد کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ کمیشن نے مذہبی آزادی کے معاملے میں ہندوستان کو ''باعث تشویش'' ممالک کی فہرست میں شامل کرتے ہوئے آر ایس ایس کے خلاف جن اقدامات کی سفارت کی ہے ان میں اس کے اثاثوں کو ضبط کرنا اور اس کے اراکین کو امریکہ میں داخل ہونے سے روکنا شامل ہے۔ یہ سفارش اس لیے کی گئی کیونکہ کمیشن کا خیال ہے کہ آر ایس ایس ہندوستان میں مذہبی آزادی کی خلاف ورزیوں کیلئے ذمہ دار ہے اور اس کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ یو ایس سی آئی آر ایف آزاد امریکی حکومتی کمیشن ہے، جسے ڈیموکریٹک اور ریپبلکن پارٹیوں کی حمایت حاصل ہے۔ یہ ۱۹۹۸ء کے بین الاقوامی مذہبی آزادی ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا تھا۔ کمیشن دوسرے ممالک میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کی نگرانی کرتا ہے۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ لوگوں کو ان کے مذہب، عبادت یا عقائد پر عمل کرنے سے تو نہیں روکا جا رہا ہے۔ اس کا کام امریکی صدر، وزیر خارجہ اور کانگریس کو دنیا بھر میں مذہبی آزادی کو فروغ دینے والی پالیسیوں پر مشورہ دینا ہے۔ یہ ان سفارشات پر عمل درآمد کی بھی نگرانی کرتا ہے۔ یہ ساتویں بار ہے جب کمیشن نے ہندوستان کو 'خاص تشویش کا باعث ملک' نامزد کرنے کی سفارش کی ہے۔ سی پی سی ایسے ممالک ہیں جہاں مذہبی آزادی کی سنگین، مسلسل اور نمایاں خلاف ورزیاں ہوتی ہیں۔ اس بار کل ۱۸ ممالک کو سی پی سی کے طور پر نامزد کرنے کی سفارش کی گئی ہے، جن میں افغانستان، چین، ایران، پاکستان اور روس شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں مذہبی آزادی کی حالت ۲۰۲۵ء میں مزید خراب ہوئی۔ حکومت نے مذہبی اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں اور عیسائیوں کو نشانہ بنانے والے نئے قوانین بنائے اور ان پر عمل درآمد کیا۔ مساجد، گرجا گھروں اور دیگر مذہبی مقامات پر حملے کئے گئے۔ ہندوتو قوم پرست ہجوم نے حملہ کیا، تشدد کو ہوا دی اور مسلمانوں اور عیسائیوں کو ہراساں کیا، لیکن پولیس نے زیادہ تر معاملات میں کوئی کارروائی نہیں کی۔ کئی ریاستوں میں گائے ذبیحہ قوانین کے نام پر مسلمانوں پر حملے کیے گئے، ۱۲ ریاستوں میں تبدیلیٔ مذہب مخالف قوانین ہیں، جنہیں ۲۰۲۵ء میں مزید سخت کر دیا گیا، ان سے قید کی سزاؤں میں اضافہ ہوا۔

اشوکا یونیورسٹی پروفیسر کیس: ہریانہ حکومت نے مقدمہ چلانے سے انکار کر دیا

سپریم کورٹ میں سماعت کے دوران ہریانہ حکومت نے کہا کہ وہ اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد کے خلاف آپریشن سندور پر سوشل میڈیا تبصروں کے معاملے میں مقدمہ چلانے کی اجازت نہیں دے گی، جس کے بعد عدالت نے فوجداری کارروائی ختم کر دی۔

ہندوستان کی سپریم کورٹ میں پیر کو اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد سے متعلق ایک اہم پیش رفت سامنے آئی جب ہریانہ حکومت نے عدالت کو بتایا کہ وہ ان کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت نہیں دے گی۔ یہ کیس پروفیسر کے اس سوشل میڈیا تبصرے سے متعلق تھا جس میں انہوں نے آپریشن سندور کے حوالے سے ہونے والی پریس بریفنگ پر اپنی رائے دی تھی۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے عدالت کو بتایا کہ حکومت نے اس معاملے میں استغاثہ کی منظوری نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے اسے ''ایک بار کی رعایت'' قرار دیا۔ اس بیان کے بعد چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئمالیہ باگچی پر مشتمل بنچ نے پروفیسر علی خان محمود آباد کے خلاف جاری فوجداری کارروائی کو منسوخ کر دیا۔ تاہم عدالت نے انہیں آئندہ ایسے معاملات میں زیادہ احتیاط برتنے کی ہدایت بھی دی۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا: ''کبھی کبھی بین السطور باتیں مزید مسائل پیدا کر دیتی ہیں۔ بعض حالات اتنے حساس ہوتے ہیں کہ ہم سب کو محتاط رہنا پڑتا ہے۔ درخواست گزار ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص ہیں اور ہمیں امید ہے کہ وہ مستقبل میں احتیاط سے کام لیں گے۔'' پروفیسر علی خان محمود آباد اشوکا یونیورسٹی میں شعبہ سیاسیات کے سربراہ ہیں۔ انہیں مئی میں ایک سوشل میڈیا پوسٹ کے بعد قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑا تھا جس میں انہوں نے ہندوتوا سے وابستہ بعض مبصرین کے رویے پر تنقید کی تھی۔ اپنے پوسٹ میں انہوں نے کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کی پریس بریفنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ اس کے ''آپٹکس''، یعنی علامتی پہلو اہم ہیں، لیکن اگر یہ زمینی حقیقت میں تبدیل نہ ہوں تو یہ محض منافقت بن کر رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے لکھا تھا کہ جو لوگ فوجی افسران کی تعریف کر رہے ہیں انہیں ہجومی تشدد، من مانی بلڈوزر کارروائیوں اور مبینہ نفرت انگیز سیاست کا شکار ہونے والے افراد کے لیے بھی اسی شدت سے آواز اٹھانی چاہیے تا کہ تمام شہریوں کو یکساں تحفظ حاصل ہو سکے۔ اس بیان کے بعد ان کے خلاف بی جے پی کے یوا مورچہ کے ریاستی جنرل سکریٹری یوگیش جتیری کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ شکایت میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی ان دفعات کا حوالہ دیا گیا تھا جو فرقہ وارانہ دشمنی کو فروغ دینے، قومی یکجہتی کو متاثر کرنے اور ملک کی خودمختاری کو خطرے میں ڈالنے سے متعلق ہیں۔ یاد رہے کہ پروفیسر محمود آباد کو ۱۸؍مئی کو گرفتار بھی کیا گیا تھا۔ تاہم تین دن بعد سپریم کورٹ نے انہیں ضمانت دے دی تھی۔ اس وقت عدالت نے تحقیقات روکنے سے انکار کیا تھا اور ہریانہ پولیس کے سربراہ کو ہدایت دی تھی کہ وہ ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دیں تا کہ پروفیسر کے بیان کے اصل مفہوم کا جائزہ لیا جا سکے۔ اب ہریانہ حکومت کی جانب سے استغاثہ کی منظوری نہ دینے کے فیصلے کے بعد سپریم کورٹ نے اس معاملے میں فوجداری کارروائی ختم کر دی ہے، جس سے اس کیس کا قانونی باب عملاً بند ہو گیا ہے۔

امریکہ-ہندوستان تجارتی معاہدے کے خلاف یوتھ کانگریس کا احتجاج، حکومت پر سنگین الزامات

نئی دہلی: آل انڈیا یوتھ کانگریس نے پیر کو قومی صدر اُدے بھانو چب کی قیادت میں امریکہ-ہندوستان تجارتی معاہدے کے خلاف احتجاج کیا۔ ملک بھر سے آئے یوتھ کانگریس کارکنان جنتر منتر پر جمع ہوئے اور وہاں سے پارلیمنٹ کی طرف مارچ کرنے کی کوشش کی، لیکن پولیس نے آگے بڑھنے نہیں دیا۔ احتجاج کے دوران کانگریس کے جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا رکن رندیپ سنگھ سرجے والا، کانگریس لیڈر سچن پائلٹ، پنجاب کانگریس صدر و لوک سبھا رکن امریندر سنگھ، کانگریس اقلیتی شعبہ کے صدر عمران پرتاپ گڑھی اور راجستھان کے ایم ایل اے منیش یادو نے کارکنان کو خطاب کیا۔ مسٹر سرجے والا نے اپنے خطاب میں کہا کہ کانگریس اس تجارتی معاہدے کی مسلسل مخالفت کر رہی ہے کیونکہ اس سے ملک کے کسانوں کے مفادات کو نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی قیادت اور کانگریس صدر ملیکارجن کھڑگے کی رہنمائی میں پارٹی نے اس معاہدے کی بھرپور مخالفت کی ہے۔ جب تک یہ تجارتی معاہدہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا، تب تک کسانوں کے حقوق محفوظ نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کسانوں کی روزی روٹی پر کسی بھی طرح کا حملہ برداشت نہیں کرے گی اور اس کے خلاف ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھے گی۔ اس موقع پر مسٹر چب نے کہا کہ یہ تحریک کسانوں اور ملک کی زراعت کو مبینہ نقصان پہنچانے والے امریکہ تجارتی معاہدے کے خلاف ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے بین الاقوامی دباؤ میں آ کر ملک کے وقار سے سمجھوتہ کیا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا یہ معاہدہ مجبوری میں ہوا ہے یا خوف کی وجہ سے۔ انہوں نے کہا کہ نوٹ بندی، جی ایس ٹی اور اب تجارتی معاہدے سے ملک کو نقصان ہوا ہے۔ یوتھ کانگریس نے مطالبہ کیا کہ حکومت کسان مخالف اس معاہدے کو فوراً منسوخ کرے، ورنہ پارٹی راہل گاندھی کی قیادت میں سڑک سے پارلیمنٹ تک جدوجہد جاری رکھے گی۔ مارچ کے دوران دہلی پولیس نے پارلیمنٹ کی طرف بڑھ رہے کارکنان کو رکاوٹیں لگا کر روک دیا اور کئی کارکنان کو حراست میں بھی لیا۔

جے رام رمیش نے کیا کیشوانند بھارتی مقدمہ کی کتاب کا ذکر

بنیادی ڈھانچے کے نظریہ کی تشکیل کی غیر معمولی تفصیلات

کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن جے رام رمیش نے ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے کیشوانند بھارتی مقدمہ سے متعلق ایک اہم کتاب اور اس میں شامل ایک تاریخی خط کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان کے سابق چیف جسٹس رنجن گوگوئی نے راجیہ سبھا میں اپنی واحد تقریر کے دوران اسی کتاب کا حوالہ دیا تھا۔ جے رام رمیش کے مطابق سابق چیف جسٹس رنجن گوگوئی آج راجیہ سبھا کے نامزد رکن کی حیثیت سے اپنی مدت مکمل کر چکے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سات اگست 2023 کو راجیہ سبھا میں کی گئی اپنی واحد تقریر میں رنجن گوگوئی نے ٹی آر اندھیاروجینا کی کتاب 'کیشوانند بھارتی مقدمہ' کا خاص طور پر ذکر کیا تھا۔ اس کتاب میں سپریم کورٹ کے اس تاریخی فیصلے کی پس منظر کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں جس کے ذریعے 24 اپریل 1973 کو عدالت عظمیٰ نے آئین کے 'بنیادی ڈھانچے' کا نظریہ قائم کیا تھا۔ جے رام رمیش کے مطابق اس کتاب میں عدالت کے اندر ہونے والی قانونی بحثوں اور آئینی کشمکش کی غیر معمولی اور دستاویزی تفصیلات موجود ہیں، اسی لیے ہندوستان کی سیاسی اور قانونی تاریخ میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ کتاب نہایت اہم سمجھی جاتی ہے۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں اس کتاب کی ایک اور خاص بات کی طرف توجہ دلائی۔ جے رام رمیش کے مطابق یہی وہ واحد کتاب ہے جس میں ممتاز ماہر قانون نانی پالکھی والا کا نومبر 1975 کو اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کو لکھا گیا خط مکمل طور پر شائع ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نانی پالکھی والا کی کسی بھی سوانح حیات میں اس خط کا ذکر نہیں ملتا۔ اس خط میں نانی پالکھی والا نے بارہ جون 1975 کو الہ آباد ہائی کورٹ کے سنگل جج بنچ کے اس فیصلے کو سختی سے مسترد کیا تھا جس نے ہندوستان کی سیاست کی سمت بدل دی تھی۔ انہوں نے اندرا گاندھی کو لکھے گئے اپنے خط میں اس فیصلے کو حقائق اور قانون دونوں کے اعتبار سے غلط قرار دیا تھا۔ جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ کے ساتھ اس کتاب کے سرورق اور اس خط کے چند صفحات کی تصاویر بھی شیئر کیں۔ ان تصاویر میں خط کے وہ حصے دکھائے گئے ہیں جن میں نانی پالکھی والا نے کیشوانند بھارتی مقدمہ اور آئین کے بنیادی ڈھانچے کے نظریہ کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ ان کے مطابق نانی پالکھی والا نے اپنے خط میں اندرا گاندھی سے اپیل کی تھی کہ حکومت سپریم کورٹ سے کیشوانند بھارتی مقدمہ کے فیصلے پر نظر ثانی کی کوشش نہ کرے، کیونکہ اس نظریہ نے آئین کے بنیادی اصولوں اور ملک کے جمہوری نظام کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جے رام رمیش کی اس پوسٹ کے بعد ایک بار پھر کیشوانند بھارتی مقدمہ اور آئین کے بنیادی ڈھانچے کے نظریہ پر بحث تیز ہو گئی ہے، جسے ہندوستان کی آئینی تاریخ کے اہم ترین عدالتی فیصلوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

اڈیشہ: اسپتال میں بھیانک آتشزدگی، ۱۰؍مریض ہلاک، لواحقین کیلئے معاوضے کا اعلان

اڈیشہ کے کٹک میں واقع ایس سی بی میڈیکل کالج کے ٹراما کیئر سینٹر کے آئی سی یو میں پیر کی علی الصبح آگ لگنے سے کم از کم ۱۰؍مریض ہلاک ہوگئے۔ حادثے کے بعد کئی مریضوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا جبکہ حکومت نے واقعے کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

اڈیشہ کے شہر کٹک میں واقع ایس سی بی میڈیکل کالج اور اسپتال کے ٹراما کیئر سینٹر کے آئی سی یو میں پیر کی صبح آگ لگنے سے کم از کم ۱۰؍مریض ہلاک ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ تقریباً ڈھائی بجے سے تین بجے کے درمیان لگی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور آگ بجھانے کیلئے کارروائی کرتے ہوئے اس پر قابو پا لیا۔ وزیر اعلیٰ ماجھی نے اس واقعے میں جان گنوانے والوں کے لواحقین کیلئے ۲۵؍لاکھ روپے کی امدادی رقم (ایکس گریشیا) کا اعلان بھی کیا۔ آگ لگنے کے بعد فائر فائٹرز اور اسپتال کے عملے نے فوری کارروائی کرتے ہوئے کئی مریضوں کو بچا کر محفوظ وارڈز میں منتقل کیا۔ رپورٹس کے مطابق بعض مریضوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ اڈیشہ کے سابق وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر نوین پٹنائک نے بھی اس واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ کٹک کے ایس سی بی میڈیکل میں پیش آنے والا آگ کا واقعہ انتہائی دل دہلا دینے والا ہے۔ انہوں نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ ساتھ ہی انہوں نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ تمام زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ حکام کے مطابق ریسکیو آپریشن میں حصہ لینے والے ایس سی بی میڈیکل کالج و اسپتال کے ۲۳؍ملازمین کو دھوئیں سے سانس لینے سمیت دیگر صحتی مسائل کے باعث اسپتال میں داخل کرنا پڑا۔ وزیر اعلیٰ ماجھی نے زیر علاج مریضوں اور ان کے اہلِ خانہ سے ملاقات بھی کی اور انہیں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے محکمہ صحت اور اسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام زخمی اور متاثرہ مریضوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اڈیشہ کے گورنر ہری بابو کمبھمپتی نے بھی اس حادثے پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ متاثرہ مریضوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے اور ان کا علاج بغیر کسی رکاوٹ کے جاری ہے۔ انہوں نے متاثرہ افراد کیلئے نیک تمناؤں اور جلد صحت یابی کی دعا بھی کی۔ کانگریس کی ایم ایل اے صوفیہ فردوس، جو اسپتال کا دورہ کرنے پہنچیں، نے اس واقعے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک انتہائی افسوسناک واقعہ ہے اور اس کے اسباب اور خامیوں کو جاننے کیلئے محدود مدت میں عدالتی سطح کی اعلیٰ تحقیقات ہونی چاہئیں۔ انہوں نے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کا بھی مطالبہ کیا۔ اگرچہ آگ لگنے کی اصل وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے، تاہم، حکام کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر یہ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ اس واقعے کے بعد وزیر اعلیٰ ماجھی نے عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے اور یقین دہانی کرائی ہے کہ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی اس حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کیلئے دو لاکھ روپے اور زخمیوں کیلئے پچاس ہزار روپے کی امدادی رقم کا اعلان کیا۔

جامعہ ہمدرد کی جانب سے مفت طبی کیمپ کا انعقاد

نئی دہلی؛ جامعہ ہمدرد کے اسکول آف یونانی میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ کے ڈپارٹمنٹ آف جراحیات و ڈپارٹمنٹ آف عین اذن انف وحلق کے زیر نگرانی اور مجیدیہ یونانی ہاسپیٹل کے تعاون سے جامعہ نگر گورنمنٹ اسکول کے نزدیک میں مفت میڈیکل ہیلتھ کیمپ منعقد کیا گیا۔ اس میں ڈپارٹمنٹ آف جراحیات کے صدر ڈاکٹر منہاج احمد، ڈپارٹمنٹ آف عین اذن انف وحلق کے صدر ڈاکٹر زہرا زیدی، ڈاکٹر عبدالناصر اور مجیدیہ یونانی اسپتال کی مشہور ڈاکٹر شہلا نذیر، آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسیز کی ڈاکٹر قصہ سیدہ اور مولانا آزاد میڈیکل کالج کے ڈاکٹر فراز عالم نے علاج ومعالجہ کا فریضہ انجام دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ جونیئر ڈاکٹر کی ٹیم ڈاکٹر محمد ریاض، ڈاکٹر محمد خالد، ڈاکٹر راحلہ احتشام، ڈاکٹر ریشما ناز، ڈاکٹر ابوذر رضا نقوی، ڈاکٹر رمشا خاتون، محمد مقیم و ساتھی اور محمد ساجد نے بھرپور تعاون کیا۔ اس کیمپ میں مریضوں کی کثیر تعداد تھی جن میں بلڈ پریشر، ذیابیطس شکری، ورم مفاصل، جوڑوں کے درد، دمہ، بواسیر، قبض واسہال، ورم کبد، ڈائیبیٹک فٹ، ہائڈروسیل، گردے کی پتھری، بواسیر، بھگندر، آنکھوں سے پانی آنا، بینائی کا کمزور ہونا، کیٹیریکٹ وگلوکوما، وجع الاذن، ضعف سماعت و پائیریا کے مریض پائے گئے۔ اس کیمپ میں مریضوں کا عمومی امتحان جیسے ٹیمپریچر، بلڈ پریشر، وزن کیا گیا نیز مفت جانچ جیسے بلڈ شوگر ٹیسٹ، ویزن ٹیسٹ کئے گئے جس سے مریضوں میں خوشی کی لہر تھی۔ اس میں مریضوں کو مفت ادویہ بھی تقسیم کی گئی۔ اس کیمپ کا مقصد یونانی طریقہ علاج کو عام لوگوں تک پہنچانا اور اپنی تاثیر کی طرف راغب کرنا تھا۔

عمر عبداللہ نے ٹیولپ گارڈن کا افتتاح کیا؛ کشمیر سیاحت میں موسم بہار میں اضافے کی امید

سرینگر: جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز سرینگر کے مشہور زمانہ 'ٹیولپ گارڈن' کا افتتاح کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ موسم بہار کی آمد کشمیر میں سیاحت کے شعبے کو نئی زندگی بخشے گی۔ ایک مشہور کشمیری کہاوت- "وندہ ژلہ، شین گلی، بیہ یئ بہار) "موسم سرما گزر جائے گا، برف پگھل جائے گی اور بہار پھر آئے گی) کا حوالہ دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ بدلتا ہوا موسم جموں و کشمیر میں سیاحت کی صنعت سے وابستہ لوگوں کے لیے امید اور تجدید کی علامت ہے۔ ٹیولپ گارڈن کو سیاحوں کے لیے کھولنے کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ کشمیر کا قدرتی حسن بہار کے دوران مزید نکھر جاتا ہے جو ملک بھر اور بیرون ملک سے سیاحوں کو راغب کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ خوبصورت موسم ہے۔ کہیں برف ہے، کہیں بارش اور ہر طرف پھولوں کی خوشبو۔ ہمیں یہ خوبصورتی اور کہاں دیکھنے کو ملے گی؟ ہمیں امید ہے کہ اس ہفتے شروع ہونے والا موسم بہار جموں و کشمیر کے ان تمام لوگوں کے لیے ایک نئی بہار ثابت ہو گا جو سیاحت سے وابستہ ہیں۔" زبرون پہاڑیوں کے دامن میں واقع ٹیولپ گارڈن روایتی طور پر مارچ کے آخری ہفتے میں کھولا جاتا تھا، لیکن فروری کے دوران درجہ حرارت میں نمایاں اضافے کی وجہ سے اس سال اسے وقت سے پہلے کھول دیا گیا ہے۔ گزشتہ سال ٹیولپ گارڈن میں اپریل کے دوران تقریباً 8.25 لاکھ سیاحوں کی آمد ریکارڈ کی گئی تھی۔ تاہم، 26 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے نے، جس میں 25 سیاحوں سمیت 26 شہری جاں بحق ہوئے تھے، وادی کی سیاحت کو شدید نقصان پہنچایا تھا اور کئی مہینوں تک سیاحوں کی آمد میں کمی رہی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے اعتراف کیا کہ سیاحت کا شعبہ ایک مشکل دور سے گزرا ہے، لیکن انہوں نے امید ظاہر کی کہ موسم کی تبدیلی کے ساتھ حالات بہتر ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا، "سیاحوں نے باغ میں آنا شروع کر دیا ہے اور جب تک پھول پوری طرح کھلیں گے، یہ باغ مقامی لوگوں اور سیاحوں سے بھر جائے گا۔" باغ میں نئی تبدیلیوں کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ محکمہ فلوریکلچر نے کئی بہترین کام کیے ہیں، بشمول نئے ٹیرسز کا اضافہ اور پھولوں کی کیاریوں کے ڈیزائن میں تبدیلی۔ اس سال سووینئر شاپ (یادگاری اشیاء کی دکان) سے متعلق ایک نیا فیچر بھی شامل کیا گیا ہے۔ مقامی طور پر ٹیولپ بلب تیار کرنے کے امکان پر انہوں نے کہا کہ شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر جیسے ادارے اس پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "اگر ہم مقامی طور پر بلب تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے تو اس سے ہالینڈ سے درآمد پر خرچ ہونے والا غیر ملکی زرمبادلہ بچے گا اور یہاں کی فلوریکلچر صنعت کو مزید فروغ ملے گا۔'

فیروز آباد میں سڑک حادثہ میں دو نوجوان جاں بحق، ایک شدید زخمی

فیروز آباد: فیروز آباد ضلع کے سرسا گنج تھانہ علاقے میں پیر کو نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار دو نوجوان ہلاک اور ایک شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق سرسا گنج علاقے کے سرائے شیخ گاؤں کے رہنے والے تین نوجوان موٹر سائیکل پر شکوہ آباد جا رہے تھے۔ جب ان کی موٹر سائیکل این ایچ- 19 پر نوشیرا کٹ کے قریب پہنچی تو ایک تیز رفتار نامعلوم گاڑی نے انہیں ٹکر مار دی۔ اس حادثے میں ارہان ((18 ولد محمد عقیل قریشی اور انس((19 ولد شفیق قریشی موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے، جب کہ اکرم قریشی کا بیٹا عجیف ((28 شدید زخمی ہو گیا۔ حادثے کے بعد ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے فیروز آباد میڈیکل کالج بھیج دیا۔

پنجاب اسمبلی میں دو اہم بل منظور

چنڈی گڑھ: پنجاب اسمبلی میں پیر کو آبی وسائل اور کان کنی کے وزیر برندر کمار گوئل اور وزیر تعلیم ہرجوت سنگھ بینس کی طرف سے دو اہم بل پیش کیے گئے، جنہیں ایوان نے اکثریت سے منظور کر لیا۔ پہلا بل، 'دی پنجاب کرشر یونٹس، اسٹاکسٹس اینڈ ریٹیلرز ریگولیشن (ترمیمی) بل، '2026، پنجاب کے آبی وسائل اور کان کنی کے وزیر برندر کمار گوئل نے پیش کیا تھا۔ دوسرا بل، 'سری گرو تیغ بہادر ورلڈ کلاس یونیورسٹی، پنجاب بل، '2026، پنجاب کے وزیر تعلیم ہرجوت سنگھ بینس نے پیش کیا۔ یہ دونوں بل ایوان نے متفقہ طور پر منظور کر لیے۔ ایوان نے متفقہ طور پر ایک قرارداد بھی منظور کی جس میں مرکزی حکومت سے معروف دلت رہنما اور سماجی مصلح صاحب شری کانشی رام کو ملک کے سب سے بڑے شہری اعزاز 'بھارت رتن' سے نوازنے کی سفارش کی گئی ہے۔ مزید برآں، ایوان نے اپوزیشن لیڈر پرتاپ سنگھ باجوہ کی طرف سے کابینہ وزیر ہربھجن سنگھ ای ٹی او کے خلاف کئے گئے تضحیک آمیز اور ذات پات پر مبنی تبصروں کی سخت مذمت کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی۔ یہ قرارداد ایم ایل اے منجیت سنگھ بلاس پور نے پیش کی تھی۔

این ایس یو آئی کا حیدرآباد میں ایل پی جی کی قلت کے خلاف احتجاج، طلبہ کی مشکلات کو اجاگر کیا

حیدرآباد: تلنگانہ این ایس یو آئی کے ریاستی صدر یداولّی وینکٹ سوامی نے پیر کے روز حیدرآباد کے گاندھی بھون میں احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں جاری ایل پی جی (گیس) کے بحران اور ریاست بھر کے طلبہ پر اس کے اثرات کو اجاگر کیا گیا۔ نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) کے زیر اہتمام، مظاہرین نے گیس سلنڈروں کی نمائش کر کے ایل پی جی کی قلت اور قیمتوں میں اضافے کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس صورتحال نے ہاسٹل اور پے انگ گیسٹ (پی جی) رہائش گاہوں کو شدید متاثر کیا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وینکٹ سوامی نے کہا کہ گیس سلنڈروں کی قلت اور بڑھتی ہوئی قیمتوں نے ہاسٹل کے میس (باورچی خانوں) کے نظام کو درہم برہم کر دیا ہے، جس کی وجہ سے طلبہ کو وقت پر کھانا فراہم کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہزاروں طلبہ، خاص طور پر غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں سے تعلق رکھنے والے جو دیہی علاقوں سے شہروں میں پڑھنے آتے ہیں، اپنی روزمرہ کی زندگی میں سنگین مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ گیس کی قلت کے باعث ہاسٹل میس کے کام نہ کر پانے سے طلبہ بروقت کھانے سے محروم ہو رہے ہیں، جو ان کی صحت کے لیے بھی خطرہ بن سکتا ہے۔ این ایس یو آئی کے رہنماؤں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت ایل پی جی کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے اور سپلائی چین کے مؤثر انتظام میں ناکام رہی ہے، جس کی وجہ سے موجودہ بحران پیدا ہوا ہے۔ طلبہ تنظیم نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر ایل پی جی کی قلت کو دور کرے اور طلبہ کو درپیش مسائل حل کرے۔ احتجاج میں این ایس یو آئی کے ریاستی جنرل سکریٹری راہل یادو، لیگل سیل کے رکن اکبر، ریاستی سکریٹری کرونا کر اور طلبا رہنماؤں راکیش، کارتیکیہ، سہیل، سمن، حسن، عمران، سمت، وکاس اور جے وردھن نے شرکت کی۔

اسپیکر کی صدارت میں اجلاس، 8 اپوزیشن ارکان کی معطلی واپس لینے پر اتفاق

نئی دہلی: لوک سبھا کے 8 اپوزیشن ارکانِ پارلیمنٹ کی معطلی ختم ہونے جا رہی ہے۔ یہ فیصلہ اسپیکر اوم برلا کی جانب سے بلائی گئی جماعتی میٹنگ میں کیا گیا، جہاں ایوان کی کارروائی کو معمول پر لانے کے لیے تمام جماعتوں کے درمیان اتفاقِ رائے پیدا ہوا۔ اس معاملے کو باقاعدہ طور پر منگل کے روز وقفہ سوالات کے بعد ایوانِ زیریں میں اٹھایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق، مختلف جماعتوں کے رہنماؤں نے میٹنگ کے دوران ان 8 اپوزیشن ارکان کی معطلی واپس لینے پر اتفاق کیا، جنہیں بجٹ اجلاس کی بقیہ مدت کے لیے ایوان کی کارروائی سے روک دیا گیا تھا۔ وہ ارکان جن کی معطلی واپس لی جائے گی، ان میں گرجیت سنگھ اوجلا، ہبی ایڈن، ڈین کوریاکوس، امریندر سنگھ راجہ وڑنگ، بی مانیکم ٹیگور، پرشانت یادوراؤ پاڈولے، چمالا کرن کمار ریڈی اور ایس وینکٹیسن شامل ہیں۔ ان ارکان کو پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کی جانب سے پیش کی گئی ایک تحریک کے بعد معطل کیا گیا تھا، جسے ایوان نے ہنگامہ آرائی کے دوران منظور کر لیا تھا۔ میٹنگ میں موجود ذرائع نے بتایا کہ معطلی ختم کرنے کا فیصلہ تمام جماعتوں کے رہنماؤں کی اس یقین دہانی کے بعد لیا گیا ہے کہ ارکان پارلیمنٹ کے قواعد وضوابط اور روایات پر عمل کریں گے اور ایوان میں نظم وضبط برقرار رکھیں گے۔ ذرائع کے مطابق تمام جماعتوں کے رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پارلیمنٹ کے وقار اور قائم کردہ روایات کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔ اجتماعی طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ کسی بھی طرف کے ارکان ایوان کے وسط میں مخالف بنچوں کی طرف نہیں جائیں گے، کاغذات پھاڑ کر اسپیکر کی کرسی کی طرف نہیں پھینکیں گے اور نہ ہی اہلکاروں کی میز پر چڑھیں گے

دہلی-دہرادون ایکسپریس وے پر خوفناک سڑک حادثے میں دو لوگوں کی موت، تین زخمی

غازی آباد: اتر پردیش کے غازی آباد ضلع علاقے میں دہلی-دہرادون ایکسپریس وے پر پیر کو ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ ٹرانیکا سٹی علاقے میں دو ٹرکوں کی آمنے سامنے کی ٹکر ہونے سے دو افراد جاں بحق اور تین شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کے باعث ایکسپریس وے پر افراتفری مچ گئی اور ٹریفک کچھ دیر کے لیے متاثر رہی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی یوپی پولس اور مقامی پولیس کی ٹیمیں فوراً موقع پر پہنچ گئیں۔ مقامی لوگوں کی مدد سے پولیس نے ریسکیو آپریشن شروع کیا اور ٹرکوں میں پھنسے لوگوں کو نکالا۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ان میں سے دو کو مردہ قرار دے دیا۔ تین دیگر زخمیوں کا علاج جاری ہے اور ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ صبح ایکسپریس وے پر دو تیز رفتار ٹرک آپس میں ٹکرا گئے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ ایک ٹرک اچانک کنٹرول کھو بیٹھا اور مخالف سمت سے آنے والے دوسرے ٹرک سے ٹکرا گیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ دونوں ٹرکوں کے اگلے حصے مکمل طور پر تباہ ہو گئے اور ان میں سوار ڈرائیور اور دیگر لوگ کیبن کے اندر پھنس گئے۔ حادثے کے بعد ایکسپریس وے پر ٹریفک کچھ دیر کے لیے درہم برہم ہو گئی۔ پولیس نے کرین کی مدد سے تباہ شدہ ٹرکوں کو سڑک سے ہٹا کر بتدریج ٹریفک کو بحال کیا۔

ایل پی جی بحران! ایک طرف حکومت کی تسلی، دوسری طرف عوام میں افراتفری، انتظامیہ کی چھاپے ماری شروع

کئی مقامات پر ریسٹورنٹ بند ہونے اور ایل پی جی ذخیرہ کرنے کی اطلاعات ہیں وہیں مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ گھروں میں ایل پی جی کی بلا تعطل سپلائی کو یقینی بنایا گیا ہے اور صارفین کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

مغربی ایشیا میں ایران امریکہ جنگ کے درمیان ملک کے کئی حصوں میں گیس کا بحران جاری ہے۔ حالانکہ حکومت کی جانب سے لگاتار گیس کی وافر مقدار موجود ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے مگر حالات کچھ اور ہی گواہی دے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں دہلی حکومت نے نئی پالیسی جاری کی ہے جب کہ اتر پردیش میں چھاپے ماری کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ وہیں چھتیس گڑھ میں رسوئی گیس (ایل پی جی) کی قلت کے حوالے سے مچی افراتفری پر قابو پانے کے لیے محکمہ خوراک ورسد اور ضلع انتظامیہ کی ٹیمیں چھاپے ماری کر رہی ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں جمعہ کو سلینڈر کے لیے افراتفری کا ماحول رہا۔ کئی ریاستوں میں لوگ لمبی لمبی لائنوں میں کھڑے اپنی باری کا انتظار کرتے نظر آئے تھے حالانکہ مرکزی حکومت نے کئی بار کہا ہے کہ ملک میں ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے۔ کئی مقامات پر ریسٹورنٹ بند ہونے اور ایل پی جی ذخیرہ کرنے کی بھی اطلاعات ہیں۔ وہیں مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ گھروں میں ایل پی جی کی بلا تعطل سپلائی کو یقینی بنایا گیا ہے اور صارفین کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ خبروں کے مطابق یوپی، بہار، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، راجستھان جیسے صوبوں میں انتظامیہ کی جانب سے کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ 'اے بی پی نیوز' کے مطابق چھتیس گڑھ میں محکمہ خوراک اور ضلع انتظامیہ کی ٹیموں نے ریاست بھر میں 102 مقامات پر چھاپے مارے اور 741 گیس سلنڈر ضبط کیے ہیں۔ حکام کے مطابق ریاستی حکومت نے واضح کیا کہ ریاست کے پاس گھریلو ایل پی جی، پیٹرول اور ڈیزل کا کافی ذخیرہ ہے اور ان کی دستیابی اور تقسیم کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ اسی دوران بہار کے نوادہ میں گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کی مبینہ قلت پر افراتفری کے بعد ضلع انتظامیہ حرکت میں آ گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ روی پرکاش نے بھارت گیس، ایچ پی گیس اور انڈین سمیت تمام گیس ایجنسیوں کے آپریٹرز کے ساتھ کلکٹریٹ میں میٹنگ کی اور گڑبڑیوں، ذخیرہ اندوزی یا اوور چارجنگ کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ دیا۔ ایجنسیوں نے انتظامیہ کو بتایا کہ گیس کی کوئی قلت نہیں ہے اور وافر ذخیرہ موجود ہے۔ انتظامیہ نے افواہوں پر توجہ نہ دینے کی اپیل کی ہے۔ راجستھان میں ایک طرف ضلعی انتظامیہ گھریلو گیس سلنڈروں کی قلت کی تردید کر رہی ہے اور عوام سے افواہوں پر دھیان نہ دینے کی اپیل کر رہی ہے لیکن زمینی صورتحال بالکل مختلف ہے۔ یہاں کے بھیلواڑہ ضلع کے منڈل سب ڈویژن آفس میں ایک گیس صارف خالی سلنڈر لے کر پہنچ گیا اور سب ڈویژن آفیسر سے سلنڈر دلوانے کی فریاد کی۔ صارف نے بتایا کہ اس کی والدہ کا حال ہی میں انتقال ہو گیا ہے اور گھر میں مہمان ہیں لیکن اس کے پاس چائے بنانے کے لیے بھی گیس نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ پہلے بھی گیس ایجنسی کے دفتر کا دورہ کر چکے ہیں لیکن کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD**. at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

جنوبی افریقہ کی نیوزی لینڈ کے خلاف جیت

جنوبی افریقہ نے ماؤنٹ ماؤنگانوئی میں کھیلے گئے پہلے ٹی ۲۰ رمیچ میں میزبان نیوزی لینڈ کو بآسانی ۷ روکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں ۱۔۰ کی برتری حاصل کرلی ہے

جنوبی افریقہ نے ماؤنٹ ماؤنگانوئی میں کھیلے گئے پہلے ٹی ۲۰ رمیچ میں میزبان نیوزی لینڈ کو بآسانی ۷ روکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں ۱۔۰ کی برتری حاصل کرلی ہے۔ جنوبی افریقہ نے ماؤنٹ ماؤنگانوئی میں کھیلے گئے پہلے ٹی ۲۰ رمیچ میں میزبان نیوزی لینڈ کو بآسانی ۷ روکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں ۱۔۰ کی برتری حاصل کرلی ہے۔ نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے صرف ۹۱ ررنز پر ڈھیر ہوگئی تھی، جسے جنوبی افریقہ نے ۱۶ء۴ راوورز میں ۳ روکٹ گنوا کر حاصل کرلیا۔ ۹۲ ررنز کے تعاقب میں جنوبی افریقہ نے اگرچہ ۳ روکٹ گنوائیں، لیکن ڈیبیو کرنے والے کونر ایسٹر ہوزن نے ۴۸ رگیندوں پر ۴۵ ررنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو منزل تک پہنچایا۔ زورزی ۲، ہارمین ۷ اور اسمتھ ۱۰ ررن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ فوریسٹر ۱۶ ررن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے مچل سینٹنر نے عمدہ بولنگ کی، انہوں نے ۴ راوورز میں صرف ۸ ررنز دے کر ۲۰ رڈاٹ بالز کروائیں، لیکن اسکور کم ہونے کی وجہ سے وہ اپنی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم ۱۴ء۳ راوورز میں صرف ۹۱ ررنز پر آؤٹ ہوئی۔ نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، لیکن جنوبی افریقی بالرز کے سامنے ان کا ٹاپ آرڈر ریت کی دیوار ثابت ہوا۔ میزبان ٹیم کے ۵ رکھلاڑی صرف ۳۶ ررنز پر آؤٹ ہو چکے تھے۔ ڈیون کونوے ایک، ٹام لیتھم سات، ٹم رابنسن چھ، نک کیلی دو اور بیون جیکبز ۱۰ ررنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایک موقع پر نیوزی لینڈ کی ٹیم ۳۶ ررنز پر اپنے ۵ روکٹ گنوا بیٹھی تھی۔ ایک موقع پر جب نیوزی لینڈ کی آدھی ٹیم پویلین لوٹ چکی تھی، جمی نیشام (۲۶ ررنز) اور کپتان مچل سینٹنر (۱۵ ررنز) نے چھٹی وکٹ کے لیے ۲۲ ررنز جوڑ کر ٹیم کو سہارا دینے کی کوشش کی، لیکن کیشو مہاراج نے سینٹنر کو آؤٹ کر کے یہ امید بھی ختم کر دی۔ کول میک کونچی نے بھی ۱۵ ررنز بنا کر اسکور کو ۹۱ ررن تک پہنچانے میں مدد کی۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے نکوبانی موکوینا نے انتہائی موثر بولنگ کرتے ہوئے ۳ رکھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ان کا ساتھ کیشو مہاراج، جیرالڈ کوٹزی اور اوٹنیل بارٹمین نے دیا، جنہوں نے دو دو وکٹیں حاصل کر کے کیوی بیٹنگ لائن کی کمر توڑ دی۔ جیت کے بعد کیشو مہاراج (جنوبی افریقہ) نے کہا کہ ہمارے نوجوان باؤلرز نے منصوبوں پر بہترین عمل درآمد کیا۔ اپنے ۵۰ رویں ٹی ۲۰ رمیچ میں کپتانی کرنا اور جیتنا میرے لیے بہت خاص ہے۔'' مچل سینٹنر (نیوزی لینڈ) نے کہا کہ پاور پلے میں وکٹیں گنوانا ہمیں مہنگا پڑا۔ اگر ہم ۱۲۰۔۱۳۰ ررنز بنا لیتے تو میچ کا نقشہ مختلف ہوتا۔ ہم ہیملٹن میں بہتر واپسی کی کوشش کریں گے۔

بنگلہ دیش کو مرہم لگانا چاہتا تھا پاکستان، خود لہولہان ہو کر لوٹا

سیریز ہارنے کے بعد میچ ریفری سے کر رہا شکایت، پاکستان کا الزام ہے کہ بنگلہ دیش کا آخری گیند سے پہلے لیا گیا ریویو قوانین کے مطابق نہیں تھا۔

میچ ختم ہونے کے بعد پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے میچ ریفری نعیم الرشید سے باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔ پاکستان کا الزام ہے کہ بنگلہ دیش کا آخری گیند سے پہلے لیا گیا ریویو قوانین کے مطابق نہیں تھا۔ بنگلہ دیش نے پاکستان کو 3 میچوں کی ونڈے سیریز کے تیسرے اور آخری مقابلے میں 11 رن سے شکست دے کر 2-1 سے سیریز اپنے نام کر لی۔ ڈھاکہ کے شیر بنگلہ نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں بنگلہ دیش کی جیت سے زیادہ آخری اوور میں ہونے والا ڈی آر ایس (ڈیسیزن ریویو سسٹم) تنازعہ سرخیوں میں آ گیا۔ میچ ختم ہونے کے بعد پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے میچ ریفری نعیم الرشید سے باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔ پاکستان کا الزام ہے کہ بنگلہ دیش کا آخری گیند سے پہلے لیا گیا ریویو قوانین کے مطابق نہیں تھا۔ واضح رہے کہ تیسرے ونڈے میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے بنگلہ دیش نے 50 اوورس میں 290 رن بنائے۔ جواب میں پاکستان کی ٹیم 50 اوورس میں 279 رن ہی بنا سکی اور میچ 11 رن سے ہار گئی۔ خاص بات یہ رہی کہ پاکستان کے خلاف ونڈے سیریز میں یہ جیت بنگلہ دیش کو 11 سال بعد ملی ہے، جو ان کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ بنگلہ دیش نے پہلے ونڈے میں 8 وکٹوں سے جیت حاصل کی تھی۔ پہلے گیند بازی کرتے ہوئے بنگلہ دیش نے پاکستان کو 114 رن پر سمیٹنے کے بعد بنگلہ دیش نے اس معمولی ہدف کو 16 اوورس میں ہی حاصل کر لیا تھا۔ دوسرے ونڈے میں پاکستان نے واپسی کرتے ہوئے 128 رن سے بنگلہ دیش کو شکست دے دیا تھا۔ واضح رہے کہ پاکستان نے حال ہی میں ہوئے ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 سے قبل بنگلہ دیش کو ٹورنامنٹ سے باہر کرنے کی مخالفت میں آئی سی سی کے خلاف جم کر ڈرامہ کیا تھا، حالانکہ بعد میں پی سی بی مان گیا تھا۔ پاکستانی ٹیم ہندوستان کے ساتھ گروپ مقابلے میں شکست کے ساتھ ساتھ سپر-8 سے ہی باہر ہو گئی تھی۔ ٹی-20 ورلڈ کپ میں عدم شرکت کے بعد بنگلہ دیش کے زخموں پر مرہم لگانے کے لیے پاکستان کی ٹیم بنگلہ دیش پہنچی، لیکن بنگلہ دیش سے لہولہان ہو کر پاکستانی ٹیم اپنے گھر لوٹ گئی۔ ڈی آر ایس تنازعہ تیسرے ونڈے کے آخری اوور کی دوسری گیند پر ہوا۔ اس وقت پاکستان کو جیت کے لیے 2 گیندوں میں 12 رن چاہیے تھے اور اسٹرائک پر شاہین آفریدی موجود تھے۔ بنگلہ دیش کے گیند باز رشاد حسین نے لیگ اسٹمپ کی طرف گیند پھینکی جو بلے باز سے دور جاتی دکھائی دی۔ آن فیلڈ امپائر کمار دھرم سینا نے اسے وائڈ قرار دے دیا۔ اس کے بعد بنگلہ دیش کے کھلاڑیوں نے آپس میں مشورہ کیا اور اچانک ایل بی ڈبلیو کے لیے ڈی آر ایس لینے کا فیصلہ کیا، جبکہ پہلی نظر میں گیند بلے باز کے جسم سے دور جاتی دکھائی دے رہی تھی۔ پاکستانی ٹیم انتظامیہ کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش نے ریویو لینے سے قبل اسٹیڈیم کی بڑی اسکرین پر گیند کاری پلے دیکھ لیا تھا۔ کرکٹ کے قوانین کے مطابق کھلاڑیوں کو ریویو کا فیصلہ تب تک لینا ہوتا ہے، جب تک کسی بھی طرح کا ری پلے دکھائی نہ دے یعنی 15 سیکنڈ کے اندر، تاکہ فیصلے پر بیرونی معلومات کا اثر نہ پڑے۔ پاکستان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ریویو لینے کے لیے طے 15 سیکنڈ کی مدت گزر چکی تھی۔ حالانکہ ٹی وی نشریات پر ٹائمر نہیں دکھایا گیا تھا، اس لیے اس کی تصدیق آزادانہ طور پر نہیں ہو سکی۔ جب معاملہ ڈی آر ایس میں گیا تو 'ہاک آئی' تکنیک میں یہ دکھائی دیا کہ گیند شاہین آفریدی کے بلے کے نچلے حصے کو ہلکا سا چھو کر نکلی تھی۔ اس وجہ سے وائڈ کا فیصلہ پلٹ دیا گیا۔ حالانکہ بنگلہ دیش ریویو ہار گیا، لیکن وائڈ ختم ہونے کے بعد میچ کی صورتحال بدل گئی اور اب پاکستان کو آخری گیند پر 12 رنز درکار تھے۔ آخری گیند پر شاہین آفریدی بڑا شاٹ لگانے کی کوشش میں اسٹمپ آؤٹ ہو گئے۔ آؤٹ ہونے کے بعد انہوں نے غصے میں اپنا بلا اسٹمپ پر دے مارا۔ اس طرح بنگلہ دیش نے 11 رنز سے میچ جیت لیا اور سیریز بھی اپنے نام کر لی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس سیریز میں تنازعہ کا یہ پہلا واقعہ نہیں تھا۔ دوسرے ون ڈے میں سلمان علی آغا رن آؤٹ ہونے کے بعد کافی ناراض نظر آئے تھے۔ اس واقعے کے بعد ان پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ اور ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دیا گیا تھا، جبکہ مہدی حسن معراج پر بھی میچ فیس کا 20 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا تھا۔ ان تمام تنازعات کے درمیان بنگلہ دیش کے لیے یہ سیریز تاریخی رہی۔ تیسرے میچ میں اور سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے تنزید حسن تمیم کو پلیئر آف دی میچ اور پلیئر آف دی سیریز کا ایوارڈ دیا گیا۔

ہندوستان کے سلامی بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کا کرس گیل کا عالمی ریکارڈ توڑنے کا عزم

نوجوان بلے باز ویبھو کا کرس گیل کے آئی پی ایل میں ۱۷۵ ررنز کے تاریخی انفرادی اسکور کا ریکارڈ توڑنے کو اپنا بڑا ہدف قرار دیا ہے۔

ہندوستانی کرکٹ کے ابھرتے ہوئے نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے کرس گیل کے آئی پی ایل میں ۱۷۵ ررنز کے تاریخی انفرادی اسکور کا ریکارڈ توڑنے کو اپنا بڑا ہدف قرار دیا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کے ابھرتے ہوئے نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے کرس گیل کے آئی پی ایل میں ۱۷۵ ررنز کے تاریخی انفرادی اسکور کا ریکارڈ توڑنے کو اپنا بڑا ہدف قرار دیا ہے۔ ۱۵ رمارچ کو دہلی میں منعقدہ بی سی سی آئی کی سالانہ ایوارڈز تقریب کے دوران معروف کمنٹیٹر ہرشا بھوگلے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا۔ یاد رہے کہ ویسٹ انڈیز کے کرس گیل نے ۲۰۱۳ء میں رائل چیلنجرز بنگلورو کی طرف سے کھیلتے ہوئے پونے واریئرز کے خلاف صرف ۶۶ رگیندوں پر ۱۷۵ ررنز بنائے تھے، جو آج بھی مینس ٹی ۲۰ رکرکٹ کا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔ گیل نے اس تاریخی اننگز میں صرف ۳۰ رگیندوں پر سنچری مکمل کی تھی۔ ویبھو سوریہ ونشی نے آئی پی ایل ۲۰۲۵ء میں راجستھان رائلز کے لیے کھیلتے ہوئے گجرات ٹائٹنز کے خلاف صرف ۳۵ رگیندوں پر سنچری داغ کر تاریخ کی دوسری تیز ترین آئی پی ایل سنچری کا اعزاز اپنے نام کیا تھا۔ ویبھو ابھی ۱۵ رسال کے بھی نہیں ہوئے، لیکن ان کے ریکارڈز ان کی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہیں، انہوں نے انڈیا اے کی نمائندگی کرتے ہوئے یو اے ای کے خلاف ۱۴۴ ررنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اب تک کی ۱۸ راننگز میں وہ ۳ رسنچریاں اسکور کر چکے ہیں۔ راجستھان رائلز نے ان کی غیر معمولی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے انہیں آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے لیے برقرار رکھا ہے۔ انفرادی ریکارڈز کے ساتھ ساتھ سوریہ ونشی نے اپنی ٹیم کی جیت کو اولین ترجیح قرار دیا۔ انہوں نے جیو ہاٹ اسٹار سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے لیے میرا سب سے بڑا ہدف راجستھان رائلز کے لیے ٹرافی جیتنا ہے۔ ٹیم کی جیت سب سے اہم چیز ہے، کیونکہ اگر ٹیم ٹرافی جیتتی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ میری کارکردگی ٹیم کے کام آئی ہے۔ ہربھجن سنگھ نے کہا ہے کہ ہاردک پانڈیا کو ممبئی انڈینس کی قیادت کرتے ہوئے آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں اپنا بہترین کھیل دکھانا ہوگا۔ ان کے مطابق اگر پانڈیا بلے اور گیند دونوں سے نمایاں کارکردگی دکھائیں تو ٹیم کے نتائج میں بڑا فرق پڑ سکتا ہے۔ ہربھجن نے کہا کہ کپتان جب آگے بڑھ کر مثال قائم کرتا ہے تو پوری ٹیم اس کا ساتھ دیتی ہے اور اسی اعتماد کے ساتھ ممبئی انڈینز چھٹی بار ٹرافی جیتنے کی کوشش کر سکتی ہے۔ ماہر کرکٹ آکاش چوپڑا نے ٹیم کمبینیشن پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اوپننگ میں روہت شرما کے ساتھ کوانٹم ڈی کوک کو موقع مل سکتا ہے، جبکہ ریان ریکلٹن کو جگہ ملنا مشکل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تیز گیند بازی میں جسپریت بمراہ ٹیم کے سب سے اہم ہتھیار ہیں اور ان کے چار اوور ممبئی انڈینز کے لیے فیصلہ کن ثابت ہوتے ہیں۔

اروندھتی ریڈی اور فاطمہ ثنا آئی سی سی ویمن پلیئر آف دی منتھ کیلئے نامزد

آئی سی سی نے فروری کے مہینے کے لیے پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے

آئی سی سی نے فروری کے مہینے کے لیے پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے، جس میں ہندوستان فاسٹ بولر اروندھتی ریڈی کو ان کی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔ اروندھتی ریڈی آسٹریلیا کے خلاف حالیہ ٹی ۲۰ رسیریز میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی کھلاڑی رہیں۔ ہندوستان نے یہ سیریز ۱۔۲ رسے اپنے نام کی، جس میں اروندھتی کا کردار کلیدی رہا۔ انہوں نے تین میچوں میں مجموعی طور پر ۸ روکٹ حاصل کئے۔ سیریز کے دوران ان کی بہترین کارکردگی ۲۲ ررنز دے کر ۴ روکٹ رہی۔ انہوں نے یہ سیریز ۱۰ء۸۷ رکا اوسط اور ۲۵ء۷ رکے اکانومی ریٹ کے ساتھ ختم کی۔ آئی سی سی نے اروندھتی ریڈی کے ساتھ ساتھ دیگر کھلاڑیوں کو بھی بہترین کارکردگی پر نامزد کیا ہے۔ اروندھتی ریڈی (ہندوستان)، فاطمہ ثنا (پاکستان کی کپتان)، ہرشیتا ثمر وکرما (سری لنکا کی بیٹر)۔ مردوں کا زمرہ: صاحبزادہ فرحان (پاکستان) جنہوں نے مینز ٹی ۲۰ رورلڈ کپ میں ریکارڈ ۳۸۳ ررنز بنائے۔ ول جیکس (انگلینڈ) بہترین آل راؤنڈ کارکردگی کی بنیاد پر۔ شیڈلی وین شالکوک (امریکہ): ورلڈ کپ میں شاندار بولنگ کے باعث، جنہیں آئی سی سی ٹیم آف دی ٹورنامنٹ میں ۱۲ رویں کھلاڑی کے طور پر بھی شامل کیا گیا۔ ہندوستان کی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شبھ من گل اور خاتون کرکٹ ٹیم کی اسٹار بلے باز اسمرتی مندھانا کو سال ۲۴۔۲۰۲۵ء کے دوران ان کی شاندار کارکردگی پر اتوار کو یہاں منعقدہ بی سی سی آئی نمن ایوارڈس میں بالترتیب مرد اور خواتین کے زمرے میں بہترین بین الاقوامی کرکٹر منتخب کیا گیا ہے۔ شبھ من گل نے کرکٹ کا باوقار 'پولی امریگر ایوارڈ' اپنے نام کیا جبکہ اسمرتی مندھانا نے پانچویں مرتبہ یہ اعزاز حاصل کر کے اپنی برتری ثابت کر دی۔ شبھ من گل کے لئے یہ دوسرا کرکٹر آف دی ایئر ایوارڈ ہے، اس سے قبل وہ ۲۰۲۳ء میں بھی یہ ٹرافی جیت چکے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ بورڈ نے سابق لیجنڈ کھلاڑیوں روجر بنی، راہل ڈراوڑ اور میتھالی راج کو ہندوستانی کرکٹ میں ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں بورڈ کے سب سے بڑے اعزاز 'کرنل سی کے نائیڈو لائف ٹائم اچیومنٹ' ایوارڈ سے نوازا۔ ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شبھ من گل کے لئے سال ۲۰۲۵ء سنگ میل ثابت ہوا۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف ۵ رٹیسٹ میچوں کی سیریز میں ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے ۱۰ راننگز میں ۷۵ء۴۰ رکے اوسط سے مجموعی طور پر ۷۵۴ ررن بنائے، جن میں ۴ رسنچریاں اور ۲۶۹ ررن کی اننگز شامل تھی۔ وہ سیریز میں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز رہے۔ علاوہ ازیں، ہندوستان کی چیمپئن ٹرافی جیت میں بھی گل کا کلیدی کردار رہا، جہاں انہوں نے بنگلہ دیش کے خلاف ناقابلِ شکست سنچری سمیت مجموعی طور پر ۱۸۸ ررن بنائے تھے۔

اداکار عامر خان کی سالگرہ پر سابق دو بیویاں بھی موجود

مسٹر پرفیکشنسٹ کے نام سے مشہور بالی ووڈ سوپر اسٹار عامر خان نے ۱۴ رمارچ کو اپنی سالگرہ منائی۔

ممبئی: مسٹر پرفیکشنسٹ کے نام سے مشہور بالی ووڈ سوپر اسٹار عامر خان نے 14 مارچ کو اپنی سالگرہ منائی۔ وہ 61 سال کے ہو گئے۔ عامر نے کوئی شاندار تقریب کا اہتمام نہیں کیا، لیکن اپنے پورے خاندان اور چند قریبی دوستوں کے ساتھ جشن منایا۔ ٹیم انڈیا کے سابق آل راؤنڈر عرفان پٹھان بھی عامر کی سالگرہ کی تقریب کا حصہ تھے۔ عرفان نے عامر کی سالگرہ کی اندرونی ویڈیو بھی شیئر کی۔ عرفان پٹھان کی جانب سے شائع کی گئی سالگرہ کی ویڈیو عامر کے داماد، عائرہ خان کے شوہر نوپور شیکھرے نے بنائی تھی۔ ویڈیو شائع کرتے ہوئے عرفان نے لکھا عامر بھائی کو سالگرہ مبارک ہو، اس کے علاوہ، یہ دیکھ کر بہت اچھا لگا کہ آئرا کو اپنی اگاتسو فاؤنڈیشن کے ذریعے مؤثر کام کرتے ہوئے، آگاہی پھیلانے اور دماغی صحت کو سپورٹ کرتے ہوئے۔ عرفان کی اہلیہ صفا بیگ نے بھی پارٹی میں شرکت کی۔ عرفان نے عامر خان کو کیک بھی کھلایا اور انہیں سالگرہ کی مبارکباد دی۔ عامر خان کا پورا خاندان نے ان کی 61ویں سالگرہ ایک ساتھ منائی۔ ان کی سابقہ بیویاں رینا دتہ اور کرن راؤ کو ایک ساتھ دیکھا گیا۔ عامر کی ہونے والی تیسری بیوی گوری سپراٹ بھی پارٹی میں شامل تھیں۔ عامر کے تین بچے آزاد خان راؤ، آئرہ خان اور جنید خان بھی اپنے والد کی سالگرہ پر بہت خوش نظر آئے۔ عامر خان ان دنوں اپنے بیٹے جنید کی فلم ''ایک دن'' کی تشہیر میں مصروف ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں ممبئی میں فلم کا ٹریلر ریلیز کیا۔ عامر اپنے پروڈکشن ہاؤس کی فلم ''لاہور 1947'' کی وجہ سے بھی خبروں میں ہیں۔ سنی دیول مرکزی کردار میں نظر آئیں گے اور عامر بھی ایک مختصر کردار میں نظر آئیں گے۔ فلم رواں سال 15 اگست کو ریلیز کی جائے گی۔ مسٹر پرفیکشنسٹ کے نام سے جانے جانے والے بالی ووڈ کے سپر اسٹار عامر خان 14 مارچ کو اپنی 59ویں سالگرہ منائی جس میں ان کی سابقہ اہلیہ وہدایت کار کرن راؤ نے شرکت کی۔

صبا قمر نے حامی بھری تو اندازہ ہو گیا کہ ڈرامہ ہٹ ہو گا

معمہ کی کہانی خود ایک معمہ کیوں بن گئی، صبا قمر کی اداکاری پر بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ اس کردار کو ان سے بہتر کوئی نہیں نبھا سکتا تھا

ایک اکیلی عورت، جس کا شوہر جیل میں ہے، جو اپنے گھر کا ایک حصہ صرف شادی شدہ افراد کو کرائے پر دیتی ہے، جو کھانے میں مبینہ طور پر کچھ ایسا ملا کر اپنے کرائے داروں کو کھلاتی ہے کہ کرایہ دار مکان مالکن پر عاشق ہو جاتا ہے اور جو فارغ وقت میں اپنے کرائے داروں کے ساتھ ساتھ ملازموں کی بھی جاسوسی کرتی ہے۔۔۔ یہ کسی انگریزی ناول یا فلم کی کہانی نہیں بلکہ ایک پاکستانی ڈرامے 'معمہ' کی کہانی ہے جو اس وقت ہم ٹی وی پر نشر کیا جا رہا ہے۔ تقریباً 21 اقساط گزر جانے کے بعد بھی معمہ اس وقت ناظرین کی توجہ کا مرکز کیوں بنا ہوا ہے؟ سوشل میڈیا صارفین کی نظر میں اس غیر روایتی کہانی کے ساتھ ساتھ ڈرامے میں اور بھی بہت کچھ ہے جو دیکھنے والوں کی دلچسپی برقرار رکھے ہوئے ہے۔ صبا قمر کا شمار پاکستان کی اُن اداکاراؤں میں ہوتا ہے جن کی کسی پراجیکٹ میں موجودگی اس کی کامیابی کی ضمانت ہوتی ہے۔ حال ہی میں انھوں نے 'کیس نمبر 9' میں ایک ایسی ریپ وکٹم کا کردار ادا کیا جو اپنے حق کے لیے آواز اٹھاتی ہے، اسی طرح 'پامال' میں انھوں نے ایک ایسی عورت کے کردار میں جان ڈالی جس کے شوہر کے کنٹرولنگ رویے نے اس کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی۔ ان دونوں ڈراموں کے بعد 'معمہ' میں جہاں آرا کا کردار ایک الگ ہی نوعیت کا ہے۔ اس کردار میں ناظرین کے مطابق نہ صرف وہ گلیمرس نظر آ رہی ہیں بلکہ اُن کی اداکاری بھی قابلِ تعریف ہے۔ آواز کے اُتار چڑھاؤ سے یکدم موڈ بدل جانا، سبھی اس کردار کو دلچسپ بناتا ہے۔ ڈرامے کی سٹار کاسٹ بھی کافی بڑی ہے۔ جہاں آرا کا کردار تو اس میں صبا قمر بخوبی نبھا رہی ہیں، ان کے ساتھ ساتھ اس میں نوجوان اداکار عثمان مختار، نبیل زبیری، علی انصاری، انوشے عباسی اور نمرہ شاہد بھی ہیں۔ جبکہ سینیئر اداکار انجم حبیبی، سید جبران، اسماء عباس اور محمد احمد بھی موجود ہیں۔ کہانی جہاں آرا کے کردار کے گرد گھومتی ہے جو ایک 'بد دماغ شخص' سے شادی کے بعد اپنے گھر والوں سے دور ہو جاتی ہیں۔ جب ایک قتل کے الزام میں اُن کے شوہر کو جیل ہو جاتی ہے تو وہ گھر میں نچلے حصے کو کرائے پر دیتی ہیں اور وہاں سے ملنے والے کرائے سے اپنا گزر بسر کرتی ہیں۔ لیکن ملازموں کی ہر وقت جاسوسی کرنا، کرائے داروں پر ایک پُراسرار کمرے سے بیٹھ کر نظر رکھنا اور بعد میں ان کے درمیان دراڑ ڈال کر طلاق کروانے کے پیچھے 'جی' کا کیا مقصد ہے، یہی وہ معمہ ہے جس کے حل کا ناظرین کو ہر ہفتے انتظار رہتا ہے۔ بیشتر ناظرین کا کہنا ہے کہ یہ ڈرامہ عام روایتی کہانیوں سے کافی ہٹ کر ہے۔ تو کیا یہ بات درست ہے کیونکہ اس میں بظاہر وہ سب کچھ ہے جو عام پاکستانی ڈراموں میں ہوتا ہے، جیسا کہ ساس بہو کے درمیان خراب تعلقات، شادی شدہ مرد کی زندگی میں دوسری عورت کی موجودگی اور گھریلو تشدد وغیرہ۔

پریانکا چوپڑا اور 'آزاد فلسطین' کا نعرہ: فلم ایوارڈز کی سب سے بڑی تقریب میں کیا کیا

ہسپانوی اداکار نے آسکرز کی تقریب کے دوران فلسطین کی آزادی اور جنگیں ختم کرنے کا مطالبہ کیا، ریکارڈ ۱۶ رنامزدگیاں حاصل کرنے والی ہارر تھرلر فلم 'سنرز' بھی بہترین فلم کا ایوارڈ حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل تھی۔

ہالی ووڈ فلم 'ون بیٹل آفٹر اینیدر' نے بہترین فلم سمیت چھ آسکرز اپنے نام کر لیے ہیں۔ اتوار کو امریکی شہر لاس اینجلس کے ڈولبی تھیٹر میں ہونے والے آسکرز کی تقریب میں اس فلم نے 13 نامزدگیاں حاصل کیں جس میں بہترین فلم، کاسٹ، معاون اداکار اور بہترین سکرین پلے کا ایوارڈ بھی اپنے نام کیا۔ ریکارڈ 16 نامزدگیاں حاصل کرنے والی ہارر تھرلر فلم 'سنرز' بھی بہترین فلم کا ایوارڈ حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل تھی۔ لیکن اس تقریب کے دوران ہسپانوی اداکار کی جانب سے فلسطین کے حق میں لگایا جانے والا نعرہ توجہ کا مرکز بنا۔ 'سنرز' کے اداکار مائیکل بی جارڈن کو بہترین اداکار کا آسکرز ملا۔ فلم 'ہیملٹ' میں ولیم شیکسپیئر کی بیوی ایگنس کا کردار ادا کرنے والی آئرش اداکارہ بہترین اداکارہ کا آسکرز حاصل کرنے میں کامیاب رہیں۔ 'ویپنز' میں اپنی اداکاری کے جوہر دکھانے والی اداکارہ ایمی میڈیگن بہترین معاون اداکارہ کا آسکرز اپنے نام کرنے میں کامیاب ہو گئی ہیں۔ 'ون بیٹل آفٹر اینیدر' کے اداکار شان پین کو بہترین معاون اداکار جبکہ بہترین سکرین پلے کا اسکرز بھی اسی فلم کے نام رہا۔ بہترین ملبوسات ڈیزائن کرنے کا آسکرز فلم 'فرینکنسٹائن' کے لیے کیٹ ہولی کو ملا۔ امریکی ٹی وی میزبان اور کامیڈین کونن اوبرائن نے اس سال آسکرز کی میزبانی کی، انھیں 2025 میں شاندار کارکردگی کی وجہ سے دوبارہ یہ ذمے داری سونپی گئی۔ کچھ فنکار جو اس سال کی بڑی فلموں میں نظر آئے لیکن انفرادی طور پر نامزد نہیں ہوئے انھیں بھی ایوارڈز پیش کرنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ ان میں نکول کڈمین، پریانکا چوپڑا جونس، رابرٹ ڈاؤنی جونیئر، این ہیتھ وے اور کرس ایونز بھی مختلف کیٹیگریز میں ایوارڈ پیش کرنے والوں میں شامل تھے۔ اس سال کے آسکرز کا انعقاد ایک ایسے وقت میں کیا جا رہا ہے جب امریکہ اور اسرائیل ایران کے ساتھ جنگ میں ہیں اور ان کشیدگی کے اثرات لاس اینجلس میں منعقدہ تقریب کے ماحول میں واضح طور پر نظر آئے۔ آسکرز کی تاریخ میں نامزد ہونے والی پہلی ایرانی دستاویزی فلم 'کریکنگ دی راکس' کے ڈائریکٹر سارہ خاکی اور محمد رضا عینی نے تقریب سے چند منٹ قبل آسکرز ریڈ کارپٹ پر بی بی سی فارسی کو بتایا کہ 'ایرانی عوام اس تمام دکھ اور تکلیف کے مستحق نہیں ہیں۔ ہم یہ نامزدگی اپنے ہم وطنوں کے نام کرتے ہیں۔' امریکی فلم ساز پال تھامس اینڈرسن نے 'ون بیٹل آفٹر اینیدر' کے لیے بہترین ایڈاپٹڈ سکرین پلے کا آسکرز جیتا۔ یہ ان کا پہلا اکیڈمی ایوارڈ ہے، اس سے قبل وہ 14 بار نامزد کیا جا چکے ہیں۔ امریکی فلم ڈائریکٹر اور پروڈیوسر ریان کوگلر اپنی فلم سنرز کے لیے بہترین اوریجنل اسکرین پلے کے لیے آسکرز کے حقدار قرار دیے گئے۔ امریکی ہدایت کار کرس اپیل ہینس، جنوبی کوریائی-کینیڈین سکرین رائٹر میگی کانگ اور پروڈیوسر مشیل وونگ نے K-Pop Warriors کے لیے بہترین اینیمیٹڈ فیچر فلم کا آسکرز جیتا۔ تقریب کے دوران ہال اُس وقت تالیوں سے گونج اُٹھا جب ہسپانوی اداکار ہاویئر بارڈیم نے 'فری فلسطین اور نو وار' کی بات کی۔ اس دوران انڈین اداکارہ پریانکا چوپڑا بھی ان کے ہمراہ موجود تھیں۔ اس سال کے آسکرز کچھ حوالوں سے معمول سے زیادہ غیر متوقع تھے، مثال کے طور پر بہترین اداکار اور بہترین معاون اداکارہ کے ایوارڈز نے لوگوں کو حیران بھی کیا۔ بہت سے افراد کا خیال تھا کہ 'ون بیٹل آفٹر اینیدر' اور 'سنرز' کو زیادہ ایوارڈز ملیں گے اور ایسا ہی ہوا۔ جیسی بکلے بھی ایوارڈ جیتنے کے لیے فیورٹ قرار دی جا رہی تھیں اور ایسا ہی ہوا۔ آسکرز 2026 (98 ویں اکیڈمی ایوارڈز) کی تقریب میں بھارتی اداکارہ پریانکا چوپڑا اور ہسپانوی اداکار جیویر بارڈیم نے جب 'بہترین بین الاقوامی فیچر فلم' کا ایوارڈ پیش کرنے کے لیے اسٹیج سنبھالا، تو ایک غیر متوقع اور طاقتور سیاسی پیغام سامنے آیا۔ ایوارڈ کا اعلان کرنے سے پہلے جیویر بارڈیم نے اسکرپٹ سے ہٹ (جنگ بند کرو اور آزاد فلسطین) کا نعرہ بلند کیا۔ انہوں نے اپنی شیروانی پر جنگ کے خلاف ایک پن بھی لگا رکھی تھی۔ جس وقت جیویر بارڈیم یہ نعرہ لگا رہے تھے، پریانکا چوپڑا ان کے بالکل ساتھ کھڑی تھیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پریانکا نے ان کے اس بیان پر مسکراتے ہوئے سر ہلا کر تائید کی۔ جیویر بارڈیم کے اس بیان پر ہال میں موجود ہالی ووڈ ستاروں اور مہمانوں نے زوردار تالیاں بجا کر ان کی حمایت کی۔ پریانکا اور جیویر نے مل کر ناروے کی فلم سینٹی مینٹل ویلیو کو بہترین بین الاقوامی فیچر فلم کا ایوارڈ دیا۔ اس واقعے کے بعد انٹرنیٹ پر ایک نئی بحث چھڑ گئی ہے۔ جہاں بہت سے لوگ پریانکا کی خاموش تائید کو سراہ رہے ہیں، وہیں کچھ صارفین ان کے غیر واضح ردِعمل پر تنقید بھی کر رہے ہیں۔ پریانکا چوپڑا تقریباً ایک دہائی بعد آسکرز کے اسٹیج پر بطور پریزنٹر واپس آئی تھیں اور اس بار وہ اپنے شوہر نک جونس کے ہمراہ تقریب میں شریک ہوئیں۔ کیا آپ آسکرز 2026 کے دیگر فاتحین یا پریانکا چوپڑا کے آنے والے فلمی منصوبوں کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں؟۔